Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
ہر نماز دوسری نماز سے پہلے ہونے
والی خطاؤں کو مٹا دیتی ہے۔
(مسند امام احمد:۹/۱۳۱۔حدیث:۲۳۵۶۲)

Pages-12 ● 02 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 2nd January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۱۲ رجب المرجب ● ۲۰۲۶ء جمعہ ، ۲ رجنوری ● کلکتہ

ترنمول یومِ تاسیس کے موقع پر ممتا کا جوشِ جنوں
طاغوتی قوت کے خلاف جنگ برابر جاری رہے گی

کولکاتا: یکم جنوری (عوامی نیوز سروس) لڑائی اور ممتا بنرجی مترادف معلوم ہوتے ہیں۔ ترنمول لیڈر نے عام آدمی کے حقوق اور عدم مساوات کے خلاف لڑ کر خود کو ایک عام سیاسی کارکن سے ملک کے فرنٹ لائن لیڈر کے طور پر منوایا ہے۔ ممتا بنرجی نے بارہا خبردار کیا ہے کہ دھمکیاں دینے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ پارٹی لیڈر نے ترنمول کے یوم تاسیس پر پارٹی لیڈروں اور کارکنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے یہی جنگجو پیغام دیا۔ انہوں نے ایکس ہینڈل پر پوسٹ میں کہا کہ خونریزی کے باوجود جدوجہد زندگی بھر جاری رہے گی۔

ایکس ہینڈل پر جمعرات کی پوسٹ کے آغاز میں، انہوں نے پارٹی کے ہر کارکن کو سلام کیا۔ جذباتی ممتا نے پرانے دنوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے لکھا، "1998 میں آج کے دن، ترنمول کانگریس نے مادر وطن اور لوگوں کی خدمت کے مقصد سے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔ اس تاریخی سفر کے اہم رہنما اصول مادر وطن کا احترام، بنگال کی ترقی اور عوام کے جمہوری حقوق کا تحفظ ہیں۔ آج بھی ہماری پارٹی کا ہر کارکن اور حامی اس مقصد کے لیے ثابت قدم اور پرعزم ہے۔ میں ان کی کوششوں اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔

ممتا، جو بری طاقتوں اور خونخوار لوگوں کو زیر کرنے کے لیے لڑ رہی ہیں، نے کہا، "آپ کی غیر متزلزل حمایت کے ساتھ، ہم اس عظیم جمہوری ملک کے ہر فرد کی لڑائی میں ثابت قدم ہیں، ہم کسی بھی بری طاقت کے سامنے نہیں جھکیں گے، اور تمام خونخوار لوگوں کو نظر انداز کرتے ہوئے عام لوگوں کے (باقی صفحہ 10 پر)

سوئٹزرلینڈ میں نیو ایئر پارٹی کے دوران دھماکے میں ہلاکتوں کی تعداد 40

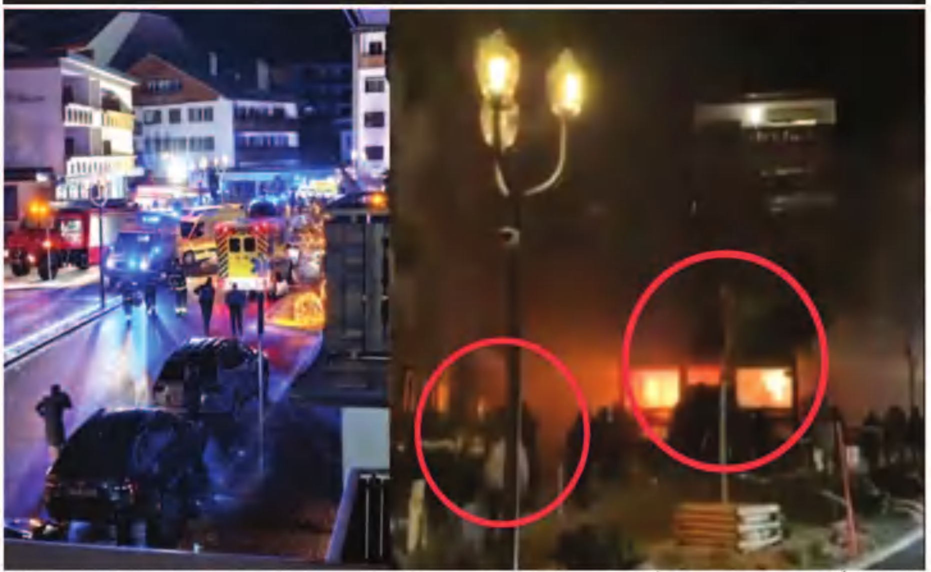

جنیوا، یکم جنوری (یو این آئی) سوئٹزرلینڈ میں نیو ایئر پارٹی کے دوران بار میں دھماکے میں ہلاکتوں کی تعداد 40 ہوگئی 100 سے زائد زخمی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سوئٹزرلینڈ میں اسکی ریزورٹ کے بار میں دھماکہ ہوا ہے۔ دھماکے کے نتیجے میں آگ لگ گئی جب کہ دھماکے کے واقعہ میں ہلاکتوں کی تعداد مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق سوئٹزرلینڈ کے اسکی ریزورٹ "کرانز مونٹانا" کے بار میں دھماکے کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد 40 تک جا پہنچی ہے جب کہ 100 سے زائد زخمی ہیں۔

پولیس کا کہنا ہے کہ دھماکہ اس وقت ہوا، جب اسکی (باقی صفحہ 10 پر)

نئے سال کے پہلے ہی دن زوردار دھماکے سے ہماچل پردیش میں افراتفری، کئی عمارتوں کے شیشے ٹوٹے

یکم رجنوری: ہماچل پردیش کے سولن میں نالاگڑھ واقع پولیس تھانہ کے پاس آج نئے سال کی صبح زوردار دھماکہ نے افراتفری کا ماحول پیدا کر دیا۔ اس دھماکہ کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنائی دی اور دھماکہ اتنا شدید تھا کہ آس پاس کی عمارتوں کے شیشے تک ٹوٹ گئے۔ ان میں فوجی بھون، پولیس تھانہ اور مارکیٹ کمیٹی کے دفتر کی عمارتیں بھی شامل ہیں۔

دھماکہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ اور دیگر افسران جائے وقوع پر پہنچے۔ انھوں نے تحقیقات شروع کر دی ہے، لیکن ابھی تک دھماکہ کی وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ جائے وقوع کو سیل کر دیا گیا ہے اور فورنسک ٹیم نمونے اکٹھا کرنے میں مصروف ہو گئی ہے۔ دھماکہ کے وقت وہاں موجود چشم دید میں سے ایک شخص نے بتایا کہ وہ تھوڑی دوری پر بیٹھا تھا، تبھی اچانک تیز آواز کے ساتھ دھماکہ ہوا۔ اس دھماکہ میں کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا، لیکن آس پاس کی عمارتیں کانپ اٹھیں۔ کچھ عمارتوں میں لگے موٹے شیشوں کو ٹوٹ کر نیچے گرتے ہوئے لوگوں نے دیکھا۔ یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ جائے وقوع پر کچھ دیر تک دھوئیں اور دھول کی وجہ سے کچھ بھی صاف دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

نالاگڑھ کے رکن اسمبلی ہردیپ سنگھ باوا نے اس دھماکہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے سینئر افسران سے (باقی صفحہ 10 پر)

ابھیشیک بنرجی نے ترنمول کانگریس کے یومِ تاسیس پر پارٹی کارکنان کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) ترنمول کانگریس کے لیڈر ابھیشیک بنرجی نے جمعرات کے روز پارٹی کے یومِ تاسیس کے موقع پر کارکنان کی انتھک محنت اور لگن کے ذریعے پارٹی کو نئی بلندیوں تک پہنچانے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر بنرجی نے اپنے واٹس ایپ چینل پر ایک پیغام میں کہا کہ "ترنمول کانگریس کے یومِ تاسیس کے موقع پر میں اپنے مسلسل بڑھتے ہوئے کارکنان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ تبدیلی کے مقصد سے شروع ہونے والی یہ تحریک اب ایک طاقتور جمہوری قوت بن چکی ہے۔ زمینی سطح پر کام کرنے والے کارکنان کے لیے میرے دل میں خصوصی احترام ہے۔ آپ اس کہانی کے (باقی صفحہ 10 پر)

زہران ممدانی کا قرآن پر ہاتھ رکھ کر نیویارک کے میئر کا حلف

نیویارک، یکم جنوری (یو این آئی) اپنی زندگی کا سب سے بڑا اعزاز قرار دیتے ہوئے نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے قرآن پر ہاتھ رکھ کر نیویارک کے میئر کا حلف اٹھایا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی زبردست مخالفت کے باوجود اپنی فتح کا پرچم بلند کرنے اور پوری دنیا کی توجہ حاصل کرنے والے ابھرتے ہوئے مسلم نوجوان اور سوشلسٹ رہنما زہران ممدانی نے جمعرات کی علی الصبح نیویارک کے میئر کے طور پر حلف اٹھالیا، جہاں آئندہ چار برسوں کے دوران ان کا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ٹکراؤ متوقع ہے۔ 34 سالہ ڈیموکریٹ رہنما نے آدھی رات کے فوراً بعد سٹی ہال کے نیچے ایک غیر فعال سب وے اسٹیشن میں حلف لیا اور یوں امریکہ کے سب سے بڑے شہر کی قیادت سنبھال لی۔ وہ نیویارک کے پہلے مسلمان میئر ہیں۔ امریکی نیوز ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق زہران ممدانی نے کہا کہ 'قرآن پاک پر حلف اٹھانا ان کے لیے زندگی کا سب سے بڑا اعزاز ہے'۔ ان کے دفتر کے مطابق سٹی ہال کے نیچے سادہ مقام کا انتخاب محنت کش طبقے سے وابستگی کی علامت ہے، کیونکہ ممدانی نے اپنی انتخابی مہم میں بڑھتی ہوئی مہنگائی سے نمٹنے کے وعدے کیے تھے۔ این بی سی نیوز کے مطابق (باقی صفحہ 10 پر)

'فلسطین کو نہیں بھلایا جائے گا' یکم جنوری کو استنبول میں غزہ ریلی نکالی جائے گی

انقرہ، یکم جنوری (یو این آئی) ترک سول سوسائٹی تنظیمیں، جو نیشنل ول پلیٹ فارم کے تحت ہیں، اور ترک فٹبال کلبوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ یکم جنوری کو استنبول کے گالاتا پل پر ایک ریلی میں شرکت کریں تاکہ فلسطین میں قتل عام کو "روکنے کا مطالبہ کیا جا سکے۔ اناادولو سے بات کرتے ہوئے، ترکش یوتھ اینڈ ایجوکیشن سروس فاؤنڈیشن (ٹی یو آر جی ای وی) کے بورڈ کی چیئر خدیجہ یلماز نے کہا کہ فلسطینی مسئلہ سول سوسائٹی کے لیے ذمہ داری کا ایک کثیر سطحی شعبہ ہے۔ یلماز نے سول سوسائٹی تنظیموں اور عوام کی فلسطین کے وکیل کے طور پر کام کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ترکیہ نے ابتدا ہی سے فلسطین کی سفارتی اور بین الاقوامی سطح پر حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ نے غزہ کے مسئلے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ اسرائیل جنگ بندی کے قواعد کی پابندی نہیں کر رہا اور قانونی اور انسانی بنیادوں پر متعدد خلاف ورزیاں کر رہا ہے۔ اس وقت، ردعمل دکھانا بہت اہم ہے۔

جنگ بندی کے فیصلے کے بعد مغربی ممالک میں بڑے پیمانے پر مظاہروں میں کمی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے، یلماز نے مزید کہا: "یورپ اور امریکہ میں عوامی مظاہرے تقریباً رک چکے ہیں۔ ہم یکم جنوری کو مل کر اس خاموشی کو توڑیں گے اور شعور کو زندہ رکھیں گے۔ ہمارا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ فلسطین کو بھلایا نہ جائے۔"

یلماز نے کہا کہ اگرچہ انفرادی اور سوشل میڈیا پر ردعمل جاری ہے، یورپ اور امریکہ میں بڑے پیمانے پر احتجاج زیادہ تر بند ہو چکے ہیں، جس سے مختلف (باقی صفحہ 10 پر)

میسی کیس میں ٹکٹ کی رقم واپس کرنے کا عمل شروع

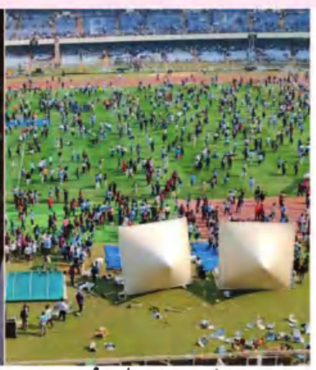

کولکاتا: یکم جنوری (عوامی نیوز سروس) ایس آئی ٹی نے میسی کیس میں ٹکٹ کی رقم واپس کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ ایک ہفتہ قبل، تحقیقاتی ٹیم نے 'ڈسٹرکٹ از زوماٹو' کمپنی کو طلب کیا، جسے یووا بھارتی کیس میں ٹکٹ فروخت کرنے کا ٹھیکہ دیا گیا تھا۔ وہاں، رقم واپس کرنے کے ذرائع اور طریقہ کے بارے میں پوچھا گیا اور اب ٹکٹ کی رقم واپس کرنے کا عمل بھی شروع ہو گیا ہے۔ پولیس زوماٹو کے اہلکاروں سے بھی پوچھ گچھ کر سکتی ہے۔

19 کروڑ روپے کے ٹکٹ بیچنے کا الزام ہے۔ پولیس رقم کی واپسی کے لیے عدالت سے رجوع کر رہی ہے۔ پولیس نے شتدرو کے اکاؤنٹ سے 22 کروڑ روپے پہلے ہی منجمد کر دیے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کے روز موجود کچھ تماشائیوں کے بیانات قلمبند کر لیے گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق مزید کئی تماشائیوں کے بیانات قلمبند کیے جائیں گے۔

ذرائع کے مطابق تنظیم کے نائب صدر نے بتایا کہ شتدرو کا تنظیم کے ساتھ تین شہروں میں معاہدہ ہوا تھا۔ کولکاتا، نئی دہلی اور ممبئی۔ تینوں شہروں نے جو رقم شتدرو کو دینا تھی اس میں سے زیادہ تر دی گئی ہے۔ 'ضلع' کے پاس صرف 8 کروڑ روپے رہ گئے ہیں۔ اگر اسے سیٹ کہا جاتا ہے تو وہ وہ رقم تفتیش کاروں کو دیں گے۔ تنظیم کے نائب صدر نے کہا کہ لیکن باقی رقم شتدرو کو دینا ہوگی۔

درحقیقت، یوا بھارتی میں میسی کے پروگرام میں افراتفری کے بعد سے ایونٹ کے مرکزی منتظم شتدرو دتہ پولیس کی حراست میں ہیں۔ اسے 13 دسمبر کو ہوائی اڈے سے گرفتار کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق اس نے پہلے ہی پولیس کو باانڈ دے دیا ہے اور بتایا ہے کہ ٹکٹ کی تمام رقم واپس کر دی جائے گی۔ ٹکٹ کی رقم واپس کرنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ میسی کو ہندوستان کے دورے کے لیے 89 کروڑ روپے دیے گئے تھے۔ اور 11 کروڑ روپے بھارتی حکومت کو ٹیکس کے طور پر دیے گئے۔ یعنی کل 100 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔ شتدرو نے پوچھ گچھ کے دوران یہ بات بتائی۔ اس میں سے کچھ رقم سپانسرز سے آتی ہے۔ باقی ٹکٹ بیچنے سے آتا ہے۔

طلبہ، تعلیم اور جمہوریت ایک ہی جدوجہد کا حصہ ہیں: ممتا بنرجی

کولکاتا: یکم جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے نئے سال کے موقع پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک تفصیلی پیغام جاری کرتے ہوئے ریاست کے طلبہ، والدین، اساتذہ اور ترنمول کانگریس کے کارکنوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے طلبہ ڈے اور طلبہ ہفتہ کے آغاز پر نیک خواہشات پیش کیں اور ساتھ ہی آل انڈیا ترنمول کانگریس کے یوم تاسیس پر پارٹی خاندان کو مبارکباد دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال 2022 سے ریاستی حکومت یکم جنوری کو "طلبہ ڈے" اور سال کے پہلے ہفتے کو "طلبہ ہفتہ" کے طور پر منا رہی ہے۔ ان کے مطابق سال کے ابتدائی سات دن طلبہ کے نام وقف کرنا اس بات کی علامت ہے کہ طلبہ ہی تعلیم، قوم سازی اور جمہوریت کی جدوجہد کا مرکز ہیں۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ طالب علمی زندگی کا سب سے خوبصورت اور قیمتی دور ہے اور حکومت چاہتی ہے کہ طلبہ اس وقت کو مکمل جوش، اعتماد اور مواقع کے ساتھ گزاریں۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی حکومت نے طلبہ کی فلاح کے لیے کنیاشری، سبوج ساتھی، ایکاشری، اقلیتی وظائف، شکشاشری، میدھاشری، سوامی وویکانند میرٹ کم مینز اسکالرشپ، ترز سوپنا اور اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ جیسی متعدد اسکیمیں نافذ کی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی طلبہ کو مفت کتابیں، اسکول یونیفارم، جوتے اور بیگ فراہم کیے جا رہے ہیں جو پورے ملک میں ایک مثال بن چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق ان اسکیموں سے اب تک 27.46 کروڑ سے زائد طلبہ مستفید ہو چکے ہیں، جس پر حکومت نے تقریباً 59,000 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ تعلیمی ڈھانچے کی ترقی پر حکومت نے الگ سے 69,000 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ سال 2011 کے بعد ریاست میں ایک ہزار سے زائد اعلیٰ تعلیمی ادارے قائم کیے گئے ہیں جن میں یونیورسٹیاں، میڈیکل، انجینئرنگ، نرسنگ اور بی ایڈ کالج شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 7,000 سے زائد نئے اسکول، 2 لاکھ سے زیادہ اضافی کلاس روم، سنتھالی، راج ونشی اور کامتاپوری میڈیم کے سینکڑوں اسکول، اور انگریزی، ہندی، اردو، نیپالی، اوڈیا اور تیلگو میڈیم کے ہزاروں اسکول فعال ہیں۔ تمام اسکولوں میں پینے کے پانی، بیت الخلاء اور 100 فیصد مڈ ڈے میل کی سہولت موجود ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ ان اقدامات کے نتیجے میں سال 2023 سے ریاست میں پرائمری اور اپر پرائمری سطح پر کسی بھی طالب علم کے اسکول چھوڑنے کا کوئی واقعہ سامنے نہیں آیا جسے انہوں نے حکومت کی ایک بڑی کامیابی قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہائر سیکنڈری نصاب میں بھی تبدیلی کی گئی ہے اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس، مشین لرننگ اور ڈیٹا سائنس جیسے جدید مضامین متعارف کرائے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انڈر گریجویٹ سطح پر داخلوں کو آسان بنانے کے لئے ایک مرکزی داخلہ پورٹل بھی شروع کیا گیا ہے۔ ایک علیحدہ پیغام میں ممتا بنرجی نے آل انڈیا ترنمول کانگریس کے یوم تاسیس پر پارٹی کارکنوں اور حامیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی کا قیام 1998 میں "ماں، ماٹی اور مانش" کی خدمت کے عزم کے ساتھ عمل میں آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی پارٹی کا مقصد قوم کی عزت، بنگال کی ترقی اور عام لوگوں کے جمہوری حقوق کا تحفظ ہے۔ پارٹی کارکنوں کی قربانیوں اور جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوام کی دعاؤں اور حمایت کے ساتھ ترنمول کانگریس ہر طرح کی منفی قوتوں کے خلاف جدوجہد جاری رکھے گی اور عام لوگوں کے حقوق کی لڑائی زندگی بھر جاری رہے گی۔ آخر میں ممتا بنرجی نے اپنے پیغام کا اختتام ان الفاظ کے ساتھ کیا: "جے ہند! جے بنگلہ!"

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیۡرٌ مِّنَ النَّوۡمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
02 رجنوری 2026

فجر	4 بج کر 51 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 16 منٹ
ظہر	11 بج کر 40 منٹ
عصر	3 بج کر 27 منٹ
مغرب	5 بج کر 08 منٹ
عشاء	6 بج کر 23 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

بنگال کی بساط پر امیت شاہ کی چال، بی جے پی کی کور ٹیم تیار، دلیپ گھوش پھر فرنٹ فٹ پر

کولکاتا: یکم جنوری (عوامی نیوز سروس) مرکزی وزیر داخلہ اور سینئر بی جے پی رہنما امت شاہ نے مغربی بنگال میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل بڑا سیاسی قدم اٹھاتے ہوئے پارٹی کی قیادت کو ایک بار پھر متحد کرنے کی کوشش تیز کر دی ہے۔ اپنے 3 روزہ دورہ بنگال کے اختتام پر امیت شاہ نے بی جے پی کی انتخابی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک مضبوط کور گروپ تشکیل دیا ہے جس میں سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش کو دوبارہ اہم کردار دے کر فرنٹ فٹ پر لا دیا گیا ہے۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق ریاستی بی جے پی صدر سمک بھٹا چاریہ، سابق ریاستی صدور دلیپ گھوش اور سکانت مجمدار اور اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری پر مشتمل چار رکنی ٹیم آئندہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی انتخابی قیادت کرے گی جو تقریباً 3 ماہ بعد متوقع ہیں۔

پارٹی کے اندر اختلافات اور گروہ بندی کے درمیان پس منظر میں چلے گئے دلیپ گھوش کو امیت شاہ نے سینئر رہنماؤں کی ایک اہم میٹنگ میں مدعو کر کے واضح پیغام دیا کہ بنگال کی انتخابی جنگ میں تجربہ اور جارحانہ قیادت کی اب بھی ضرورت ہے۔ اس میٹنگ میں سمک بھٹا چاریہ، شوبھندو ادھیکاری، سکانت مجمدار کے علاوہ مرکزی مبصرین سنیل بنسل، بھوپیندر یادو، بپلب دیب اور بی ایل سنتوش بھی شریک تھے۔ میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے دلیپ گھوش نے کہا مجھے اپنے تجربات شیئر کرنے کیلئے بلایا گیا تھا۔ میں وزیر داخلہ امت شاہ کی باتیں سننے آیا تھا۔ اس وقت زیادہ کچھ کہنا مناسب نہیں لیکن 2026 کے انتخابات میں آپ ایک فعال دلیپ گھوش کو ضرور دیکھیں گے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق امیت شاہ نے واضح اور سخت ہدایت دی کہ تمام سینئر رہنما باہمی اختلافات کو ختم کر کے ایک ٹیم کے طور پر کام کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ چاروں سرکردہ رہنما مل کر بی جے پی کو اسمبلی انتخابات میں کامیابی کے ہدف کی طرف لے جائیں گے۔ سینئر رہنماؤں کا ماننا ہے کہ یہ قدم پارٹی میں پرانی اور نئی قیادت کے درمیان پائی جانے والی خلیج کو ختم کرنے کی سمت ایک اہم اشارہ ہے۔ واضح رہے کہ دلیپ گھوش ایک وقت میں مغربی بنگال میں بی جے پی کا سب سے نمایاں چہرہ تھے تاہم 2021 میں اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس کو اقتدار سے بے دخل کرنے میں ناکامی کے بعد انہیں ریاستی صدر کے عہدے سے ہٹا دیا گیا جس کے بعد پارٹی میں ان کا کردار محدود ہوتا چلا گیا۔ گزشتہ کئی مہینوں سے وہ ریاستی پارٹی سرگرمیوں سے دور رہے۔

اپریل میں دیگھا میں جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ان کی ملاقات اور مندر کی تعریف نے بی جے پی کے اندر تنازع کھڑا کر دیا تھا۔ اس وقت کے ریاستی صدر سکانت مجمدار نے مندر کی تقریب کے بائیکاٹ کا حوالہ دیتے ہوئے دلیپ گھوش پر تنقید کی تھی، جبکہ گھوش نے دوٹوک انداز میں کہا تھا کہ انہیں مندر جانے کیلئے کسی کی اجازت درکار نہیں۔

بعد ازاں دلیپ گھوش کو وزیر اعظم نریندر مودی کی 29 مئی کو علی پور دوار میں ہوئی عوامی ریلی اور یکم جون کو کولکاتا میں امیت شاہ کے ساتھ پارٹی کارکنان کی میٹنگ میں بھی مدعو نہیں کیا گیا تھا جس سے ان کی پارٹی میں دوری مزید نمایاں ہو گئی تھی۔

سیاسی مبصرین کے مطابق دلیپ گھوش کو بی جے پی کے سب سے کامیاب ریاستی صدور میں شمار کیا جاتا ہے۔ 2015 میں ان کی قیادت میں بی جے پی نے اسمبلی میں 3 نشستوں سے بڑھ کر 70 سے زائد سیٹیں حاصل کیں اور 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں ریاست سے 18 پارلیمانی نشستیں جیت کر تاریخ رقم کی۔

پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ دلیپ گھوش کو آج بھی گراس روٹ سطح پر مضبوط حمایت حاصل ہے اور وہ کارکنان میں بے حد مقبول ہیں۔ ایک سینئر بی جے پی رہنما کے مطابق "اسمبلی انتخابات کیلئے دلیپ گھوش کی جارحانہ انتخابی سیاست کی ضرورت ہے اسی لئے امیت شاہ نے انہیں دوبارہ فعال کردار سونپنے کا فیصلہ کیا ہے۔"

ادھر امیت شاہ نے بنگال میں اسمبلی انتخابات کا ماحول بناتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ترنمول کانگریس حکومت انتخابی فائدے کیلئے بنگلہ دیشی دراندازی کو فروغ دے کر ریاست کی آبادیاتی ساخت کو خطرناک حد تک بدل رہی ہے اور بدعنوانی کو ادارہ جاتی شکل دے چکی ہے۔

دہلی روانگی سے قبل امت شاہ نے پارٹی کے گراس روٹ کارکنان سے بند کمرے میں ملاقات کی جہاں انہوں نے "دراندازی اور بدعنوانی" کو ترنمول کانگریس کے خلاف بی جے پی کے دو بڑے انتخابی ایشوز قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ان مسائل کے اثرات سے کولکاتا بھی زیادہ عرصہ تک محفوظ نہیں رہ سکے گا۔

جسیم الدین کی قیادت میں ترنمول کانگریس کا 29 واں یومِ تاسیس، 2500 کمبل اور وہیل چیئرز کی تقسیم

کولکاتا: یکم جنوری (نور عالم) آل انڈیا ترنمول کانگریس کے 29ویں یوم تاسیس کے موقع پر وارڈ نمبر 39، کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے کونسلر محمد جسیم الدین کی جانب سے پرچم کشائی، کارکنان کے اعزاز میں استقبالیہ، نئے سال کی خوشی میں عوامی اجتماع اور فلاحی خدمات پر مشتمل ایک بامقصد پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر معاشرتی خدمت کے تحت تقریباً 2500 کمبل مستحق افراد میں تقسیم کیے گئے جبکہ معذور افراد کو وہیل چیئرز فراہم کی گئیں، جس سے عوام میں خوشی اور اطمینان کی فضا دیکھی گئی۔ اس پروگرام میں جورا سانکو اسمبلی کے معزز ایم ایل اے وویک گپتا نے بطورِ خاص شرکت کی اور کونسلر ایم ڈی جسیم الدین کی سماجی خدمات اور عوامی فلاح کے جذبے کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے فلاحی پروگرام ترنمول کانگریس کی عوام دوست سوچ کی عکاسی کرتے ہیں۔ تقریب میں ترنمول کانگریس کے کئی منتخب نمائندے، معزز کونسلرز اور بیت المال کیلا بگان کے خزانچی بھی موجود تھے، جنہوں نے اس اقدام کو قابلِ تعریف قرار دیا۔

کونسلر محمد جسیم الدین نے اپنے خطاب میں عوام سے اپیل کی کہ وہ مغربی بنگال کی ترقی، ہم آہنگی اور بھائی چارے کو برقرار رکھنے کے لیے ترنمول کانگریس کے ساتھ کھڑے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی کی قیادت میں ریاست ترقی اور امن کی راہ پر گامزن ہے اور عوامی اتحاد ہی بنگال کے مستقبل کو محفوظ بنا سکتا ہے۔ یہ پروگرام ترنمول کانگریس کے یومِ تاسیس کو خدمت، اتحاد اور عوامی بھلائی کے پیغام کے ساتھ منانے کی ایک مثالی مثال ثابت ہوا۔

بزرگ اور سنگین مریضوں کو ایس آئی آر سماعتوں میں طلبی پر
ڈاکٹروں میں شدید ناراضگی، الیکشن کمیشن کے خلاف تحریک کا انتباہ

کولکاتا: یکم جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں انتخابی فہرست کی خصوصی نظر ثانی (SIR) کے عمل کو لے کر اب طبی برادری بھی کھل کر میدان میں آ گئی ہے۔ سروس ڈاکٹرز فورم نے معمر، شدید بیمار اور معذور شہریوں کو سماعتی مراکز میں حاضر ہونے کے نوٹس جاری کیے جانے کو غیر انسانی قرار دیتے ہوئے الیکشن کمیشن کے خلاف بڑے احتجاج کی وارننگ دی ہے۔

ڈاکٹروں کی اس سرکردہ تنظیم کا کہنا ہے کہ SIR کے تحت دعوؤں اور اعتراضات کی سماعت شروع ہونے کے بعد سے ایسے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جن میں 80 سال سے زائد عمر کے بزرگ، معذور افراد اور سنگین بیماریوں میں مبتلا مریضوں کو طویل فاصلے طے کر کے سماعتی مراکز میں بلایا جا رہا ہے۔ کئی معاملات میں بزرگ شہریوں کو لمبی قطاروں میں کھڑا ہونا پڑا، جب کہ شدید بیمار افراد کو بھی رعایت دیے بغیر طلب کیا گیا۔

حال ہی میں الیکشن کمیشن کی جانب سے یہ ہدایت جاری کی گئی تھی کہ 85 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کی سماعت ان کے گھروں پر کی جائے، مگر ڈاکٹرز فورم کا الزام ہے کہ زمینی سطح پر اس حکم پر عمل نہیں ہو رہا۔ نتیجتاً انتہائی کمزور اور لاچار بزرگوں کو بھی سماعتی مراکز کے چکر لگانے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹرز فورم نے یہ بھی نشاندہی کی کہ ہزاروں مریضوں کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں کو بھی سماعت کے نوٹس موصول ہو رہے ہیں، جس کے باعث ریاست میں صحت کی خدمات متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ تنظیم کے ایک سینئر رکن نے کہا کہ جنگ یا قدرتی آفات جیسے ہنگامی حالات میں بھی شدید بیمار، معذور، بزرگ اور ضروری خدمات سے وابستہ افراد کو خصوصی چھوٹ دی جاتی ہے، لیکن SIR کے عمل میں ایسی کسی انسانی رعایت کا مظاہرہ نظر نہیں آ رہا۔ ڈاکٹرز فورم نے اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر کو فیکس کے ذریعے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم نے واضح طور پر انتباہ دیا ہے کہ اگر اس مسئلے کا فوری حل نہ نکالا گیا تو وہ نئے سال میں الیکشن کمیشن کے خلاف منظم تحریک شروع کرنے پر مجبور ہوگی۔

حضور حبیب ملت سپرد خاک

یکم جنوری (پریس ریلیز) نواسۂ حضور مجاہد ملت حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ سید غلام محمد حبیبی المعروف حضور حبیب ملت علیہ الرحمہ سجادہ نشین خانقاہ عالیہ قادریہ حبیبیہ دھام نگر شریف بھدرک اڑیسہ کی نماز جنازہ 9/رجب المرجب 1447ھ 30/دسمبر 2025ء بروز منگل دن سوا تین بجے ادا کی گئی۔ نماز جنازہ کی امامت حضور حبیب ملت کے شہزادے اور خانقاہ حبیبیہ کے ولیعہد حضرت مولانا سید محمد حبیب رضا ازہری صاحب قبلہ نے فرمائی۔ ہزاروں لوگوں نے اپنے اس عظیم محسن اور حضور مجاہد ملت کی امانت حضور حبیب ملت رحمہ اللہ کی نماز جنازہ میں شرکت کا شرف حاصل کیا۔ وقت جنازہ دھام نگر شریف میں انسانوں کا سیلاب نظر آیا۔ جہاں تک نظر گئی سر ہی سر نظر آیا۔ نماز جنازہ کے بعد آپ کا جسد اطہر اس مبارک گنبد کے اندر لے جایا گیا جہاں امام التارکین سلطان المناظرین رئیس اعظم اڑیسہ حضور مجاہد ملت سیدی الشاہ محمد حبیب الرحمٰن علیہ الرحم ؟ والرضوان آرام فرما ہیں۔ تدفین کے وقت حضرت حبیب ملت کے اہل خانہ و متعلقین اور دارالعلوم مجاہد ملت کے اساتذہ کرام اور کچھ مخصوص علماء کرام بشمول حضرت مفتی محمد شمشاد احمد مصباحی گھوسی، راقم محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی آستانہ کے اندر موجود تھے۔ تقریبا چار بجے حضور حبیب ملت کے جسد مبارک کو قبر انور میں اتارا گیا۔ قبر میں پانچ حضرات اترے تھے۔ شہزادہ حبیب ملت مولانا سید حبیب رضا صاحب، داماد حبیب ملت سید حسنین صاحب، برادر حبیب ملت سید فاروق صاحب، حبیب ملت کے بھتیجے مولانا مصطفی رضا صاحب۔ اور مفتی شمشاد احمد مصباحی صاحب۔ ان حضرات نے مل کر آپ کو قبر میں اتارا۔ پھر بعد میں آپ کے بھانجے مولانا عبد المنان صاحب اور ایک صاحب اترے ان لوگوں نے بانس اور اینٹیں وغیرہ لگائیں۔ جبکہ قبر مبارک کے کنارے دارالعلوم کے اساتذہ کرام بالخصوص مفتی محمد حنیف حبیبی مصباحی صاحب، علامہ محمد نوشاد عالم مصباحی صاحب، علامہ اصغر علی مصباحی صاحب، مولانا شہادت حسین مصباحی صاحب، مولانا عبدالباری صاحب، قاری فاروق صاحب اور راقم محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی اور دیگر حاضر تھے۔ ساڑھے چار بجے تک قبر کی یہ کارروائی مکمل ہوئی پھر مٹی ڈالنے کا سلسلہ شروع ہوا جو گھنٹوں چلتا رہا۔ اس طرح ہمارے درمیان سے وہ آفتاب فضل و کمال جن کی شعاعیں نہ جانے کتنے تاریک دلوں کو روشن و منور کیا ہمیشہ کے لیے روپوش ہو گیا، لیکن ان کا روحانی فیض ان شاء اللہ تا قیامت جاری رہے گا۔ حضور حبیب ملت بالیقین اللہ تعالی کا برگزیدہ بندہ اور سرور کائنات صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے عاشق صادق تھے۔ مسلک اعلی حضرت کے بے باک نقیب و ترجمان تھے۔ زندگی کی آخری سانس تک وہ دین اسلام کی خدمت اور ترویج و اشاعت کرتے رہے۔ آپ کے چہرے سے نور کی شعاعیں نکل رہی تھیں، چہرہ مکمل مسکراتا ہوا اور ہشاش و بشاش تھا۔ جسم مبارک روئی کی طرح نرم و ملائم تھا ذرہ برابر صلابت پیدا نہیں ہوء تھی۔ اللہ والوں کی یہی شان ہوتی ہے۔

پھر نمدیدہ آنکھوں اور بوجھل قدموں کے ساتھ سارے زائرین اپنی اپنی منزل کی جانب روانہ ہونے لگے۔ واضح ہو کہ حضور حبیب ملت رحمہ اللہ کا وصال 8/رجب المرجب 1447ھ مطابق 28/دسمبر 2025ء بروز اتوار رات دس بجکر پچیس منٹ پر ہوا تھا۔ رفیق الاسلام مصباحی

خون کے عطیہ کے بارے میں آگاہی پھیلانا چاہیئے

آسنسول: یکم رجنوری، (عوامی نیوز سروس): معاشرے میں خون کے عطیہ کے بارے میں بیداری پھیلانا جتنا اہم ہے اپنے ہی خاندان میں ایسا کرنا اتنا ہی چیلنجنگ۔ پچھلے سات سالوں سے خون کے عطیہ کی آگاہی مہم میں شامل سماجی کارکنوں نے اس سمت میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ نعمت پور کے رہائشی سہیل انصاری نے پہلی بار خون کا عطیہ دے کر مہم میں حصہ لیا یہ عطیہ چرکنڈا (جھارکھنڈ) کے رہنے والے عمران کے لیے دیا گیا تھا، جو اس وقت آسنسول کے اسٹرلنگ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ سہیل انصاری نے اپنے بھائی ببلو کے ساتھ آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال بلڈ بینک کا دورہ کیا اور کامیابی سے خون کا عطیہ دیا اس موقع پر سماجی کارکن شیوم بھگت اور مغربی بنگال کے معروف کرکٹر ارشاد سید موجود تھے۔ بتایا گیا کہ مغربی بنگال کے مقبول سماجی کارکن نوشاد انصاری نے اس سروس کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ امید ویلفیئر فاؤنڈیشن کے فاؤنڈیشن ممبر ہیں اور ان کے تعاون سے خون کے عطیہ کی یہ خدمت کامیابی سے مکمل ہوئی۔ منتظمین نے کہا کہ خون کا عطیہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ صرف ضرورت مسلسل بیداری ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ آگے آئیں اور اس عظیم عطیہ میں حصہ لیں انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ روشنی کبھی دور نہیں جاتی آپ معاشرے کے لیے جو بھی اچھا کام کریں گے وہ ایک دن آپ کے پاس واپس آئے گا۔

شاہ نے کہا، میں میدان میں اتر گیا: دلیپ

کولکاتا: یکم جنوری (عوامی نیوز سروس) دلیپ شاہ کی آواز کا ٹانک، بنگال بی جے پی کے دبنگ لیڈر دلیپ گھوش۔ کافی دنوں بعد انہوں نے پارٹی آفس سے پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ وہ 26 تاریخ کو برڈز آئی ویو کے ساتھ میدان بھر میں کھیلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امت شاہ نے مجھے میدان میں داخل ہونے کو کہا، میں داخل ہو گیا ہوں۔ انہوں نے اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کا نام لیے بغیر ان پر طنز کیا۔

بدھ کو امیت شاہ سے ملاقات کے بعد یہ افواہیں شروع ہو گئیں کہ دلیپ گھوش سیاست میں آنے والے ہیں۔ جیسے ہی رات گزری، دیکھا گیا کہ سابق رکن اسمبلی اچھے موڈ میں ہیں۔ تقریباً آٹھ ماہ کے بعد دلیپ جمعرات کی دوپہر سالٹ لیک میں واقع بی جے پی کے دفتر گئے۔ انہوں نے ریاستی بی جے پی صدر شمک بھٹاچاریہ سے طویل ملاقات کی۔ اس کے بعد انہوں نے دفتر سے پریس کانفرنس کی۔ دلیپ پارٹی کے اندر ایک کونے سے پھر سے سرگرم ہیں، دلیپ نے تمام سوالوں کے جواب میں چھکے مارے۔ انہوں نے کہا کہ امت شاہ نے خود انہیں میدان میں آنے کو کہا، اسی لیے وہ آئے۔ دلیپ نے کہا، "میں ہمیشہ موجود ہوں۔ میں پورے میدان میں کھیلوں گا۔ میں 6 سال تک ریاستی صدر رہا، بعد میں میں نے دوسری ذمہ داریاں سنبھالیں۔ آج میں نے شمک دا سے بات کی ہے۔ میں یہاں ہوں کیونکہ پارٹی کو میری ضرورت ہے، میں لڑوں گا۔"

دلیپ کو گزشتہ لوک سبھا انتخابات کی مہم کے دوران پارٹی کارکنوں کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ انہیں کالا جھنڈا بھی دکھایا گیا۔ آج کی پریس کانفرنس میں انہوں نے نام لیے بغیر اس کے لیے شبھیند و ادھیکاری پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ "پارٹی کارکنوں نے مجھے کبھی کالا جھنڈا نہیں دکھایا۔ بدلتے ہوئے حالات میں بہت سے لوگ پارٹی میں شامل ہوئے ہیں۔ یہ ان کا کلچر ہے۔ وہ بھول جاتے ہیں کہ کب کس کو دکھانا ہے۔ کچھ لوگ ٹی ایم سی سے آئے ہیں، انہوں نے یہ کیا ہے۔ میں یہ نہیں کہوں گا کہ ان سے غلطی ہوئی ہے یا نہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ رہیں گے یا چھوڑیں گے۔" دلیپ سے بھی آج سوال کیا گیا کہ کیا وہ اسمبلی انتخابات لڑیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر پارٹی انہیں چاہتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ کیا بی جے پی 26 میں کھوئی ہوئی زمین دوبارہ حاصل کر پائے گی؟ اس سوال پر دلیپ نے ہمیں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی جدوجہد کی یاد دلائی۔ انہوں نے کہا، "ممتا بنرجی کتنے دنوں کی جدوجہد کے بعد اقتدار میں آئیں؟ ہمیں لڑنا ہے، لوگ آئیں گے اور جائیں گے۔ لیکن ہم تحریک کو نہیں چھوڑ سکتے۔"

ترنمول کانگریس کے یوم تاسیس کی تقریب

یکم جنوری انگریزی نیا سال اور آل انڈیا ترنمول کانگریس کا 29 واں یوم تاسیس ہے۔ اس خاص دن پر شمالی کولکاتا کے وارڈ نمبر 30 میں لوگوں کے ساتھ مبارکباد کے تبادلے کے لیے ایک رنگا رنگ جلوس نکالا گیا۔ مرکزی آرگنائزر سوپن سمدار، کولکاتا میونسپلٹی کے میئر کونسل ممبر اور وارڈ نمبر 56 کے میونسپل نمائندے اور شمالی کولکاتا INTTUC کے صدر اور شمالی کولکاتا کور کمیٹی کے ممبر تھے۔ وارڈ نمبر 30 کے میونسپل نمائندے پاپیا گھوش جوائنٹ آرگنائزر تھے۔ معزز رکن پارلیمنٹ جناب سدیپ بنرجی مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ ان کے ہاتھوں پروگرام کا افتتاح ہوا۔ انہوں نے پارٹی پرچم لہرایا، کیک کاٹا اور امن اور ہم آہنگی کی علامت کے طور پر لالٹین اور کبوتر اڑاتے ہوئے ترنمول کانگریس کا یوم تاسیس منایا۔ یہ رنگا رنگ جلوس اور تقریب ترنمول کانگریس کے نظریہ، اتحاد اور عوامی رابطوں کی روشن مثال بن گئی۔ یہ اجلاس اس یوم تاسیس کے موقع پر پارٹی قائد کی جدوجہد کے پیغام کو ذہن میں رکھتے ہوئے منعقد کیا گیا۔ (نورالاسلام خان)

بھوکیلاس کلیان کیندر نے گنگا ساگر جانے والے یاتریوں کے لیے سروس شروع کی۔

وارڈ نمبر 61 میں ترنمول کونسلر منظر اقبال علاقے کی صاف صفائی پر خاص دھیان دیتے ہوئے۔

ابھیشیک کی انتخابات سے قبل ریاستی حکومت کی رپورٹ کارڈ کے ساتھ مہم کا آج سے آغاز

کولکاتا، یکم رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع ہو رہی ہے، ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی جمعہ سے ممتا بنرجی حکومت کے 2011 سے اپنے اقتدار کے آخری 14 سالوں میں کیے گئے کام کے رپورٹ کارڈ کے ساتھ سڑک پر اترنے والے ہیں۔ جمعرات کو ایک ایکس ہینڈل پوسٹ میں، ٹی ایم سی نے نعرہ بلند کیا۔ آپ جتنا بھی حملہ کر لیں، بنگال پھر سے فتح یاب ہوگا۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ کوئی ناانصافی، کوئی سازش، کسی دھمکی نے کبھی بنگال کی ریڑھ کی ہڈی نہیں جھکی ہے۔ بنگال کے لوگوں کے حقوق اور وقار کے تحفظ کے لیے ہر جنگ میں موجود رہیں گے۔ شرپسند طاقتوں کے سامنے نہیں جھکیں گی۔ وہیں ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ ٹی ایم سی کے یوم تاسیس کے موقع پر بنرجی کو ٹی ایم سی کے درجہ بندی میں نمبر دو سمجھا جاتا ہے۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ کل سے وہ سڑکوں پر ہوں گے، عوام کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں گے، جمہوری شراکت کو کمزور کرنے اور جائز ووٹروں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی کوششوں کی مزاحمت کریں گے۔ خیال رہے کہ 10 رکنی ٹی ایم سی کے وفد نے بدھ کو مغربی بنگال میں انتخابی فہرستوں کے خصوصی نظر ثانی (SIR) پر الیکشن کمیشن کے فل بنچ سے ملاقات کے بعد، بنرجی نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ان کی پارٹی حتمی ووٹر لسٹ کو قبول نہیں کرے گی اگر اس میں تضاد ہے تو وہ قانونی طور پر اس کا مقابلہ کریں گے۔ غور طلب ہے کہ تین بار کے ڈائمنڈ ہاربر کے رکن پارلیمنٹ نے 27 دسمبر کو کہا تھا کہ میں 2 جنوری سے سڑکوں پر آؤں گا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ وہ 2011 کے بعد سے TMC حکومت کے 15 سالہ دور حکومت میں صحت کی دیکھ بھال سے لے کر صنعت کاری یا کھیلوں تک مختلف شعبوں میں کیے گئے کاموں کو عوام کے سامنے لائیں گے۔ پارٹی ان پر لوگوں کے پاس ایک تفصیلی رپورٹ کارڈ لے کر جائے گی،" وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے بھتیجے بنرجی نے کہا کہ ٹی ایم سی لیڈر نے کہا کہ اگلے ایک ماہ تک وہ ریاست کے مختلف مقامات پر روڈ شو، عوامی میٹنگز اور کمیونٹی کی بات چیت کا انعقاد کریں گے، جن کی شروعات 2 جنوری کو جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے بروئی پور سے ہو رہی ہے۔ دونوں ٹی ایم سی اور بی جے پی کے اعلیٰ سطح کے انتخابات میں پہلے سے ہی اپوزیشن لیڈروں کو شکست دے رہے ہیں۔ 294 سیٹوں والی مغربی بنگال اسمبلی، اس سال اپریل میں منعقد ہونے کا امکان ہے۔

جمعرات کو کولکاتا میں کلپتر وفیسٹیول کے موقع پر کاشی پور ادین بٹی میں عقیدت مندوں کی بڑی تعداد کا منظر۔

نئے سال کے موقع پر 263 افراد گرفتار، 1301 ٹریفک کی خلاف ورزی

کولکاتا، یکم رجنوری: (عوامی نیوز سروس) پولس نئے سال کے موقع پر رومیو بائیکرز کے تشدد کو روکنے کے لیے گراؤنڈ میں گئی۔ پولس نے ریاست کے تمام حصوں میں ناکے کی چیکنگ کی۔ اتنا ہی نہیں لالبازار کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بچنے کے لیے چوکس رہا۔ پارک اسٹریٹ سمیت شہر کے تمام علاقوں میں پولس تعینات تھی۔ اس دوران نئے سال کے موقع پر بدنظمی اور بدنظمی کے الزام میں کل 263 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ اتنا ہی نہیں پولس نے 1301 افراد کو ٹریفک کی خلاف ورزی پر پکڑا۔ واضح ہو کہ کرسمس اور نئے سال کی شام کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ ٹریفک کنٹرول کے علاوہ تمام مقامات پر پولس کی اضافی نفری تعینات کی گئی۔ ناکے کی چیکنگ کے ساتھ ساتھ سادہ لباس پولس بھی ہجوم میں موجود تھی تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ پولس ذرائع کے مطابق اس وقت مجموعی طور پر 263 افراد کو غیر اخلاقی اور غیر اخلاقی طرز عمل کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانے پر 480 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ تین افراد کے ساتھ سواری پر 235 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ نشے کی حالت میں موٹر سائیکل چلانے پر 149 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ ٹریفک قوانین کی پابندی نہ کرنے پر کئی دیگر کو بھی گرفتار کیا گیا۔ کولکتہ پولیس ذرائع کے مطابق، مجموعی طور پر 1,301 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ نئے سال کے پہلے دن ریاست بھر میں سیکورٹی کے سخت انتظامات ہیں۔ تمام سیاحتی مقامات پر صبح سے ہی لوگوں کا ہجوم ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر جگہ اضافی پولس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ چیک پوائنٹس بھی کئے جا رہے ہیں۔

طویل عرصے کے بعد دلیپ گھوش کی پریس کانفرنس

کولکاتا، یکم رجنوری: (عوامی نیوز سروس) امیت شاہ سے ملاقات ے بعد دلیپ گھوش نے طویل عرصے بعد پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی جیسا چاہے گی میں کام کروں گا میں ریاستی صدر کی بات مانوں گا۔ دلیپ نے یہ بھی کہا کہ پارٹی میں پرانے اور نئے کے درمیان کوئی تصادم نہیں ہے۔ 2025 کا سال ختم ہوا اور نئے سال کا استقبال کیا جا رہا ہے۔ الیکشن نئے سال میں ہونے والا ہے۔ دلیپ گھوش نے میڈیا یا بات کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات آنے والے ہیں، سب کو کام پر لگانا ہے، اتنے دنوں سے کوئی کام نہیں تھا، اب ہمیں کام میں لگ جانا ہے، بڑے لیڈر سب کچھ ٹھیک کر دیں گے۔ دلیپ گھوش اتنے عرصے تک کام پر کیوں نہیں آئے؟ اس سوال کے جواب میں سابق ایم پی نے کہا کہ پہلے ہم چند لیڈر رہتے تھے، پانچ برسوں میں کئی ایم ایل اے اور ایم پی بن گئے، دوسرے لیڈروں کو ذمہ داریاں دی گئیں، سب کو کام دیا گیا۔ خیال رہے کہ بدھ کو جب دلیپ بابو نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے بات کی تو سوال یہ پیدا ہوا کہ کیا وہ انتخابات سے پہلے دوبارہ سرگرم ہو رہے ہیں؟ کیونکہ، آج وہ سالٹ لیک میں پارٹی دفتر آ سکتے ہیں۔ کل امت شاہ کی میٹنگ کے لیے کال موصول ہونے کے بعد دلیپ نے ریاستی صدر شومک بھٹاچاریہ کے ساتھ الگ ملاقات کی۔ سیاسی جماعتیں اس لڑائی میں اتر چکی ہیں۔ کل امیت شاہ نے واضح طور پر کہا کہ ہمیں ایک متحد طاقت کے طور پر مل کر کام کرنا ہے۔ بی جے پی کے لیڈر اس طرح کود پڑے ہیں۔ دلیپ گھوش جو کافی عرصے سے پارٹی میں سرگرم نہیں تھے۔ اب وہ بھیمیدان عمل میں آ چکے ہیں۔ دوسری طرف، ابھیشیک ایس آئی آر کے ماحول میں دہلی چلے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے چیف الیکٹورل آفیسر گیانیش کمار سے کیا بات کی۔

پارٹی کے یوم تاسیس پر ترنمول کانگریس کا جھنڈا ترنمول بھون میں لہرایا جا رہا ہے۔

ایک بار پھر شدید سردی کی پیش گوئی

کولکاتا، یکم رجنوری: (عوامی نیوز سروس) بنگال میں ہر طرف مسلسل سردی کی ہوا محسوس ہو رہی ہے۔ 2025 کا آخری دن 31 دسمبر سیزن کا سرد ترین دن تھا۔ پارہ گیارہ ڈگری تک نیچے گر گیا۔ نئے سال میں بھی سردیوں کا سلسلہ جاری رہا۔ یکم جنوری کو ریاست میں ہر طرف سردی محسوس کی گئی۔ بنگال میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران موسم خشک رہا۔ رات کے وقت درجہ حرارت 2-3 ڈگری سیلسیس کم تھا۔ صبح دھند چھائی ہوئی تھی۔ کولکاتا ایئرپورٹ پر بھی دھند چھائی ہوئی تھی۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پیشن گوئی کی ہے کہ اگلے سات دنوں تک جنوبی بنگال میں موسم ایسا ہی رہے گا۔ تاہم شمالی بنگال میں دو سے تین دن تک بکھری بارش ہو سکتی ہے۔ دارجلنگ میں بلند مقامات پر برف باری کا امکان ہے۔ مغربی اور مشرقی بردوان، بیر بھوم، مدنی پور، جھاڑ گرام، شمالی اور 24 پرگنہ میں گھنی دھند چھائی رہے گی۔ باقی اضلاع میں ہلکی دھند پڑنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ آئندہ 24 گھنٹوں میں شمالی بنگال میں بھی ہلکی سے درمیانی دھند چھائی رہے گی۔ اگلے دو روز میں رات کے وقت کم سے کم درجہ حرارت میں 2 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ کا اضافہ ہوگا۔ ماہرین موسمیات کا اندازہ ہے کہ شمال مغرب میں مغربی طوفان کی وجہ سے درجہ حرارت میں معمولی اتار چڑھاؤ آئے گا۔ تاہم سردیوں کے مزاج میں کمی نہیں آئے گی۔ بلکہ سردی کی شدت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ 6 سے 7 جنوری تک درجہ حرارت میں پھر کمی آئے گی۔ جیسے ہی طوفان گزرے گا پارہ گر جائے گا۔ گزشتہ روز 31 دسمبر کو کم سے کم درجہ حرارت 11 ڈگری سیلسیس تھا۔ آج یکم جنوری نئے سال کے پہلے دن کم سے کم درجہ حرارت 11.6 ڈگری سیلسیس رہا۔ کل کم سے کم درجہ حرارت 14 ڈگری سینٹی گریڈ رہ سکتا ہے۔ پرسوں یعنی سنیچر کو کم سے کم درجہ حرارت 15 ڈگری سیلسیس رہ سکتا ہے۔ اس کے بعد درجہ حرارت ایک بار پھر کم ہو جائے گا، محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کر دی ہے۔ بنگالی موسم سرما کے مزاج سے بھرپور لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ بنگال سال کے پہلے دن صبح سے ہی تہوار کے موڈ میں ہے۔ کولکاتا سے لے کر اضلاع تک آج تہوار کا ماحول ہے۔ سیاحتی مقامات پر سیاح جوق در جوق آتے ہیں۔ شدید سردی کے باوجود علی پور چڑیا گھر میں صبح کے وقت سیاحوں کا ہجوم دیکھا گیا۔ نکو پارک کے ٹکٹ کاؤنٹر پر صبح سے ہی لمبی قطاریں تھیں۔ سائنس سٹی سمیت تمام سیاحتی مقامات پر بھیڑ دیکھی گئی۔

نئے سال کے موقع پر کولکاتا میدان کا منظر۔

ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کے حصول کیلئے روزانہ اوسطاً 80 درخواستیں، کارپوریشن کے کاؤنٹرز پر لمبی قطاریں

کولکاتا، یکم رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر مرحلے میں ڈومیسائل سٹیفکیٹ اور مستقل رہائشی سٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے رش ہے۔ اس سٹیفکیٹ کے لیے درخواستیں کولکاتا کارپوریشن کی مرکزی عمارت میں قبول کی جا رہی ہیں۔ ڈومیسائل سٹیفکیٹ کے لیے درخواستیں باقاعدگی سے کولکاتا کلکٹریٹ آفس کو بھیجی جا رہی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈومیسائل سٹیفکیٹ کے لیے روزانہ اوسطاً 80 درخواستیں جمع ہو رہی ہیں۔ میئر کے دفتر کی طرف سے کونسلروں کو ایک پیغام بھیجا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اس سٹیفکیٹ کے لیے کہاں درخواست دینا ہے، کن دستاویزات کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی شہری اس سے متعلق کوئی مسئلہ ان کے سامنے لاتا ہے تو وہ آسانی سے اس کا حل بتا سکتے ہیں۔ حالانکہ کولکاتا کلکٹریٹ کے حکام یہ تسلیم کرنے سے گریزاں ہیں کہ ایس آئی آر کے لیے ڈومیسائل سٹیفکیٹ کے لیے درخواستوں میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے اعلان کیا ہے کہ رہائشی سٹیفکیٹ میونسپل جاری کرے گا۔ کارپوریشن میں ڈومیسائل سٹیفکیٹ کے لیے بھی درخواست دی جا سکتی ہے۔ اب تک رہائشی سٹیفکیٹ کے ساتھ ساتھ تعلیم اور ملازمت کے لیے درکار دیگر سرٹیفکیٹس ٹاؤن ہال سے جاری کیے جاتے تھے۔ موجودہ حالات میں عام لوگوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے دھرمتلا میں بلدیہ کی مرکزی عمارت میں ایک نیا کاؤنٹر کھولا گیا ہے۔ وہاں ڈومیسائل سٹیفکیٹ کے لیے درخواستیں دی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ کارپوریشن کے بورو آفس اور بنگالی سپورٹ سینٹر میں ان سرٹیفکیٹس کے لیے درخواستیں لی جا رہی ہیں۔ ایک میونسپل اہلکار نے کہا کہ رہائشی اور ڈومیسائل سٹیفکیٹ تقریباً ایک ہی چیز ہیں۔ مستقل رہائشی سٹیفکیٹ میونسپل کی طرف سے جاری کیے جاتے ہیں۔ اور ڈومیسائل سٹیفکیٹ کولکاتا کلکٹریٹ سے جاری کیے جاتے ہیں۔ اس سٹیفکیٹ کو حاصل کرنے کے لیے کم از کم 15 سال تک کسی جگہ رہنا لازمی ہے۔ متعلقہ دستاویزات کو پیش کرنا ہوگا۔ میونسپل عام لوگوں کی سہولت کے لیے جیسے ہی ہمیں یہاں درخواستیں موصول ہوتی ہیں، ہم انہیں سٹیفکیٹ تیار کرنے کے بعد بلدیہ کے کاؤنٹر سے لا کر دے دیتے ہیں۔ دریں اثنا کولکاتا کلکٹریٹ کے ذرائع کے مطابق، ڈومیسائل سٹیفکیٹ کے لیے 24 دسمبر سے ایس آئی آر مرحلے کے لیے درخواستیں آنا شروع ہو گئی ہیں۔ گزشتہ چند دنوں میں روزانہ کم از کم 80 سے 90 درخواستیں جمع کی گئی ہیں۔ تاہم افسران کا کہنا ہے کہ جب مشترکہ یا اسی طرح کا امتحان ہو یا فوج، ریلوے یا کولکاتا پولس سمیت دیگر سرکاری ملازمتوں کے امتحانات ہوں تو یہ ڈومیسائل سٹیفکیٹ بھی ضروری ہوتا ہے۔ ایک مثال دیتے ہوئے ایک اہلکار نے کہا کہ فوجی امتحان کے دوران مسلسل 10 دنوں تک 150 درخواستیں جمع ہوئیں، مشترکہ امتحان کے دوران یہ تعداد روزانہ ایک سو سے زائد ہے، جس کے نتیجے میں ایس آئی آر کی سماعت کے لیے روزانہ بڑی تعداد میں درخواستیں جمع ہو رہی ہیں، جو کہ مکمل طور پر درست نہیں ہے۔ تاہم یہ سچ ہے کہ سٹیفکیٹ جمع کرنے کے لیے رش بڑھ گیا ہے۔

پارک اسٹریٹ: نئے سال کے استقبال میں عوامی سرگرمی

کولکاتا، یکم رجنوری: (عوامی نیوز سروس) پورے بنگال میں بہت سردی ہے۔ لیکن جب آپ باہر جاتے ہیں تو خوشی اور لطف میں کوئی فرق نہیں ہوتا ہے۔ اور ایسا ہونا فطری ہے۔ ہر کوئی سال کا پہلا دن خوشی سے گزارنا چاہتا ہے۔ نئے سال کے استقبال کے لیے رنگ برنگی روشنیاں پارک اسٹریٹ کو منور کر رہی ہیں۔ کولکاتا نئے سال کے استقبال کے لیے تہوار کے موڈ میں ہے۔ ناچ گانا چل رہا ہے۔ کولکاتا میں پارک اسٹریٹ، ایسپلینیڈ تھرٹی فرسٹ نائٹ کا ہاٹ سپاٹ ہے۔ جیسے جیسے رات بڑھتی جا رہی تھی پارک اسٹریٹ پر بھیڑ بڑھتی جا رہی تھی۔ کئی اضلاع سے بھی لوگ رنگ برنگی روشنیوں میں ڈھکی پارک اسٹریٹ کا جشن دیکھنے کے لیے جمع ہوئے۔ نظر جدھر جاتی ہے لوگوں کا دھارا ہے۔ رنگ برنگے کپڑوں میں ہر کوئی تہوار کے موڈ میں ہے۔ ریاستی حکومت کی پہل پر پارک اسٹریٹ میں دلکش روشنیوں کی سجاوٹ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ گلیاں، درخت اور عمارتیں چمکدار روشنیوں سے ڈھکی ہوئی ہیں۔ کچھ اپنے اہل خانہ کے ساتھ، کچھ دوستوں کے ساتھ، اور کچھ دور دراز کے مہمانوں کے ساتھ، کرسمس کے موقع پر کولکاتا کی سیر کر رہے ہیں۔ مجموعی طور پر ریاست کے عوام تہوار کے موڈ میں ہیں۔ پولس کو کئی مقامات پر سخت اقدامات کرنے پڑے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ زیادہ بھیڑ کے باوجود کسی کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ پارک اسٹریٹ اسکوائر میں سڑک کے ایک بڑے حصے کو پیدل چلنے والوں کے لیے بیریکیڈ کیا گیا ہے۔ آدھی رات سے پارک اسٹریٹ کا علاقہ نئے سال کی خوشی میں تبدیل ہو گیا۔

امت شاہ کے دراندازی کے بیان پر ترنمول کا سخت ردعمل

کولکاتا، یکم رجنوری: (عوامی نیوز سروس) اپوزیشن نے امت شاہ کے تبصرے پر سخت تنقید کی ہے۔ ترنمول کانگریس کے ترجمان اروپ چکرورتی نے کہا کہ اگر وزیر داخلہ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ کولکاتا میں درانداز ہیں۔ تو انہیں اس کی ذمہ داری لینی ہوگی۔ ان کا سوال ہے کہ اگر درانداز ہیں تو الیکشن کمیشن نے فہرست کیوں شائع نہیں کی؟ سی پی ایم کی مرکزی کمیٹی کے رکن سوجن چکرورتی نے کہا کہ اگر درانداز واقعی کولکاتا میں ہیں تو انہیں گرفتار کیوں نہیں کیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عوام کو تحفظ فراہم کرنے کے بجائے سیاسی مقاصد کے لیے شہر میں خوف و ہراس پھیلایا جا رہا ہے جو کہ انتہائی افسوس ناک ہے۔ واضح ہو کہ بی جے پی نے دراندازی کے معاملے کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی انتخابی مہم کو مزید تیز کر دیا۔ شہر میں پارٹی کارکنوں کے ساتھ ایک میٹنگ میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے واضح کیا کہ دراندازی کے خطرے کو اس وقت تک روکا نہیں جا سکتا جب تک پارٹی کولکاتا میں اسمبلی سیٹوں پر بڑی کامیابی حاصل نہیں کرتی۔ ان کے اس بیان کے ارد گرد ریاستی سیاست میں ایک نئی بحث شروع ہو گئی ہے۔ واضح ہو کہ بدھ کو شہر میں بی جے پی کارکنوں کے ساتھ ایک میٹنگ میں امیت شاہ نے کہا کہ شہر نشاط کو دراندازی سے بچانا تبھی ممکن ہوگا جب بی جے پی کولکاتا کی 28 میں سے کم از کم 22 اسمبلی سیٹوں پر کامیابی حاصل کر لے۔ انہوں نے غیر قانونی امیگریشن کے مسئلے کو اجلاس کے اہم ایشو کے طور پر اٹھایا۔ میٹنگ میں موجود کئی بی جے پی لیڈروں نے کہا کہ امیت شاہ نے کہا کہ بنگال میں دراندازی اور بدعنوانی سب سے بڑے مسائل ہیں۔ اس دن امیت شاہ کی تقریر میں کولکاتا میں سیکورٹی کا مسئلہ بھی آیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ آج نہ صرف سرحد بلکہ کولکاتا کو بھی دراندازوں سے خطرہ ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ محفوظ ہیں تو آپ غلط ہیں۔ دراندازوں نے پہلے ہی شہر کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ صرف بی جے پی اور مرکزی حکومت ہی کولکاتا کو بچا سکتی ہے۔ امیت شاہ نے آج انتباہ بھی کیا کہ جب آپ کو معلوم ہوگا کہ دراندازوں نے آپ کی زمین پر قبضہ کر لیا ہے، تب بہت دیر ہو چکی ہوگی۔ اس لیے 2026 کے انتخابات میں ترنمول کانگریس کی حکومت کو گرانا پڑے گا۔ اس میٹنگ میں امیت شاہ نے چار لوک سبھا حلقوں کولکاتا شمالی، کولکاتا جنوبی، جادب پور اور دم دم کے تحت بی جے پی کارکنوں سے خطاب کیا۔ ان چار لوک سبھا حلقوں میں کل 28 اسمبلی سیٹیں ہیں، جن کا ایک بڑا حصہ کولکاتا شہر میں آتا ہے۔ کارکنوں کے حوصلے بلند کرنے کے لیے انہوں نے کہا کہ دل پر لکھ لو، اس بار بی جے پی اقتدار میں آئے گی۔ دوسرے لفظوں میں یہ ذہن میں رکھیں کہ اس بار بنگال میں بی جے پی برسر اقتدار آ رہی ہے۔ بی جے پی لیڈروں کے مطابق کولکاتا میں دراندازی کے پوشیدہ خطرے پر امت شاہ کے تبصروں نے ترنمول کانگریس کے ووٹ بینک کی سیاست کے خلاف پارٹی کے دیرینہ الزامات کو مزید تقویت دی ہے۔ خاص طور پر اسپیشل انٹینسیو ریلیفیکیشن یا ایس آئی آر کے عمل کے آغاز کے بعد، ریاستی بی جے پی قیادت یہ دعویٰ کرتی رہی ہے کہ راجرہاٹ اور سالٹ لیک کے کچھ علاقے دراندازوں کی پناہ گاہیں ہیں۔ بی جے پی کے مطابق ایسے ناموں کو ایس آئی آر کے ذریعے ووٹر لسٹ سے نکال دیا جائے گا۔ بنگلہ دیش کی سرحد کے ذریعے مبینہ طور پر بنگلہ دیشی شہریوں کے ملک چھوڑنے کے منظر کو سامنے لاتے ہوئے بی جے پی دعویٰ کر رہی ہے کہ درانداز ایس آئی آر کے خوف سے فرار ہو رہے ہیں۔ پارٹی کے ایک سینئر لیڈر کے مطابق دراندازی کے خطرے پر امت شاہ کے تبصروں نے بی جے پی کے دیرینہ مطالبہ کو زیادہ اہمیت دی ہے۔

ایکو پارک: سال کے پہلے دن لوگوں کا ہجوم

کولکاتا، یکم رجنوری: (عوامی نیوز سروس) سال کے پہلے دن لوگ پکنک کے موڈ میں ہوتے ہیں۔ شمال سے جنوب تک ہر جگہ پکنک کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ آج صبح سے ہی ضلع بھر سے کولکاتا کے لیے لوگوں کی بھیڑ جمع ہے۔ وہ سال کے پہلے دن سے لطف اندوز ہونے کے لیے تیار ہیں۔ دیگھا سے لے کر دار جلنگ تک ہر جگہ ہجوم دیکھا جا رہا ہے۔ نیکو پارک، ایکو پارک، وکٹوریہ اور کولکاتا کے چڑیا گھر میں ریکارڈ بھیڑ جمع ہوئی ہے۔ تاہم، ایکو پارک میں ہجوم نے ہر چیز کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ واضح ہو کہ جمعرات کی صبح سے ہی ایکو پارک میں بھیڑ جمع ہونا شروع ہو گئی۔ ہر کوئی سردیوں کی دھوپ میں ہاتھ تھامے اپنی فیملی کے ساتھ اکو پارک آیا ہے۔ نئے سال کے آغاز پر بنگالی مکمل اور تہوار کے موڈ میں ہیں۔ ایکو پارک کے ساتھ وکٹوریہ میموریل صبح سے ہی کھچا کھچ بھرا ہوا ہے۔ چڑیا گھر میں بھی بھیڑ جمع ہو گئی ہے۔ ہر طرف کھانے پینے کی چیزیں پیش کی جا رہی ہیں اور پکنک کا سلسلہ جاری ہے۔ چڑیا گھر میں عام طور پر توجہ کا مرکز رائل بنگال اور چمپینزی بابو ہیں۔ ہر ایک کو اسے دیکھنے کی الگ الگ کشش ہے۔ علی پور چڑیا گھر میں صبح سویرے شیر دیکھا گیا۔ چڑیا گھر میں آنے کے بعد بہت سے لوگ اپنے بچپن میں واپس چلے گئے۔ دیکھنے والے بھی شیر کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ دوسری جانب نکو پارک میں بھیڑ جمع ہے۔ چھوٹے خوش ہیں۔ ہر کوئی نکو پارک میں سواریوں میں مصروف ہے۔ سال کے پہلے دن ہر کوئی اچھا وقت گزارنے میں مصروف ہے۔ بدھ کو چڑیا گھر میں 27000 ٹکٹ فروخت ہوئے۔ جمعرات کو یہ تعداد کئی گنا بڑھ گئی۔ سردیوں کی صبح گراؤنڈ بھی کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ تاہم اس دن ایکو پارک میں زیادہ بھیڑ تھی۔ وہ اپنے اہل خانہ اور پیاروں کے ساتھ ایکو پارک کے گرد گھومتے رہے، سردیوں کی میٹھی دھوپ میں ٹہلتے رہے۔

وزیر داخلہ کے بعد بھاجپا قومی صدر نڈا کا بنگال دورہ

کولکاتا، یکم رجنوری: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کے آل انڈیا صدر جے پی نڈا 26ویں انتخابات سے قبل تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے بنگال کا دورہ کر رہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ امیت شاہ کے بعد وہ ریاست میں آ کر پارٹی کے ساتھ میٹنگ کرنے والے ہیں۔ نڈا صحت سے متعلق ایک پروگرام میں شرکت کے لیے 8 جنوری کو کولکاتا آ رہے ہیں۔ اس وقت ریاستی بی جے پی صدر شومک بھٹاچاریہ نے انہیں پارٹی میٹنگ میں مدعو کیا ہے۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو نڈا انتخابی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے اس دن پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کے ساتھ بند کمرے کی میٹنگ کر سکتے ہیں۔ جگت پرکاش نڈا اس وقت مرکزی وزیر صحت ہیں، اور وہ آل انڈیا صدر بھی ہیں۔ تاہم بہار کے نتن نوین نے ان کے جانشین کے طور پر ورکنگ صدر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ امکان ہے کہ انہیں آل انڈیا صدر کی ذمہ داری سونپ دی جائے گی۔ تاہم بی جے پی کی اعلیٰ قیادت نے اس معاملے پر کوئی بات نہیں کی۔ ریاست میں انتخابات کے دوران لیڈر دہلی سے اکثر سفر کر کے انتخابی مہم چلاتے ہیں۔ ترنمول قیادت بھی انہیں یومیہ مسافر کہہ کر طنز کرتی ہے۔ تاہم بنگال بی جے پی نے 26ویں الیکشن کو پرندوں کی آنکھ بنا دیا ہے۔ حال ہی میں 25 کے آخر میں بنگال کا دورہ کرنے والے امت شاہ نے اعلان کیا ہے کہ بی جے پی 2026 میں دو تہائی سیٹوں کے ساتھ بنگال میں حکومت بنائے گی۔

نئے سال 2026 کا استقبال نوجوانوں نے جوش و خروش سے کیا

نندنی ڈیم میں سیاحوں کا ہجوم، کشتی سواری سے لطف اندوز ہوئے، نکسلیوں کی سرگرمیوں میں کمی کے ساتھ، لوگ جھرنوں اور پہاڑی مقامات پر چلے گئے

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی کے درمیان، لوگوں نے جمعرات کو نئے سال 2026 کا استقبال بڑی خوشی اور جشن کے ساتھ کیا۔ صبح سویرے سے ہی نوجوان اور بچے پکنک کے مقامات جیسے تندنی ڈیم، جنوبی کوئل ندی کے کنارے واقعہ کوراہبے بھکسو، سٹھیو، کنڈرا وغیرہ دلکش اور خوبصورت گھاٹیوں کے لیے جوق در جوق آئے۔ لوگوں نے ان قدرتی مقامات پر پکنک کا لطف اٹھایا۔ مذکورہ قدرتی مقامات پر لوگوں نے جم کر پکوان کا لطف اٹھایا۔ اس دوران کئی لوگوں نے گوشت اور شراب کا بھی مزہ لیتے ہوئے فلمی گانوں میں تھرکتے ہوئے نظر آئے۔ دیہاتی مرد اور عورتیں بھی پیچھے نہیں تھے، چاولوں اور مہوا کے پھولوں پر خوشی سے جھوم رہے تھے۔ کئی خاندان دو پہیوں اور چار پہیوں والی گاڑیوں میں بھی ان پکنک مقامات پر پہنچے۔ ضلع میں زیادہ تر لوگوں نے نئے سال کا جشن گھر پر منایا۔ واٹس ایپ اور فیس بک پر پیغامات کا تبادلہ کیا اور ٹی وی اور یوٹیوب دیکھا۔ نکسلیوں کی سرگرمیوں میں کمی کی وجہ سے جھرنوں اور پہاڑی مقامات پر آنے والوں میں اضافہ ہوا ہے۔ سیاحوں کا ہجوم ضلع کے سب سے دلکش اور قدرتی پرکشش مقامات پر دیکھا گیا۔ ضلع انتظامیہ نے سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے ہیں۔ مذکورہ سیاحتی مقامات سمیت تمام چوراہوں اور پکنک کے مقامات پر پولیس فورس تعینات تھی۔ پولیس کپتان صادق انور رضوی، کسکو کے ایس ڈی پی او ویدانت شنکر (آئی پی ایس)، ڈی ایس پی سمیر ٹرکی، ایس ڈی پی او شردھا کرکیٹا، ڈی ایس پی سدھیر پرساد، ڈی ایس پی سنجیو رنجن، صدر پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر تنیش موہن ٹھاکر، پیشرار تھانے کے انچارج، تھانہ صدر سمیت مختلف علاقوں کے پولیس افسران، پولیس افسران اور اہلکار موجود تھے۔

تندنی ڈیم میں سیاحوں کا ہجوم، کشتی سواری سے لطف اندوز ہوئے: نئے سال کا آغاز جمعرات کو قدرتی نظاروں کی گود اور سیاحتی مقامات کی خوبصورتی کے درمیان ہوا۔ بھنڈرا بلاک کے مختلف پکنک اور سیاحتی مقامات پر سال 2026 کا خوشی اور جوش کے ساتھ استقبال کیا گیا، خاص طور سے تندنی ڈیم، پانڈے ڈیم، اور ہیرن کٹھا ڈیم میں۔ لوگوں نے نئے سال کا جشن اپنے اہل خانہ کے ساتھ پکنک کے مقامات اور قدرتی نظاروں میں جا کر منایا۔ سخت سردیوں کے درمیان، 2026 ایک نیا جوش اور امید لے کر آیا۔ سخت سردی کے باوجود تندنی ڈیم پکنک اسپاٹ لوگوں سے کھچا کھچ بھرا رہا۔ لوگوں نے دن کا آغاز مذہبی مقامات پر پرارتھنا سے کیا۔ اپنے خاندانوں کے لیے خوشی اور خوشحالی کے لیے بھگوان سے کامنا کرنے کے بعد، وہ اپنے پکنک مقامات کی طرف روانہ ہوئے۔ لوگوں نے تندنی ڈیم پر کھانا پکایا اور کھایا، جب کہ دوسرے لوگ گھر سے اپنا کھانا لے کر آئے۔ دن بھر لوگ ساؤنڈ سسٹم پر بجائی جانے والی موسیقی کی تال پر رقص کرتے رہے۔ لوگ بھی سال کے پہلے دن کی یادیں اپنے موبائل فونز اور کیمروں میں قید کرنے میں مصروف تھے۔ انہیں خاندان اور دوستوں کے ساتھ سیلفی لینے کے لیے بے چین دیکھا گیا۔ ایک طرف نئے سال کی خوشیاں منانے کے لیے گوشت، مچھلی اور چکن کی بے تحاشہ فروخت ہوئی۔ دوسری جانب مٹھائی کی بھی ریکارڈ فروخت ہوئی۔ گوشت کی دکانوں پر لمبی قطاریں نظر آئیں۔ ہر ذات اور برادری کے لوگوں نے اپنے اپنے انداز میں نئے سال کا استقبال کیا۔ سیاحوں کی حفاظت اور امن و امان کے لیے تندنی ڈیم کے ہر کونے پر مرد اور خواتین پولیس دستے تعینات دیکھے گئے۔ موقع پر پولیس افسران، مجسٹریٹ اور سیکورٹی اہلکار بند پر نظر رکھے ہوئے تھے۔

گاندھی نگر تھانہ علاقہ میں جرائم پیشہ افراد کے حوصلے بلند ہیں

پرانے سال کی آخری رات ایک منشیات فروش پر اس کے دروازے پر چاقو سے حملہ کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: جب پورا بیرموسب ڈویژن نئے سال کے جشن میں ڈوبا ہوا تھا اور ہر کوئی جشن میں مصروف تھا کہ اچانک پیش آنے والے واقعے نے سب کو چونکا دیا۔ واقعہ کے حوالے سے موصولہ اطلاع کے مطابق گاندھی نگر تھانہ علاقہ کے کرپانیا پانی ٹنکی کے ساکن نیر دلیپ میڈیکل ہال کے مالک دلیپ برنوال پر موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم جرائم پیشہ نے ان کے دروازے پر چاقو سے حملہ کیا۔ وہیں ملزمین موقع سے فرار ہو گئے۔ اہل خانہ نے فوری طور پر دلیپ کو ڈھوری سنٹرل ہسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کیا اور پتہ چلا کہ زخم سنگین نہیں ہیں، جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تشویش کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ واقعہ کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ دلیپ رات 9 بجے کے قریب کرپانیا واکاس مارکیٹ میں اپنی دواخانہ بند کر کے گھر لوٹا تھا کہ دو نوجوان، مکمل کپڑوں میں ملبوس اور چہرے ڈھانپے ہوئے، موٹر سائیکل پر اس کے دروازے پر پہنچے اور علاج کا مطالبہ کیا۔ یہ سن کر دلیپ نے دروازہ کھولا ویسے ہی ایک نوجوان نے اس کے پیٹ میں چاقو مار کر فرار ہو گیا۔ واقعہ سے چیخ و پکار سے گونج اٹھا اور اہل محلہ جائے واقعہ پر پہنچ گئے۔ کسی نے گاندھی نگر پولیس اسٹیشن آفیسر دھنجے کمار سنگھ کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اہلکار اپنی ٹیم کے ساتھ جائے واقعہ پر پہنچے اور جانکاری لینے کے بعد تحقیقات شروع کر دی۔ واقعہ کی صبح پولیس کی کارروائی میں تیزی آئی اور جائے واقعہ کے گرد و نواح میں متعدد تلاشی لی گئی لیکن تحریر لکھے جانے تک پولیس کو ملزمین کا کوئی سراغ نہیں مل سکا تھا۔ کرپانیا کے علاقے میں اس طرح کا یہ پہلا واقعہ ہے۔ واقعے کے بعد سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ رہائشیوں کے مطابق کرپانیا ایک پرامن جگہ ہے اور اس طرح کا واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ پولیس نے مطالبہ کیا کہ پولیس انتظامیہ جلد از جلد جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کر کے جیل بھیجے اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ واضح رہے کہ جائے واقعہ تھانے سے تقریباً پانچ سو میٹر کے فاصلے پر ہے جو کہ ملزمین کے بلند حوصلے کی نشاندہی کرتا ہے اور پولیس کے لیے کھلا چیلنج ہے۔ زخمی شخص کی حالت بہتر بتائی جاتی ہے۔ پولیس جرائم پیشہ افراد کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے روڈ سیفٹی بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

نیشنل روڈ سیفٹی ماہ 2026 کا افتتاح کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

کوڈرما: قومی روڈ سیفٹی ماہ-2026 کے موقع پر، ضلع کے لوگوں کو ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی کے بارے میں آگاہ کرنے کے مقصد سے، ڈپٹی کمشنر ریتوراج نے کلیکٹریٹ کے احاطے سے روڈ سیفٹی بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ریتوراج نے کہا کہ روڈ سیفٹی بیداری رتھ کا بنیادی مقصد شہریوں کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روڈ سیفٹی ماہ کے دوران سڑک حادثات میں کمی اور جان و مال کے نقصان کو روکنے کے لیے ضلع کے مختلف علاقوں میں آگاہی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ حکومت روڈ سیفٹی کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے لیکن یہ کوششیں تب ہی کامیاب ہوں گی جب شہری خود ایمانداری سے ٹریفک قوانین پر عمل کریں۔ آگاہی رتھ کے ذریعے ٹریفک قوانین کی مناسب تعمیل سے متعلق پیغامات کو آڈیو کلپس کے ذریعے وسیع پیمانے پر پھیلایا جائے گا۔ یہ بیداری رتھ ضلع کوڈرما کے مختلف علاقوں میں سفر کرے گا، عوام میں ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کے لازمی استعمال کے بارے میں بیداری پیدا کرے گا، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ دونوں سوار دو پہیہ گاڑیوں پر ہیلمٹ پہنیں، زیر اثر گاڑی چلانے سے گریز کریں، مقررہ رفتار کی حد کی پابندی کریں اور غیر ضروری اوورٹیکنگ سے گریز کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ روڈ سیفٹی کو اپنی اجتماعی ذمہ داری سمجھیں اور ٹریفک قوانین پر عمل کرتے ہوئے اپنی اور دوسروں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر وجے کمار سونی، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر پردیپ کمار شکلا، سب ڈویژنل پولیس آفیسر انیل کمار سنگھ کے علاوہ دیگر افسران اور عملہ موجود تھا۔

نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر 45 سالہ جاں بحق مشتعل کنبہ کے افراد اور گاؤں والوں نے پاورگنج میں سڑک کو گھنٹوں تک جام رکھا

عوامی نیوز نمائندہ

بھنڈرا لوہردگا: کل دیر رات ضلع لوہردگا کے بھنڈرا تھانہ علاقہ میں چٹی مندر کے قریب نامعلوم تیز رفتار گاڑی نے پیدل جا رہے ایک نوجوان کو ٹکر مار دی، جس کے نتیجے میں اس کی المناک موت ہو گئی۔ ناراض کنبہ کے افراد اور گاؤں والوں نے بعد میں سڑک جام کر دیا۔ متوفی کی شناخت رام چندر پرجاپتی کے طور پر کی گئی ہے جو بگدو تھانہ علاقہ کے آریہ گاؤں کا رہنے والا تھا۔ اہل خانہ کے مطابق رام چندر لوہردگا سے گھر واپس آ رہے تھے اور چٹی مندر کے قریب سڑک عبور کر رہے تھے کہ تیز رفتار گاڑی نے اسے ٹکر مار دی۔ حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ رام چندر پرجاپتی کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ واقعے کے بعد قریبی گاؤں والے جائے واقعہ پر پہنچے اور شدید زخمی حالت میں اسے بھنڈرا اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس دوران مشتعل کنبہ کے افراد اور گاؤں والوں نے شہری علاقے کے پاور گنج چوک پر لاش سڑک پر رکھ کر سڑک بلاک کر دی۔ مظاہرین مقتول کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دینے اور فرار ڈرائیور کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ روڈ بلاک ہونے سے ٹریفک مکمل طور پر متاثر ہوئی ہے۔ صدر اور بھنڈرا تھانے کی پولیس اور انتظامیہ موقع پر پہنچی اور لوگوں کو سمجھانے اور یقین دہانی کے بعد جام کو ہٹایا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تلاش کے لیے آس پاس کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے پھلوریا گاؤں میں مرکز صحت کا افتتاح کیا

قدیم آدیواسیوں کی ہمہ جہت ترقی کیلئے کثیر سطحی ایکشن پلان تیار کیا گیا ہے

عوامی نیوز نمائندہ

کوڈرما: ڈپٹی کمشنر ریتوراج نے کوڈرما میونسپل کونسل کے تحت پھلوریا گاؤں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے پھلوریا گاؤں میں نئے تعمیر شدہ ہیلتھ سنٹر کی نقاب کشائی کی۔ یہ صحت مرکز آدیواسی برادریوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ریاستی حکومت کے وژن کے مطابق قبائلی خاندانوں کی بہتری اور ترقی کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ پھلوریا گاؤں کو قبائلی ترقی کے لیے ایک ماڈل علاقے کے طور پر تیار کرنے کے لیے، کوڈرما ضلعی انتظامیہ نے کوڈرما میونسپل کونسل کے ساتھ مل کر ایک مرحلہ وار ایکشن پلان تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایکشن پلان کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں انفراسٹرکچر سے متعلق منصوبوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ دوسرے مرحلے میں مرکز صحت، اسپتال کی تزئین و آرائش کی جا رہی ہے اور مکمل ہونے پر ضروری صحت کی خدمات کو وسعت دی جائے گی۔ تیسرے مرحلے میں آدیواسی بستیوں کی تنگ گلیوں میں پیور بلاک بچھانے، ہائی ماسٹ لائٹس اور اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سٹی ہسپتال کمپلیکس کے قریب بچوں کے لیے ایک چھوٹا پارک بھی بنایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے، قبائلی برادری کو قومی دھارے سے جوڑ کر پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر سٹی ایڈمنسٹریٹر شمبھو پرساد کشواہا کے علاوہ دیگر افسران اور عملہ موجود تھا۔

مار پیٹ کے جھگڑے میں ایک شخص شدید زخمی

عوامی نیوز نمائندہ

بولبا: ضلع سمڈیگا کے بولبا بلاک کے پالے مونڈا گاؤں میں مار پیٹ کے جھگڑے میں ایک نوجوان شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی کی شناخت اجے کھیس (25 سال) باپ کا نام انتھرس کھیس کے طور پر ہوئی ہے۔ جانکاری کے مطابق گاؤں کے پانچ نوجوانوں نے اجے کو سر اور پورے جسم پر بے دردی سے مارا پیٹا۔ گاؤں والوں کی مدد سے زخمی نوجوان کو فوری طور پر کمیونٹی ہیلتھ سنٹر بولبا لایا گیا، جہاں ڈاکٹر دیوتوش بھوٹیا نے ابتدائی طبی امداد دی۔ بتایا جا رہا ہے کہ اجے ڈی جے ساؤنڈ پلیئر کا کام کرتا ہے۔ ایک پروگرام میں گانے بجانے پر ڈانس کرنے والے نوجوانوں کے ساتھ جھگڑا ہوا جو بعد میں لڑائی میں بدل گیا۔

کیرسئی میں گورار جور موڑ پر گاڑیوں کی سخت چیکنگ مہم

عوامی نیوز نمائندہ

کیرسئی: نئے سال کے سلسلے میں تھانہ علاقہ میں گورار جور موڑ کے قریب گاڑیوں کی سخت چیکنگ مہم چلائی گئی۔ یہ مہم اسٹیشن ہاؤس آفیسر ششی شنکر سنگھ اور اے ایس آئی شنکر ٹھاکر کی قیادت میں پولیس سپرنٹنڈنٹ، سمڈیگا کی ہدایت پر چلائی گئی۔ معائنہ کے دوران دو پہیہ، تین پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کے کاغذات، ڈکی اور دیگر ضروری دستاویزات کی اچھی طرح جانچ پڑتال کی گئی۔ موقع پر اے ایس آئی شنکر ٹھاکر نے ڈرائیوروں سے ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے دو پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو ہیلمٹ اور فور وہیلر ڈرائیوروں کو سیٹ بیلٹ پہننے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے انہیں سختی سے ہدایت دی کہ وہ شراب پی کر گاڑی نہ چلائیں، مقررہ حد رفتار کے اندر گاڑی چلائیں، روڈ سیفٹی قوانین پر عمل کریں اور اپنی گاڑی کے کاغذات ساتھ میں رکھیں۔ پولیس انتظامیہ نے واضح کیا کہ اس طرح کی روڈ سیفٹی مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔

لوہردگا میونسپل کونسل نے ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کئے

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: شدید سردی کے پیش نظر لوہردگا میونسپل کونسل نے ضرورت مندوں اور بزرگوں کو راحت پہنچانے کے لیے ایک قابل ستائش اقدام اٹھایا۔ گزشتہ روز میونسپل کونسل ایڈمنسٹریٹر مکتی کیرو کی قیادت میں میونسپل ایریا میں بزرگ اور ضرورت مند افراد میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر نے کہا کہ میونسپل کونسل اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوشاں ہے کہ اس سرد موسم میں کسی ضرورت مند کو کانپنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ دو سے تین روز میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے فراہم کردہ کمبل میونسپل ایریا کے انتہائی ضرورت مند افراد میں تقسیم کر دیے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سردی سے نجات مل سکے۔ ایڈمنسٹریٹر نے شہر کے باشندوں سے سردی کے خلاف ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ بوڑھوں، بچوں اور کمزوروں کو بالخصوص سردی سے بچانا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ سردی سے بچاؤ کے لیے میونسپل کونسل میونسپل ایریا کے بڑے چوراہوں پر مسلسل الاؤ کا انتظام کر رہی ہے تاکہ راہگیروں اور ضرورت مندوں کو راحت مل سکے۔ یہ انتظام آنے والے دنوں تک جاری رہے گا۔ کمبل کی تقسیم کے پروگرام کے دوران سٹی مینیجر، سینی ٹیشن آفیسر اور سٹی کونسل آفس کا دیگر عملہ بھی موجود تھا، جنہوں نے تقسیم میں فعال طور پر مدد کی۔ مقامی شہریوں نے سٹی کونسل کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے اسے عوامی مفاد میں اٹھایا گیا ایک اہم قدم قرار دیا۔

یکم جنوری کو قبائلی سماج یوم سیاہ کے طور پر مناتا ہے

برسا بسا میں واقع کھرساواں فائرنگ کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: قبائلی برادری نے جمعرات کو سیکٹر 12 برسا بسا میں واقع برسا-امبیڈکر کے مجسمے کے مقام پر یکم جنوری 1948 کھرساواں فائرنگ کے واقعے کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کی صدارت رینگو بیروا نے کی اور نظامت جھری لال پاترا نے کی۔ اس موقع پر قبائلی برادری کے لوگوں نے اپنے بہادر شہیدوں کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے سسن ہڈیری کی علامت والی تصویر پر پھول چڑھائے، شمع جلایا اور روایتی انداز میں انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران شہیدوں کی یاد میں فلک شگاف نعرے لگائے گئے۔ کھرساواں فائرنگ واقعہ کے بہادر شہیدوں کے نام نعرے بلند کیے گئے۔ ہیروز برسا منڈ، سدھو کانہو اور جے پال سنگھ منڈا کی ستائش کرتے ہوئے، انہوں نے اپنے آباؤ اجداد کی آتما کو ہمیشہ زندہ رکھنے پر زور دیا۔ واضح رہے کہ قبائلی برادری ہر سال یکم جنوری کو یوم سیاہ کے طور پر مناتی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے نوٹ کیا کہ بھارت کی آزادی کے تقریباً پانچ ماہ بعد، جب ملک یکم جنوری 1948 کو آزادی اور نیا سال دونوں منا رہا تھا، کھرساواں نے آزاد ہندوستان کے جلیانوالہ باغ کا قتل عام دیکھا۔ اس دن ہفتہ وار بازار تھا۔ اوڈیشہ حکومت نے پورے علاقے کو پولیس کیمپ میں تبدیل کر دیا تھا۔ اوڈیشہ ملٹری پولیس نے کھرساواں بازار میں تقریباً 50000 قبائلیوں کے ہجوم پر گولی چلا دی۔ یہ آزاد ہندوستان میں فائرنگ کا پہلا بڑا واقعہ سمجھا جاتا ہے۔ رینگو بیروا نے کہا کہ اس وقت علیحدہ جھارکھنڈ ریاست کا مطالبہ اپنے عروج پر تھا۔ سرائے کیلا-کھرساواں کو اوڈیشہ کے ساتھ ملانے کے بجائے اس مسئلے پر تنازعہ کھڑا ہو گیا۔ ایسے میں، کولہان کے پورے علاقے سے لوگ، جوان، بوڑھے اور بچے، یکم جنوری کو جے پال سنگھ منڈا کی بات سننے کے لیے بازار گئے۔ لوگ الگ جھارکھنڈ ریاست کے لیے نعرے لگا رہے تھے۔ جے پال سنگھ منڈا کے پہنچنے سے پہلے ہی ایک بڑا ہجوم جمع ہو چکا تھا۔ اسی دوران فائرنگ ہوئی۔ چندرکانت پورتی نے کہا کہ اس واقعہ کے بعد علاقے میں مارشل لاء لگا دیا گیا تھا۔ آزاد ہندوستان میں یہ شاید پہلا مارشل لاء تھا۔ کچھ دنوں بعد، اوڈیشہ حکومت نے دیہی علاقوں میں تقسیم کرنے کے لیے کپڑے بھیجے، لیکن قبائلیوں نے انہیں قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ لوگ پریشان تھے کہ اگر اس حکومت نے ہم پر گولیاں چلائیں تو ہم اس کے دیئے ہوئے کپڑے کیوں قبول کریں؟ ماسٹر منڈا نے تمام حاضرین پر زور دیا کہ وہ اپنی تاریخ کو سمجھنے کی کوشش کریں اور نئے سال کی تقریبات کو ترک کریں اور اپنے بہادر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کریں اور یاد رکھیں۔ اس دوران چندرکانت پورتی، وجے ایکا، ماسٹر منڈا، منگل سورین، کرن برولی، لال دیو مہتو، روی منڈا، سندیپ پورتی، سنی ڈکری، ساحل سندی، ونے ہیمبرم، بدھن لال، پرمود کمار، دیپک سویا، اردن سمد وغیرہ موجود تھے۔

بی ڈی او نے ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیا

عوامی نیوز نمائندہ

بانو: سمڈیگا ضلع کے بانو بلاک انتظامیہ کے ایک مثبت اقدام میں، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او)، نعیم الدین انصاری نے بانو بلاک کے مختلف دور دراز علاقوں کا دورہ کیا اور بڑھتی سردی کے پیش نظر ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیے۔ بھکاری ٹولی کی رہنے والی بوڑھی سومری دیوی جو چلنے پھرنے سے قاصر تھی، کے بارے میں معلوم ہونے پر بی ڈی او نعیم الدین انصاری ان کی خیریت دریافت کرنے اور سرکاری فلاحی اسکیموں کے فوائد کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے ان کے گھر گئے۔ اس کے بعد انہوں نے اسے کمبل فراہم کیا اور ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ اس موقع پر لوگوں نے سردی سے نجات دلانے اور ضرورت مندوں کے چہروں پر مسکراہٹیں لانے کی کوششوں پر ان کی تعریف کی۔ گاؤں والوں نے اس سے بلاک کے مختلف مقامات پر جلانے کے لئے لکڑیوں کا انتظام کرنے کی بھی درخواست کی، جس کا انہوں نے مثبت جواب دیتے ہوئے کہا کہ سردی کو دیکھتے ہوئے جلد از جلد لکڑی کے انتظامات کیے جائیں گے۔ بانو کے بی ڈی او نعیم الدین انصاری نے بھی ہندی روزنامہ سن مارگ کو بتایا کہ علاقے کی مختلف پنچایتوں میں عوامی نمائندوں کو کمبل بھی دستیاب کرائے گئے ہیں۔

ہڑتال ملتوی، یہ ٹرک مالکان کی تاریخی جیت ہے: دھیرج پرساد ساہو

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا-گملا ٹرک اونرس ایسوسی ایشن کا ایک اہم اجلاس لوہردگا میں شنکھ ندی کے کنارے منعقد ہوا۔ راجیہ سبھا کے سابق ممبر پارلیمنٹ دھیرج پرساد ساہو میٹنگ اور ون بھوج کے مہمان خصوصی تھے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ٹرک مالکان کی یکجہتی کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جدوجہد ٹرک اونرس ایسوسی ایشن کی تاریخی جیت ہے۔ دھیرج پرساد ساہو نے بتایا کہ ایسوسی ایشن نے ہنڈالکو کے ایک ملازم راکیش شرما کی برطرفی کا مطالبہ کرنے کے لیے غیر معینہ مدت کے لیے ٹرک ہڑتال شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگر یہ ہڑتال ہوتی تو تمام بارودی سرنگوں پر لوڈنگ اور ان لوڈنگ، وزنی پل اور نقل و حمل کا نظام مکمل طور پر ٹھپ ہو جاتا اور باکسائٹ کا ایک ٹکڑا بھی نہ جانے دیا جاتا۔ تاہم، ہڑتال سے قبل ہنڈالکو انتظامیہ نے یقین دلایا کہ متعلقہ ملازم کو ہٹا دیا جائے گا اور دیگر ٹرک مالکان کے مسائل حل کیے جائیں گے۔ اس یقین دہانی کے بعد یکم جنوری سے مجوزہ ہڑتال ملتوی کر دی گئی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اگر ٹرک مالکان، ڈرائیوروں یا عام لوگوں کو مستقبل میں کسی قسم کی ناانصافی کا سامنا کرنا پڑا تو وہ ہر جدوجہد میں ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہوں گے۔ انہوں نے سب کو نئے سال کی مبارکباد اور روشن مستقبل کی خواہش بھی کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے نائب سرپرست ڈاکٹر لال اجے ناتھ شاہ دیو نے کہا کہ ٹرک مالکان کا اتحاد ان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ اگر آپ اسی طرح متحد رہے تو کوئی آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ نائب سرپرست حاجی شکیل انصاری نے کہا کہ باٹو کرو اور راج کرو کی پالیسی اب نہیں چلے گی۔ ٹرک مالکان متحد ہیں اور دھیرج پرساد ساہو ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑے ہیں، اس لیے ہر لڑائی میں فتح یقینی ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر کولجیت سنگھ نے کہا کہ تنظیم کا مقصد ٹرک مالکان کے کاروبار کو آسانی سے چلانے کو یقینی بنانا ہے۔ اگر کوئی فرد یا اہلکار خواہ کتنا ہی اعلیٰ عہدے پر کیوں نہ ہو، غیر منصفانہ کام کرے گا تو اس کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کیا جائے گا اور ضرورت پڑنے پر گھیراؤ بھی کیا جائے گا۔ میٹنگ میں کئی مقررین نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا جن میں روہت اگروال، مدریکا یادو، رحمان انصاری، راجیش شرما، منیش سنگھ، مختار انصاری، طارق خان، محمد امان اللہ، سنتوش ساہو، رحمت انصاری، ابھے سنگھ وغیرہ شامل ہیں۔

کار کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار کی موت، کار ڈرائیور زخمی

لاتیہار (نمائندہ): بدھ کی رات صدر تھانہ علاقہ میں ایس آر پٹرول پمپ کے قریب ایک المناک سڑک حادثے میں موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت منیکا تھانہ علاقہ کے پلیہیا کے رہنے والے سنوج یادو (35) کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کے بہنوئی وشمبر یادو اور سنتوش یادو نے بتایا کہ سنوج یادو اپنی موٹر سائیکل پر لاتیہار سے منیکا میں واقع اپنے گھر جا رہا تھا۔ پیچھے سے آنے والی کار نے اسے ٹکر مار دی جس سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں کی مدد سے نوجوان کو ایمبولینس کے ذریعے لاتیہار صدر اسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ٹکر کے بعد کار بھی الٹ گئی جس سے ڈرائیور شدید زخمی ہو گیا۔ حادثے میں موٹر سائیکل اور کار دونوں مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے واقعہ پر پہنچی اور ضروری کارروائی کرتے ہوئے معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ تھانہ انچارج رما کانت گپتا نے بتایا کہ سڑک حادثہ میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

عوام کو قابل رسائی ٹرانسپورٹ فراہم کرنا حکومت کا بنیادی مقصد: شرون

وزیر ٹرانسپورٹ نے راجگیر سے پٹنہ بس اور بہار شریف سے دو گلابی بسوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نئے سال کے آغاز کے ساتھ ہی بہار میں سیاحوں کے لیے خوشخبری ہے۔ بہار اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (بی ایس آر ٹی سی) نے پٹنہ سے دو بڑے سیاحتی مقامات: راجگیر اور کاکولات (نوادہ) کے لیے نئی بس سروس شروع کی ہے۔ یہ روٹس ڈیزل سے چلنے والی ایک بس چلائیں گے، ہر ایک میں 40 نشستوں کی گنجائش ہے اور روزانہ چلیں گی۔ اس سے پٹنہ اور آس پاس کے اضلاع سے راجگیر اور کاکولات جانے والے مسافروں کو بڑی سہولت ملے گی۔ راجگیر بدھ مت اور جین کی ایک بڑی زیارت گاہ کے طور پر مشہور ہے، جبکہ کاکولات اپنی خوبصورت آبشاروں کے لیے جانا جاتا ہے۔ مزید برآں، دو نئی سی این جی پر مبنی گلابی بسوں کو خاص طور پر خواتین کے لیے بہار شریف کے رانچی روڈ بس اسٹینڈ پر وزیر شرون کمار، ایم پی کوشلندر کمار اور ایم ایل اے روہیل رنجن نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر شرون کمار نے کہا کہ بہار کے لوگوں کو آسان اور قابل رسائی ٹرانسپورٹیشن فراہم کرنا محکمہ ٹرانسپورٹ کا بنیادی ہدف ہے۔ ملک میں سیاحوں کی سب سے زیادہ تعداد بہار میں آتی ہے، یہ تبدیلی نتیش کمار کے دور حکومت میں آئی ہے۔ فی الحال 100 گلابی بسیں پٹنہ، مظفر پور، بھاگل پور، گیا، پورنیہ اور دربھنگہ میں کامیابی سے چل رہی ہیں۔ ان گلابی بسوں کے تمام خواتین کے آپریشن کو یقینی بنانے کے لیے، اورنگ آباد کے آئی ڈی ٹی آر سینٹر میں 19 خواتین ڈرائیوروں کو ہیوی موٹر وہیکلز (HMVs) چلانے کی تربیت دی جا رہی ہے۔ خواتین کنڈکٹرز کو پہلے ہی تعینات کیا جا چکا ہے۔ یہ بسیں خواتین کے لیے محفوظ اور آسان نقل وحمل فراہم کریں گی۔ یہ بسیں بہار شریف سے دنیاواں اور باربیگہ تک چلیں گی اور خواتین کے لیے خصوصی سہولیات جیسے سینیٹری پیڈ، میڈیکل کٹس اور سی سی ٹی وی کیمرے ہوں گی۔ اس سے پہلے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے 80 گلابی بسوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، جو پٹنہ کے مختلف روٹس پر چلیں گی۔ ان بسوں میں خواتین کے لیے خصوصی سہولیات بھی ہیں اور یہ مکمل طور پر خواتین کے ذریعے چلائی جائیں گی۔ بی ایس آر ٹی سی ریاست بھر میں کل 840 بسیں چلاتی ہے، جن میں کارپوریشن کی ملکیت میں 646 اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) ماڈل کے تحت چلائی جانے والی 194 بسیں شامل ہیں۔ ان میں 593 ڈیزل، 266 سی این جی اور 25 الیکٹرک بسیں شامل ہیں۔ اس موقع پر محکمہ ٹرانسپورٹ کے چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر سبھاش نارائن، ریجنل منیجر اروند کمار، راجندر پرساد، بھوانی سنگھ، جے ڈی یو ٹاؤن صدر گلریز انصاری، ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، بلاک صدور جیرام سنگھ، مکیش سنگھ، سنجے کشواہا اور دیگر موجود تھے۔

سینئر صحافی محمد عرفان کامل کا یوم پیدائش جوش وخروش سے منایا گیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع پورنیہ سے تعلق رکھنے والے سینئر صحافی محمد عرفان کامل کا 72 واں یوم پیدائش بڑی خوشی کے ساتھ منایا گیا۔ محمد عرفان کامل کی 72 ویں سالگرہ کی تقریب انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی۔ پریس کلب آف پورنیہ کے صدر نند کشور نے اس عظیم الشان تقریب کی صدارت کی۔ کئی لوگوں نے اس یوم پیدائش کی تقریب میں پورنیہ کے سینئر صحافیوں نے انہیں گلدستے پیش کیے اور ان کی صحافتی اور سماجی خدمت کے جذبے کو سلام پیش کرتے ہوئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ پورنیہ کے مشہور شری ناتک ہوٹل میں سالگرہ کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس یوم پیدائش کی تقریب میں پورنیہ پربھات خبر کے بیورو چیف ارون کمار، اکھلیش چندر، پرشانت دا، نوجوان صحافی آکاش کمار، صحافی سنجیو کمار، اور پریس کلب آف پورنیہ کے خزانچی جناب پنکج ناتک سمیت درجنوں سینئر صحافیوں نے محمد عرفان کامل کو گلدستے اور کیک پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تقریب میں موجود افراد نے محمد عرفان کامل کے صحافتی اور سماجی خدمات کے جذبے کو سلام پیش کیا۔ ان کی صحت اور کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ محمد عرفان کامل سینئر صحافی ہیں اور پٹنہ سے شائع ہونے والے روزنامہ اردو اخبار نیوز، سن مارگ، مارننگ انڈیا کے ضلعی بیورو بھی ہیں۔

نشانت کمار جلد ہی پارٹی کا چارج سنبھالیں گے؟

بہارشریف (مرشد دسنوی) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے بیٹے نشانت کمار کی سیاسی انٹری کو لے کر جاری قیاس آرائیوں کے درمیان کلیان بیگھہ کے گاؤں والوں نے اعلان کیا، نشانت کمار کی سیاسی انٹری کی تصدیق ہوگئی ہے! وہ جلد ہی پارٹی کا چارج سنبھالیں گے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے نشانت کمار نے پوری ریاست بہار اور ملک کو نئے سال کی مبارکباد دی۔ تاہم وہ سیاست میں آنے کے سوال پر خاموش رہے۔ وہ جے ڈی (یو) کے کارکنوں اور حامیوں سے ملاقات کے بعد واپس آئے۔ اسلام پور سے جے ڈی یو کے ایم ایل اے روہیل رنجن نے کہا، "ہم چاہتے ہیں کہ نشانت کمار جلد سیاست میں آئیں۔ یہ تمام بہاریوں کا مطالبہ ہے۔ نشانت کمار ایک پڑھے لکھے آدمی ہیں اور اگر ایسا شخص بہار کی ذمہ داری سنبھالتا ہے تو یہ نوجوانوں کے لیے اچھا ہوگا۔" کچھ بھی اہم نہیں ہوا؛ وہ ابھی ملے اور ایک دوسرے کو نئے سال کی مبارکباد دی۔" جب تک حکومت حکم دیتی ہے،" کلیان بیگھہ کے گاؤں والوں رجنیش کمار اور راکیش کمار نے کہا اگر نشانت کمار پر یقین کیا جائے تو وہ جلد ہی سیاست میں داخل ہوں گے۔ وہ داخل ہوجائے گا ہمارے مطالبات تھے۔ نتیش کمار فی الحال صحت مند ہیں۔ واضح رہے کہ 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کی شاندار کامیابی کے بعد وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے دسویں بار بہار کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے کے بعد پہلی بار نالندہ کے ہرنوت بلاک میں اپنے آبائی گاؤں کلیان بیگھہ کا دورہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی والدہ آنجہانی پرمیشوری دیوی کو ان کی 16 ویں برسی پر اسمرتی واٹیکا میں پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ انتظامیہ نے وزیر اعلیٰ کی آمد کے موقع پر سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے تھے۔ پولیس فورس اور مقامی انتظامیہ پوری طرح تیار تھی۔ اس دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے گاؤں والوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے لوگوں کو نئے سال کی مبارکباد بھی دی۔ وزیر اعلیٰ کی آمد سے گاؤں میں جوش وخروش کا ماحول پیدا ہوگیا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار بھی اپنے پورے خاندان کے ساتھ موجود تھے، ان کے بھائی ستیش کمار، بہن اور بیٹے نشانت کمار وغیرہ موجود تھے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے تالاب کی مچھلیوں کو بھی دانا کھلایا۔ اس کے بعد وہ پٹنہ کے لیے روانہ ہوئے، جبکہ نشانت کمار گاؤں والوں کے ساتھ تھے وہ اپنے ساتھ موجود جے ڈی یو کارکنوں اور حامیوں سے ملاقات کرتے ہوئے نظر آئے۔

مظفر پور میں سال نو کی تقریبات کے درمیان دو گروپوں میں جم کر مار پیٹ

مظفر پور: جب مظفر پور پولیس نئے سال 2026 کے استقبال کے لیے سڑکوں پر تھی، نگر تھانہ علاقے کے سٹی پارک کے قریب نوجوانوں کے دو گروپوں کے درمیان زبردست لڑائی چھڑ گئی۔ اس جھگڑے کا ویڈیو اب سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے، جس سے پولیس کے سختی کے دعوؤں کے باوجود سیکورٹی انتظامات پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ معلومات کے مطابق یہ پورا واقعہ نگر تھانہ علاقے کے سٹی پارک کے قریب پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق نوجوانوں کے دو گروپوں میں کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ جھگڑا اس حد تک بڑھ گیا کہ دونوں فریقین نے لاتوں، گھونسوں اور گالی گلوچ کا تبادلہ کیا۔ سڑک پر ہونے والے اس جھگڑے سے آس پاس کے علاقے میں کافی دیر تک افراتفری مچی رہی۔ راہگیروں نے یہ سارا واقعہ اپنے موبائل فون میں قید کرلیا۔ وائرل ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ نوجوان ایک دوسرے پر وحشیانہ حملہ کرتے ہیں۔ پولیس کے گشت اور سخت تلاشی کارروائیوں کے باوجود بھیڑ بھاڑ والے علاقے میں اس طرح کا واقعہ انتظامیہ کی چوکسی کی کمی کو عیاں کرتا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سٹی تھانے کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی تاہم تب تک ملزم نوجوان فرار ہو چکے تھے۔ پولیس نے مقامی باشندوں سے پوچھ گچھ کی ہے اور وائرل ویڈیو کی بنیاد پر نوجوانوں کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ شہر کا امن خراب کرنے والوں کو کسی قیمت پر بخشا نہیں جائے گا۔ فی الحال یہ واضح نہیں ہے کہ دونوں گروپوں کے درمیان جھگڑا کس وجہ سے ہوا۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے تاکہ پورے واقعہ کو یکجا کیا جا سکے۔ سٹی پولیس سٹیشن انچارج نے بتایا کہ معاملے کی سنجیدگی سے تفتیش کی جا رہی ہے۔

محکمہ ڈاک نئے سال پر بہتر خدمات فراہم کرے گا

پوسٹ ماسٹر نے سال نو پر عوام کو مبارکباد پیش کی

بہارشریف (اے این بی) سال نو کے موقع پر نالندہ پوسٹل ڈویژن میں ایک پرمسرت تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر پوسٹ ماسٹر کندن کمار نے تمام افسران، ملازمین اور ضلع کے باشندوں کو نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے ان کے لیے خوشی، خوشحالی اور اچھی صحت کی خواہش کی۔ تقریب کے دوران نئے سال کا استقبال کیک کاٹا گیا اور خوشی کے اظہار کے لیے غبارے چھوڑے گئے۔ پوسٹ ماسٹر کو پھولوں کے گلدستے سے بھی نوازا گیا۔ پورے دفتر کے احاطے میں جشن اور خوشی کا ماحول دیکھا گیا۔ اس موقع پر پوسٹ ماسٹر بہارشریف منیش آنند، پوسٹل انسپکٹر (ایسٹ) رنجیت کمار راجک، پوسٹل انسپکٹر (ساؤتھ) راماشیش پرساد، پوسٹل انسپکٹر (نارتھ) وکاس رائے، سرکل انسپکٹر ابھیشیک کمار، ڈپٹی پوسٹ ماسٹر املیش کمار، متھلیش کمار، کمار ابھیشیک، روی کمار، سنک کمار، سنک کمار اور پونم کماری اور تمام پوسٹل ورکرز موجود تھے۔ پوسٹ سپرنٹنڈنٹ کندن کمار نے کہا کہ نیا سال محکمہ ڈاک کے لیے نئی توانائی، نئی کامیابیاں اور بہتر خدمات لے کر آئے گا۔ تمام ملازمین نے پوری لگن سے کام کرنے کا عزم کیا۔

ودیا بہار اسکول کی طالبہ نے پورنیہ کا نام روشن کیا، 'کرشی ساتھی' پروجیکٹ کو ملا ریاستی ایوارڈ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ودیا وہار ریزیڈنشیل اسکول، پرورا، پورنیا کے طلباء نے ایک بار پھر 2nd بہار بال ویگیانک انوسندھن کاریاکرم 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ریاستی سطح پر اسکول کا نام روشن کیا ہے۔ یہ کامیابی تاریخی ہے، کیونکہ یہ 14 ویں مرتبہ ہے کہ ودیا وہار کے طالب علموں کے ایک پروجیکٹ کو ریاستی ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ضلعی سطح کا مقابلہ پورنیا میں منعقد ہوا، جس میں اسکول کے تین پروجیکٹوں کو منتخب کیا گیا۔ منتخب پروجیکٹس میں شروتی سنگھ اور آکشیتا انوبھا کا کرشی ساتھی، نوپور اور ہرشیتا کا بارش کے پانی کا ذخیرہ کرنے کا نظام، اور اکشے اور شریشٹی کا شمسی ٹریکنگ سسٹم شامل تھا۔ تینوں منصوبوں نے ضلعی سطح پر غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور علاقائی سطح کے لیے کوالیفائی کیا۔ علاقائی مقابلہ مدھوبنی میں منعقد ہوا، جہاں کرشی ساتھی پروجیکٹ نے اپنی افادیت، اختراع اور سماجی اثرات کے لیے پہچان حاصل کی، اسے ریاستی سطح کا ایوارڈ حاصل ہوا۔ ریاستی سطح کا بہار بچوں کا سائنسی تحقیقی پروگرام 30 اور 31 دسمبر 2025 کو پٹنہ کے سری کرشنا سائنس سینٹر میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام کا اہتمام سائنس فار سوسائٹی، بہار نے BCST، SCERT، اور سری کرشنا سائنس سینٹر، پٹنہ کے اشتراک سے کیا تھا۔ ریاستی سطح پر کل 51 پروجیکٹس پیش کیے گئے جن میں سے صرف 30 کو ریاستی ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا۔ ان 30 منتخب منصوبوں میں سے پورنیہ ضلع کے ودیا وہار رہائشی اسکول کا واحد پروجیکٹ منتخب کیا گیا تھا۔ ودیا وہار رہائشی اسکول کی طالبہ شروتی سنگھ کا پیش کردہ "کرشی ساتھی" پروجیکٹ کسانوں کے لیے ایک اختراعی اور عملی حل ہے۔ اس ایپلی کیشن کے ذریعے کسان اپنے پتوں کی تصاویر اپ لوڈ کر کے پودوں کے پتوں کی حالت کا تجزیہ کر سکتے ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو پودوں کے لیے غذائیت یا دواؤں کے علاج کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ آپشن کے ذریعے، کسان ہندی زبان اور تصویری علامتوں کا استعمال کرتے ہوئے چھڑکاؤ کے نظام کو کنٹرول کر سکتے ہیں، جس سے محدود تکنیکی معلومات کے باوجود اسے استعمال کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ اسکول کے پرنسپل کمل رنجن نے کہا کہ یہ کامیابی طلبہ کی محنت، اساتذہ کی لگن اور اسکول کے تحقیق پر مبنی نظام تعلیم کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "کرشی ساتھی" جیسے پروجیکٹ طلباء کو معاشرے سے جڑنے اور حقیقی مسائل کے حل کے بارے میں سوچنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اسکول سکریٹری راجیش چندر مشرا نے کہا کہ اسکول کا 14 واں ریاستی سطح کا انتخاب اسکول کے تعلیمی معیار، نظم وضبط اور مسلسل اختراع کی ثقافت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ کامیابی پورے ودیا وہار خاندان کے لیے بہت فخر کی بات ہے۔ اسکول کے ڈائریکٹر انجینئر رنجیت کمار پال نے کہا کہ یہ کامیابی ثابت کرتی ہے کہ ودیا وہار رہائشی اسکول کے طلبہ سائنسی سوچ اور تحقیق کے میدان میں ریاستی اور قومی سطح پر اپنا نام بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن کی جانب سے استقبالیہ تقریب

چھپرہ: نئے سال کی آمد کے موقع پر سارن ڈسٹرکٹ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن نے ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا۔ موقع پر آر ڈی ڈی ای راج دیو رام، ڈی پی او اسٹیبلشمنٹ دھننجے پاسوان اور ڈی پی او سیکنڈری ایجوکیشن اجیت امر ہریجن مہمان کے طور پر موجود تھے۔ اسوسی ایشن کے عہدیداروں نے مہمانوں کے ہمراہ ڈی ای او دفتر کے ریٹائرڈ اٹینڈنٹ اکشے لال کو شال اور ہار پہنا کر اعزاز سے نوازا۔ اسوسی ایشن کے پرنسپل سکریٹری دنیش کمار سنگھ نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں موجود تمام اساتذہ اور عہدیداروں کا شکریہ ادا کیا۔ وہیں آر ڈی ڈی ای مسٹر رام نے اپنے خطاب میں اساتذہ کو یقین دلایا کہ وہ ان کی کسی بھی ضرورت میں مدد کے لیے ہمیشہ تیار رہیں گے۔ وہ سب ایک ہی خاندان کا حصہ ہیں۔ ڈی پی او اسٹیبلشمنٹ مسٹر پاسوان نے اپنے خطاب میں کہا کہ اساتذہ کو کسی کام کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس میں کچھ تاخیر ہوسکتی ہے لیکن ضرور مکمل ہوگا۔

ڈی ایم نے ترقیاتی پروجیکٹوں اور ہند-نیپال سرحد کا معائنہ کیا

ارریہ: (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر ونود دوہن کی صدارت میں کرسا کانٹا بلاک آڈیٹوریم میں بلاک سطح کے عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی گئی جس میں ارریہ ضلع میں نافذ کئے جا رہے مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں پردھان منتری آواس یوجنا (گرامین)، آئی ایچ ایچ ایل، پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس)، آئی سی ڈی ایس، منریگا، جل جیون ہریالی، تعلیم، اور محصول سمیت اہم اسکیموں کا ایک ایک کر کے جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ تیسری قسط فوری طور پر ان مستفیدین کو جاری کی جائے جنہوں نے ہاؤسنگ اسکیم کے تحت مکانات کی تعمیر مکمل کرلی ہے۔ انہوں نے آئی ایچ ایچ ایل اسکیم کے تحت منتخب استفادہ کنندگان کی فہرست میں ڈپلیکیٹ اندراجات کی بھی مکمل چھان بین کی ہدایت کی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ایف آر ایس سسٹم کے ذریعہ تمام آنگن باڑی مراکز پر 100٪ THR کی تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو تمام سرکاری اراضی کی تبدیلی کو ترجیح دینے، سرکاری اسکولوں، اسپتالوں، آنگن باڑی مراکز اور کمیونٹی عمارتوں سمیت تمام سرکاری اثاثوں کے رہن کو رجسٹر کرنے اور لینڈ بینک کی تعمیر کی پیش رفت کو تیز کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس تناظر میں ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں سکتی بلاک آڈیٹوریم میں بلاک سطح کے عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ بلاک کے تحت مختلف ترقیاتی اسکیموں کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے آئی ایچ ایچ ایل کے تحت نقلی فائدہ اٹھانے والوں کی جانچ کی ہدایت دی۔ اسی طرح، ضلع مجسٹریٹ (ڈی پی ایم) جیویکا کو چیف منسٹر خواتین کی روزگار اسکیم کے تحت روزگار کے نئے مواقع تلاش کرنے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے پنچایت سطح پر بننے والے اسپورٹس کلبوں کے درمیان پنچایت سطح کے کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کی ہدایت کی۔ بلاک ایجوکیشن آفیسر کو تمام اسکولوں میں کھیل کے میدانوں کی تعمیر کے لیے ضروری کارروائی کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی گئی۔ انہیں پنچایت سطح پر ڈبلیو پی یو میں تیار کردہ کھاد کی فروخت کو یقینی بنانے کے لیے دیگر محکموں کے ساتھ تال میل قائم کرنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ کے بعد، ضلع مجسٹریٹ نے،

طلبہ ترغیبی اسکیم کے بقیہ طلبہ سے 15 دن کے اندر دستاویزات جمع کرانے کی اپیل

چھپرہ: وزیر اعلیٰ اقلیتی ترغیبی منصوبہ کے اہل طلبہ وطالبات میں سے ابھی بھی بڑی تعداد میں بچوں نے استفادہ نہیں اٹھایا ہے۔ مذکورہ باتیں ضلع اقلیتی فلاح افسر روی پرکاش نے کہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت بہار کی جانب سے میٹرک (فوقانیہ) اور انٹر (مولوی) فرسٹ ڈویژن سے کامیاب ہونے والے اقلیتی طلبا وطالبات کو ترغیبی رقم فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2025 میں پاس ایسے تمام اہل طلبا وطالبات جنہوں نے اب تک اپنے دستاویزات جمع نہیں کرائے ہیں انہیں آخری موقع فراہم کرتے ہوئے 15 دن کے اندر تمام ضروری کاغذات جمع کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ جاری پریس بیان میں بتایا گیا کہ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ اور بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے کامیاب طلبہ کو میرٹ اسکیم کے تحت ترغیبی رقم فراہم کی جائے گی۔ محکمہ اقلیتی فلاح کے مطابق ضلع کے انٹر میڈیٹ امتحان میں فرسٹ ڈویژن سے کامیاب طالبات میں سے اب بھی 452 طالبات کا اندراج باقی ہے۔ اسی طرح مولوی (انٹر) کے فرسٹ ڈویژن سے کامیاب طالبات میں 172 اور فوقانیہ (میٹرک) کے فرسٹ ڈویژن سے کامیاب طلبہ وطالبات میں 150 طلبہ کا اندراج تاحال مکمل نہیں ہو سکا ہے۔ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ اہل طلبہ و طالبات کے لیے درخواست جمع کرانے کا عمل جاری ہے اور 15 دن کے اندر تمام متعلقہ دستاویزات ضلع اقلیتی فلاح دفتر میں جمع کرانا لازمی ہوگا۔ ترغیبی رقم کی ادائیگی سی ایف ایم ایس نظام کے ذریعے براہ راست طلبہ کے بینک اکاؤنٹس میں ٹرانسفر کی جائے گی۔ درخواست کے لیے ضروری دستاویزات میں مارک شیٹ، ایڈمٹ کارڈ، رہائشی سرٹیفکیٹ، بینک پاس بک اور آدھار کارڈ شامل ہیں جنہیں دفتر کی جانب سے جاری کردہ فارم کے ساتھ بھر کر جمع کرانا ہوگا۔ طلبا اپنے کاغذات یا تو متعلقہ اسکول کے ذریعے جمع کرا سکتے ہیں یا خود کلکٹریٹ واقع ضلع اقلیتی فلاح دفتر میں متعلقہ افسر کے پاس جمع کرا سکتے ہیں۔ محکمہ کی جانب سے واضح طور پر خبردار کیا گیا ہے کہ مقررہ مدت کے اندر دستاویزات جمع نہ کرنے والے اہل طلبہ وطالبا ترغیبی رقم سے محروم رہ سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کی جانب سے انٹرمیڈیٹ میں ضلع کی 1344 طالبات، مولوی (انٹر) میں 292 طالبات اور فوقانیہ (میٹرک) میں 484 طلبہ وطالبات کے فرسٹ ڈویژن سے کامیاب ہونے کی فہرست ضلع اقلیتی فلاح دفتر کو فراہم کی گئی تھی۔ اس کی بنیاد پر طلبہ و طالبات سے درخواستیں طلب کی گئی تھیں۔ تاہم اس دوران کچھ اہل طلبہ وطالبات اپنے دستاویزات مقررہ وقت پر جمع نہیں کرا سکے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کے رقم کا بھگتان زیر التوا ہے۔

نہر میں ڈوب کر نوجوان ہلاک

چھپرا، یکم جنوری (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے پارسا تھانہ علاقے میں ایک شخص کی نہر میں ڈوب کر موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ پوکھر پور گاؤں کے رہنے والے اختر میاں (43) ولد اسلام میاں رفع حاجت کے بعد اپنا ہاتھ پیر دھونے نہر کے قریب گیا تھا۔ اس دوران اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ نہر کے گہرے پانی میں ڈوب گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

ہند-نیپال سرحدی علاقے سے تین بنگلہ دیشی شہری گرفتار، ہندوستان سمیت 4 ممالک کی کرنسی ضبط

موتیہاری (اے این بی) بہار کے مشرقی چمپارن ضلع کے ہریا تھانہ علاقے سے پولیس نے

جمعرات کو تین بنگلہ دیشی شہریوں سمیت چار افراد کو گرفتار کیا ہے، جن کے قبضے سے چار ممالک کی 36 ہزار سے زائد مالیت کی کرنسی برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق مشرقی چمپارن ضلع پولیس نے سشستر سیما بل (ایس ایس بی) کے تعاون سے آج تین بنگلہ دیشی شہریوں سمیت چار افراد کو گرفتار کیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سوَرن پربھات نے یو این آئی کو بتایا کہ گرفتار افراد کی شناخت محمد شاہین الرحمان، محمد سجن اور محمد فیروز کے طور پر کی گئی ہے۔ تینوں بنگلہ دیشی شہریوں کو ہندوستان میں غیر قانونی طور پر داخل کرانے میں مدد کرنے والے ہندوستانی شہری ایم ایل محمد سرفراز انصاری کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ وہ مغربی چمپارن ضلع کے چنپٹیا تھانہ علاقے کے تحت موہن کولی گاؤں کے رہنے والے اعجاز انصاری کا بیٹا ہے۔ تینوں بنگلہ دیشی شہری بغیر کسی قانونی دستاویز کے ہندوستانی حدود میں داخل ہوئے تھے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ گرفتار بنگلہ دیشی شہریوں کے قبضے سے ہندوستانی کرنسی کے 2,000 روپے، نیپالی کرنسی 33,020 روپے، بنگلہ دیشی کرنسی 1,000 ٹکہ اور امریکی کرنسی 2 ڈالر، اس طرح مجموعی طور پر 36,022 کی مختلف کرنسی برآمد کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تین بنگلہ دیشی پاسپورٹ اور چار موبائل فون بھی ضبط کیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے رکسول کے راستے غیر ملکی شہریوں کی غیر قانونی آمد ورفت کی خبریں مسلسل سرخیوں میں ہیں۔ 19 مئی 2025 کو رکسول سے ایک کوریائی شہری کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اس سے تین دن قبل، 16 مئی کو، ہندنژاد کینیڈین شہری ہرپریت سنگھ کو پولیس نے رکسول سے گرفتار کیا تھا۔ 22 اپریل کو ایک امریکی شہری گرفتار کیا گیا تھا، جبکہ اس سے قبل پانچ چینی شہریوں کو بھی گرفتار کیا جا چکا ہے۔

AISA کا طلبہ مخالف تعلیمی پالیسیوں کے خلاف جدوجہد تیز کرنے کا فیصلہ

چھپرہ: نئی تعلیمی پالیسی 2020 تعلیم کی نجکاری، مرکزیت اور کمرشلائزیشن کی دستاویز ہے۔ جو سماجی انصاف اور مساوی مواقع کے تصور پر براہ راست حملہ کرتی ہے۔ یہ بات AISA کے ریاستی سکریٹری صابر کمار نے کہی۔ مسٹر کمار آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کی سارن ضلع کمیٹی کی میٹنگ میں موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ HEFA ایکٹ یونیورسٹیوں کو قرضوں میں دھکیل رہا ہے اور انہیں کارپوریٹ مفادات کے حوالے کر رہا ہے۔ جس سے اعلیٰ تعلیم عام طلباء کی پہنچ سے دور ہو رہی ہے۔ مجوزہ VBSA ایکٹ تعلیمی خودمختاری، وفاقی ڈھانچے اور طلبہ کے جمہوری حقوق کو تباہ کرنے کی سازش ہے۔ جسے AISA کسی بھی قیمت پر لاگو نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ AISA طلباء، اساتذہ اور والدین کو متحد کر کے ان طلباء دشمن پالیسیوں کے خلاف سڑکوں سے پارلیمنٹ تک جدوجہد کو تیز کرے گی۔ میٹنگ کی صدارت ضلع صدر کنال کوشک نے کی اور نظامت ضلع سکریٹری دیپانکر مشرا نے کی۔

نئے سال کے موقع پر پہاڑ پر اور سبھاش پارک میں لوگوں کی بھیڑ

بہارشریف (اے این بی) 2026 نئے سال کی آمد کے ساتھ ہی شہر کے اہم سیاحتی مقامات

ہرن پروت پہاڑ پر اور سبھاش پارک میں بڑی بھیڑ دیکھنے کو ملی۔ 2026 سال کے پہلے دن صبح سویرے سے ہی دونوں مقامات پکنکرز، پکنک منانے والوں اور سیر کرنے والوں سے کھچا کھچ بھرے ہوئے تھے۔ خاندان اور نوجوانوں کے گروپ نئے سال کا جشن منانے پہنچے۔ ہرن پروت پہاڑ پر کی طرف جانے والی سڑکیں دن بھر لوگوں سے کھچا کھچ بھری رہیں۔ پہاڑی علاقوں کی سیر کرنے والے سیاح قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہوتے دیکھے گئے۔ بہت سے لوگوں نے پہاڑ کے دامن اور آس پاس کے علاقوں میں پکنک منائی، جب کہ دوسروں نے نئے سال کے آغاز کے موقع پر گروپ فوٹوز اور سیلفیز لیں۔ ہجوم کی وجہ سے کچھ دیر کے لیے ٹریفک جام ہوگیا تاہم لوگ بڑے جوش وخروش سے تقریبات میں ڈوبے رہے۔ دریں اثنا، سبھاش پارک نئے سال کی تقریبات کا مرکزی مرکز بنا رہا، صبح سے ہی پارک میں داخل ہونے والوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ پارک بچوں کی قہقہوں، جوانی کی خوشیوں اور اہل خانہ کی موجودگی سے گونج رہا تھا۔ سبھاش پارک کے تالاب میں کشتی رانی خاصی توجہ کا مرکز تھی اور پارک کے قریب کھانے پینے کے اسٹالز پر دن بھر بھیڑ لگی رہی۔ جیسے جیسے شام ڈھلتی گئی دونوں جگہیں اور بھی جاندار ہوتی گئیں۔ لوگوں نے ایک دوسرے کو نئے سال کی مبارکباد دی اور نئے سال کو خوش آمدید کہا۔

راحت اندوری: لفظوں کی بغاوت اور لہجے کی سچائی.. یومِ پیدائش پر خصوصی پیشکش

راحت اندوری اردو شاعری کی اُس توانا، بے باک اور عوامی آواز کا نام ہے جس نے مشاعرے کو محض ادبی محفل نہیں رہنے دیا بلکہ اسے سماجی سوالات، سیاسی طنز اور اجتماعی احساسات کے اظہار کا طاقتور وسیلہ بنا دیا۔ وہ شاعر بھی تھے اور اپنے عہد کے سچے گواہ بھی۔ ان کے لفظوں میں بغاوت، لہجے میں سچائی اور فکر میں عام آدمی کی دھڑکن صاف سنائی دیتی ہے۔

راحت اندوری کی شاعری کی بنیاد روزمرہ زندگی کے تجربات، مشاہدات اور ذاتی کرب پر قائم ہے۔ وہ کلاسیکی روایت سے جڑے رہتے ہوئے جدید حسیت کے نمائندہ شاعر بنے۔ ان کے یہاں نہ تصنع ہے نہ لفظی نمائش، بلکہ سیدھی، صاف اور کاٹ دار بات ہے جو دل سے نکلتی اور دل تک پہنچتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ خواص سے زیادہ عوام میں مقبول ہوئے۔ مشاعروں میں ان کا اندازِ پیشکش ایسا ہوتا کہ سامع محض سننے والا نہیں رہتا بلکہ مکالمے کا حصہ بن جاتا ہے۔

ان کی شاعری کا سب سے نمایاں پہلو خوف سے انکار ہے۔ وہ اقتدار، جبر، مذہبی تنگ نظری اور سماجی منافقت کے خلاف پوری جرات کے ساتھ کھڑے دکھائی دیتے ہیں۔ ان کا یہ مشہور شعر اسی بے خوف مزاج کی نمائندگی کرتا ہے:

سبھی کا خون ہے شامل یہاں کی مٹی میں
کسی کے باپ کا ہندوستان تھوڑی ہے

یہ شعر محض ایک مصرعہ نہیں بلکہ ایک واضح اعلان ہے کہ وطن کسی ایک طبقے، نظریے یا طاقت کی جاگیر نہیں۔ راحت اندوری کے یہاں طنز تلخ ضرور ہے مگر بازاری نہیں، وہ چبھتا ہے مگر شائستگی کے دائرے میں رہتا ہے۔

راحت اندوری کی شاعری میں ذاتی کرب اور داخلی استقامت بھی نمایاں ہے۔ وہ اپنی زندگی کے نشیب و فراز کو بلا جھجھک شعر میں ڈھال دیتے ہیں:

اگر خلاف ہیں، ہونے دو، جان تھوڑی ہے
یہ سب دھواں ہے، کوئی آسمان تھوڑی ہے

یہ شعر ان کی فکری خود اعتمادی اور حوصلہ مندی کی علامت ہے۔ وہ اختلاف کو دشمنی نہیں سمجھتے بلکہ اسے زندگی کا فطری حصہ مانتے ہیں۔ یہی رویہ انہیں روایتی شاعروں سے ممتاز کرتا ہے۔

آج راحت اندوری کا یومِ پیدائش ہے، جو محض ایک شاعر کی تاریخ ولادت نہیں بلکہ اردو شاعری کی جرات مند روایت کی یاد دہانی بھی ہے۔ اس دن ان کے چاہنے والے صرف انہیں یاد نہیں کرتے بلکہ ان سوالوں، جملوں اور اشعار کو بھی تازہ کرتے ہیں جو انہوں نے اپنے عہد کے سامنے رکھے۔ راحت اندوری نے اپنی شاعری کے ذریعے جو بے خوف لہجہ متعارف کرایا، وہ آج بھی زندہ ہے، سنا جاتا ہے، دہرایا جاتا ہے اور ہر نئے سماجی و سیاسی تناظر میں نئے معنی پیدا کرتا ہے۔ یومِ پیدائش کا یہ موقع اس بات کا ثبوت ہے کہ شاعر جسمانی طور پر رخصت ہو سکتا ہے، مگر اس کی آواز وقت کی قید میں نہیں آتی۔

محبت بھی راحت اندوری کی شاعری کا ایک اہم موضوع ہے، مگر یہ محض رومانوی جذبہ نہیں بلکہ حقیقت پسندانہ احساس ہے۔ وہ محبت کو سماج، شناخت اور زمین سے جوڑ کر دیکھتے ہیں:

میں جب مر جاؤں تو میری الگ پہچان لکھ دینا
لہو سے میری پیشانی پہ ہندوستان لکھ دینا

یہاں محبت وطن سے ہے، شناخت سے ہے اور اس مٹی سے ہے جس پر شاعر نے آنکھ کھولی اور سچ بولنا سیکھا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے اشعار نعروں میں ڈھل جاتے ہیں اور جلسوں، احتجاجوں اور مباحثوں کا حصہ بن جاتے ہیں۔

راحت اندوری کی زبان رواں، محاوراتی اور جدید شہری لہجے کی حامل ہے۔ وہ مشکل الفاظ کے بوجھ کے بغیر گہرا اثر چھوڑتے ہیں۔ یہی سادگی انہیں نوجوان نسل کے قریب لے آئی۔ سوشل میڈیا سے لے کر اسٹیج تک، ان کے اشعار حوالہ بھی بنتے ہیں اور دلیل بھی۔ راحت اندوری کا ادبی سفر اس حقیقت کی گواہی ہے کہ شاعری محض حسنِ بیان کا نام نہیں بلکہ جراتِ اظہار کا تقاضا بھی ہے۔ انہوں نے ہمیں یہ سکھایا کہ شاعر کا کام صرف خواب دکھانا نہیں بلکہ سماج کو آئینہ دکھانا بھی ہے۔ وہ ہمارے عہد کی بے چینی، سوال اور مزاحمت کی علامت بن کر ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔

جادب پور یونیورسٹی تنازعہ اقلیتی کمیشن کے ارکان کا دورہ

مغربی بنگال اقلیتی کمیشن (WBMC) کی ایک ٹیم نے جادب پور یونیورسٹی کا دورہ کیا اور سفارش کی کہ شعبہ انگریزی کی سربراہ کو اس وقت تک کیمپس میں جانے کی اجازت نہ دی جائے جب تک کہ اس نے دو اقلیتی طالبات کو ہراساں کرنے اور ان کے حجاب اتارنے پر مجبور کرنے کے الزامات کی تحقیقات مکمل نہیں ہو جاتیں۔ کمیشن کی ٹیم نے سامنے آنے والے الزامات کی تحقیقات مکمل کرنے کے لیے جادو پور یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ راجیہ سبھا کے سابق رکن احمد عمران، جو کمیشن کے دورے کا حصہ تھے، نے کہا کہ اگر الزامات کی تحقیقات کے دوران شعبہ انگریزی کی خاتون سربراہ کو کیمپس سے دور نہیں رکھا گیا تو وہ تفتیش کاروں کو گمراہ کر سکتی ہیں۔ یونیورسٹی کو اس حوالے سے واضح پیغام دینا چاہیے کہ وہ مذہبی معاملات کو نظر انداز کرنے کی کوشش کرے اور اگر اس معاملے میں کوئی کوتاہی برتی گئی تو اس سے غلط پیغام جائے گا اور یونیورسٹی کا سیکولر کردار داغدار ہوگا۔ اقلیتی کمیشن کے ارکان بشمول مغربی بنگال اردو اکیڈمی کی سکریٹری محترمہ نزہت فاطمہ، محکمہ اقلیتی امور اور مدرسہ تعلیم سے، جو اردو اکادمی کے پروگراموں کے ذریعہ اردو کو فروغ دینے کے لیے کوشاں ہیں، نے اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ پر سوالات اٹھائے۔ یہ گزشتہ پیر کی بات ہے جب یونیورسٹی نے معاملے کی تحقیقات کے لیے تین رکنی کمیٹی تشکیل دی تھی، جسے اس الزام کی تحقیقات کا کام سونپا گیا تھا کہ اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے دو طالب علموں کو اپنے حجاب اتارنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ اس کمیٹی کو ایک ہفتے میں اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔

دریں اثنا، جادب پور یونیورسٹی کے شعبہ انگریزی کے ایک پروفیسر نے ذہن پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ سمجھ سے بالاتر ہے کہ اقلیتی کمیشن کو یہاں آنے اور تین رکنی کمیٹی کے سامنے اپنی سفارشات پیش کرنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی۔ اقلیتی کمیشن کی یہ سفارشات وائس چانسلر کے لیے ہیں۔ دوسری جانب وائس چانسلر پروفیسر سورنجن داس نے کہا کہ اقلیتی کمیشن کی جانب سے کسی بھی سفارش کا فیصلہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ میٹنگ کے بعد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جادو پور یونیورسٹی نے ہمیشہ غیر مذہبی معاملات میں تنازعات پیدا کرنے کی مخالفت کی ہے اور یونیورسٹی کو اس طرح کے مذہبی تنازعات سے دور رکھنے کی پوری کوشش کی ہے۔

مرسل: چوہدری نامی انگلش ٹیچر نے کمیشن کی رپورٹ کے الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے اسے غلط اور افسوس ناک قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ انہوں نے کس طرح اقلیتی طلباء کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کی کوشش کی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ انہیں اپنے فرائض کی انجام دہی میں کوئی پچھتاوا نہیں ہے اور انہوں نے صرف امتحانی ہال میں اپنے فرائض سرانجام دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ حیران ہیں کہ اقلیتی کمیشن نے تحقیقاتی رپورٹ جاری ہونے سے پہلے کسی نتیجے پر پہنچنے کی کوشش کیوں کی۔ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین احمد حسن عمران نے کہا کہ عدالتی اختیارات رکھنے والے کمیشن نے محسوس کیا کہ دو اقلیتی طلبہ کو ہراساں کیا گیا اور استاد کے خلاف کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے دونوں طالب علموں سے بات کی ہے اور وہ اس واقعہ سے بہت دکھی ہیں۔

اسی دوران شعبہ انگریزی کے طلباء نے وی سی سے شکایت کی اور کہا کہ دو اقلیتی طلباء کو سوچی سمجھی سازش کے تحت نشانہ بنایا گیا اور سخت نگرانی کے نام پر تیسرے سمسٹر کے امتحان میں ہراساں کیا گیا۔ اس موقع پر اقلیتی کمیشن کے چیئرمین احمد حسن عمران اور اردو اکیڈمی کی سکریٹری نزہت زینب کے علاوہ عظمیٰ عالم بھی موجود تھیں۔ عظمیٰ عالم نے کہا کہ وہ ایک ایسی خاتون ہیں جنہوں نے ہمیشہ اقلیتوں کے مسائل پر آواز اٹھائی اور جھوٹ، غربت اور سازشوں کے خلاف قانونی جنگ لڑی۔ (اضافے کے ساتھ دی ٹیلی گراف سے چوہدری کی رپورٹ کا ترجمہ)۔

2025 میں مغربی ایشیا اور افریقہ کے حوالے سے ہندوستان کی طویل المدتی اسٹریٹجک حکمتِ عملی

(محمد عابد، یو این آئی)

ایسے خطے میں جہاں سیاسی اتحاد دیرپا نہیں رہتے، ہندوستان بتدریج اپنی طویل مدتی اسٹریٹجک شراکت داری کو معاشی ترقی، تکنیکی اختراعات اور سیاسی توازن کے ذریعے مضبوط کر رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا تازہ ترین دورہ مغربی ایشیا اور افریقہ نہ معمول کی سفارتکاری تھی اور نہ ہی سرخیوں میں نمایاں ہونے کی کوشش۔ بلکہ یہ ہندوستان کی علاقائی پوزیشن میں ایک محتاط، سلامتی پر مبنی ازسرِ نو ترتیب کی عکاسی کرتا ہے، جو قلیل مدتی نمایاں سرگرمیوں کے بجائے استحکام، لچک اور پائیدار اسٹریٹجک پوزیشننگ کو ترجیح دیتا ہے۔ اگر اس دورے کو وزیر خارجہ ایس۔ جے شنکر کے اسرائیل کے دورے کے پس منظر میں دیکھا جائے تو وزیر اعظم مودی کا دورہ ایک واضح اور مربوط اسٹریٹجک حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے۔ نئی دہلی اب مغربی ایشیا کو صرف الگ تھلگ دوطرفہ تعلقات کے طور پر نہیں دیکھتا، جو وقتی سفارتی مواقع پر مبنی ہوں۔ بلکہ ہندوستان اس خطے کو ایک مربوط اسٹریٹجک نظام کے طور پر دیکھتا ہے، جہاں سیاسی اعتدال، معاشی استحکام اور سکیورٹی تعاون ایک دوسرے کو مضبوط کرتے ہیں۔ یہ نقطۂ نظر ہندوستان کی علاقائی مصروفیت میں ایک نمایاں ارتقا کی نشاندہی کرتا ہے، جو خارجہ پالیسی کے اہداف کو طویل مدتی قومی سلامتی اور معاشی مفادات کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔

اس ازسرِ نو ترتیب دی گئی حکمت عملی کے مرکز میں انڈیا-مڈل ایسٹ اکنامک کوریڈور (آئی ایم ای سی) شامل ہے، جسے ایک تبدیلی لانے والا رابطہ کاری فریم ورک کے طور پر تصور کیا گیا ہے جو ہندوستان کو مشرق وسطیٰ کے ذریعے یورپ سے جوڑتا ہے۔ صرف تجارتی سہولت کاری سے آگے بڑھ کر، آئی ایم ای سی ہندوستان کی اس خواہش کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ ابھرتی ہوئی علاقائی سپلائی چینز اور لاجسٹک نیٹ ورکس میں مستحکم مقام حاصل کر سکے۔ ماہرین اسٹریٹجک کے مطابق وزیر اعظم مودی کا یہ دورہ ایک واضح جیو پولیٹیکل پیغام بھی تھا، خاص طور پر ترکی کی جانب، جس کے ہندوستان کے ساتھ تعلقات کشیدہ ہو گئے ہیں، کیونکہ انقرہ نے آپریشن سندور کے دوران پاکستان کی کھلی حمایت کی اور بعد میں اسلام آباد کے ساتھ اپنے دفاعی اور تجارتی تعلقات کو مزید مضبوط کیا۔ اس پس منظر میں، ہندوستان کی عمان، اردن اور ایتھوپیا کے ساتھ مصروفیت کو وسیع پیمانے پر ایک اسٹریٹجک مثلث تشکیل دینے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو عربی جزیرہ نما کے مشرقی کنارے سے شروع ہو کر مغربی ایشیا کے قلب سے گزرتی ہے اور ہارن آف افریقہ تک مستحکم بنیاد رکھتی ہے۔ وزیر اعظم مودی کے اردن، ایتھوپیا اور عمان کے دورے ہندوستان کے مربوط اسٹریٹجک وژن کی عکاسی کرتے ہیں، جو مشرق وسطیٰ، افریقہ اور بحر ہند کو جوڑتا ہے۔ نئی دہلی ان علاقوں کے بڑھتے ہوئے جیو پولیٹیکل انٹرکنکشن کے مطابق اپنی پالیسی مرتب کر رہا ہے، خاص طور پر اس وقت جب عالمی تجارتی راہداریوں اور گلوبل سپلائی چینس میں خلل پیدا ہو رہا ہے۔ یہ دورہ غزہ جنگ کے بعد بڑھتے ہوئے علاقائی عدم استحکام کے دوران ہوا، کیونکہ یمن اور سوڈان میں جاری تنازعات بحر احمر اور اس کے گرد و نواح کے بحری راستوں کو غیر مستحکم کر رہے ہیں، جو ہندوستان کی تجارت، توانائی کی درآمدات اور بیرونِ ملک مقیم شہریوں کے مفادات کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ وزیر خارجہ ایس۔ جے شنکر نے مشرق وسطیٰ کو ایک "اہم گزرگاہ" قرار دیا ہے جو افریقہ، یورپ، بحرہ روم اور انڈو-پیسیفک کو جوڑتی ہے۔ یہ نقطۂ نظر ہندوستان کے اس تصور کو اجاگر کرتا ہے کہ یہ خطہ محض ایک مسابقتی میدان نہیں بلکہ ایک اسٹریٹجک کنیکٹر کے طور پر اہمیت رکھتا ہے۔ مودی کے دورے میں شامل ہر ملک ایک کلیدی جغرافیائی حیثیت رکھتا ہے۔ اردن مغربی ایشیا کے اہم علاقے میں واقع ہے، ایتھوپیا ہارن آف افریقہ میں غالب ہے اور افریقی یونین کی میزبانی کرتا ہے اور عمان آبنائے ہرمز اور مغربی بحرِ ہند سے متصل ہے، جو دنیا کے سب سے اہم توانائی نکات میں سے ایک ہے۔

ہندوستان اردن کو خطے میں اعتدال اور استحکام کے ایک اہم ستون کے طور پر دیکھتا ہے، جو عمومی طور پر سیاسی پولرائزیشن سے دوچار ہے۔ اردن کی انتہا پسندی کی نفی اور متوازن سفارت کاری ہندوستان کو مغربی ایشیا میں بغیر کسی الجھن کے تعلقات قائم رکھنے کے قابل بناتی ہے۔ ایتھوپیا ہندوستان کے لیے افریقہ کا دروازہ ہے اور گلوبل ساؤتھ میں اس کی اہمیت مرکزی ہے۔ ہر سال تقریباً دو سو ارب امریکی ڈالر سے زائد کی ہندوستانی تجارت ریڈسی کے راستے گزرتی ہے، جس کی وجہ سے خطے میں عدم استحکام جیسے سمندری قزاقی، انسانی اسمگلنگ اور تجارتی بحری جہازوں پر حملے براہِ راست نئی دہلی کے لیے تشویش کا باعث بنتے ہیں۔ ایتھوپیا کی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے اس شراکت داری کی اسٹریٹجک منطق پر زور دیا اور کہا کہ ایتھوپیا افریقہ کے اہم علاقے میں واقع ہے جبکہ ہندوستان بحرِ ہند کے قلب میں ہے، اس طرح یہ دونوں خطے میں امن، سلامتی اور رابطے کے شراکت دار ہیں۔ دورے کے دوران پر ہندوستان اور ایتھوپیا نے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط کرتے ہوئے اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی بنیاد رکھی۔ افریقی یونین کی میزبانی کی وجہ سے ادیس ابابا ہندوستان کی افریقہ پالیسی میں کلیدی سفارتی حیثیت رکھتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے ایسے ترقیاتی تعاون پر زور دیا جو شفاف، صلاحیت بڑھانے والا اور مقامی ملکیت پر مبنی ہو، اور یہ جان بوجھ کر اس نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے جو قرض پر مبنی ترقیاتی ماڈلز کے مقابلے میں زیادہ پائیدار اور خود مختار ہے۔

دوسری طرف، عمان خلیج فارس میں ہندوستان کے سب سے زیادہ بھروسہ مند شراکت داروں میں سے ایک ہے اور ہندوستان کی توانائی اور بحری سلامتی کے لیے نہایت اہم ہے۔

وزیر اعظم مودی کی عمان میں بادشاہ عبداللہ دوم کے ساتھ بات چیت نے اس شراکت داری کو مزید مضبوط کیا۔ وزیر اعظم کے مطابق یہ دورہ "انتہائی نتیجہ خیز" رہا، جس کے دوران قابلِ تجدید توانائی، پانی کے انتظام، ڈیجیٹل اصلاحات، ثقافتی روابط اور تاریخی ورثے کے تحفظ کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دیا گیا۔ دونوں فریقین نے دہشت گردی کے خلاف مشترکہ اور غیر متزلزل موقف پر زور دیا۔ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی اور بحری تعاون مضبوط ہے، اور ہندوستانی بحریہ کو دوکم جیسے بندرگاہوں تک رسائی حاصل ہے، جو مغربی بحرِ ہند میں ہندوستان کی آپریشنل رسائی کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے۔ عمان ہندوستان کی لنک ویسٹ پالیسی، مہاساگر وژن میں بھی مرکزی کردار ادا کرتا ہے اور خطے میں استحکام کے لیے ایک قابل اعتماد اینکر کے طور پر کام کرتا ہے۔

جیو پولیٹیکل امور سے آگے، اس دورے نے ایک مضبوط عسکری، معاشی پہلو کو بھی اجاگر کیا۔ جیسے جیسے ہندوستان کے عالمی مفادات بڑھ رہے ہیں اور تجارت کی غیر یقینی صورتحال میں اضافہ ہو رہا ہے، خاص طور پر امریکہ کے نئے ٹیرف کے دباؤ کے پیش نظر، نئی دہلی سرگرم طور پر اپنے اقتصادی اور اسٹریٹجک شراکت داری کو متنوع بنا رہا ہے۔ مڈل ایسٹ اور افریقہ اس تنوع کی حکمت عملی میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ واشنگٹن کے مبصرین کو مڈل ایسٹ اور مغربی بحرِ ہند میں ہندوستان کے پراعتماد اور فعال کردار کی توقع رکھنی چاہیے، جس میں وہ علاقے بھی شامل ہیں جو امریکہ کی پانچویں بحری بیڑے کے آپریشنل دائرہ کار میں آتے ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ ، ۰۲ جنوری ۲۰۲۶ء

بنگال میں فرقہ پرستوں کا دعویٰ کھوکھلا اور بے بنیاد ہے

آل انڈیا ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ جو بنگال میں بڑے بڑے وعدے کر رہے ہیں کہ اس بار بنگال میں بی جے پی کی حکومت بنے گی، یہ دعویٰ اس بے ایمانی اور بدعنوانی کی وجہ سے کیا جا رہا ہے جس سے انہوں نے یوپی، اتراکھنڈ، بہار اور ہریانہ میں الیکشن کمیشن کو ٹرمپ کارڈ بنا کر جیتا۔ وہ اسی کرپشن کے زور پر بنگال پر قبضہ کرنے کا دعویٰ کر رہے ہیں، جب کہ بنگال کے لوگ بی جے پی کو کلکتہ ہائی کورٹ دکھانے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ بی جے پی کو سوچنا چاہیے کہ بنگال میں 88% بنگالی پڑھے لکھے ہیں اور 96% سیکولر ہیں، اور صرف 4% ایسے ہیں جو چھوٹے ہیں اور فرقہ پرستوں کے حکم پر عمل کرنے والے ہیں، لیکن یہاں کے لوگوں کی اکثریت سیکولر ہے اور وہ جانتے ہیں کہ اگر انہوں نے بی جے پی کے حق میں ووٹ دیا اور اتفاق سے بی جے پی اپنی حکومت بنانے میں کامیاب ہو گئی تو ایک شخص کو چیف منسٹر بنا دیا جائے گا جو تمام کنٹرول کے ذریعے چلایا جائے گا۔ دہلی، اور وزیر اعلیٰ بنائے جائیں گے جو کرکٹ تو کھیل سکیں گے لیکن بی جے پی کی مرکزی کمیٹی کی پہنچ سے باہر ہونے کا نہیں سوچیں گے۔ اس وقت بنگال میں بی جے پی کے برائے نام لیڈروں میں سے کسی میں بھی حکومت بنانے کی صلاحیت نہیں ہے یا بنگال کے لوگ، جنہیں اپنی آزادی، ثقافت اور زبان عزیز ہے، ان لیڈروں کے کہنے پر قربان کر دے۔ وہ رابندر ناتھ ٹیگور سے نفرت کرتے ہیں، اور بی جے پی کی چور ریاستوں میں جہاں بی جے پی کی حکومت ہے، بنگالی بولنے والوں کو بنگلہ دیشی کہہ کر مار رہے ہیں، اور یہ پارٹی جس کی نظروں میں انسانیت کی کوئی قدر نہیں، صرف بھکاریوں کے انداز میں لوگوں کو قطاروں میں کھڑا دیکھنا پسند کرتی ہے، کبھی نوٹ بندی کے نام پر، کبھی این آر سی کے نام پر، کبھی ضعیف العمری کے نام پر، کبھی بوڑھے، اور کبھی کمزوری کے نام پر۔ اپنے ہی لوگ لمبی قطاروں میں کھڑے ہو کر ان کی تذلیل کر رہے ہیں اور ہر ریاست سے لاکھوں اور کروڑوں ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کر دیے گئے ہیں اور یہ سب کچھ چیف الیکشن کمشنر کی پیشکش کے نام پر ہو رہا ہے اور پیش کرنے والے یہ سوچ رہے ہیں کہ لاکھوں ووٹروں کے نام حذف کر کے وہ خود ہی تاریخ رقم کر رہے ہیں، اس لیے ان کی غلطی کا کوئی اندازہ نہیں ہے، اس لیے یہ ان کی غلطی کا وقت ہے۔ لیکن اس وقت وہ سوچ رہے ہیں کہ ان کے والد کی حکومت چل رہی ہے، لیکن اسے بدلتے وقت نہیں لگتا، اور جب وقت بدلے گا تو کیا ہوگا، کہنے کی ضرورت نہیں۔

کیونکہ اس وقت بی جے پی حکومت اور اس کے نام نہاد لیڈران یہاں مسلمانوں سے حد درجہ نظرت کا انکار کر کے اپنے کردار کو اجاگر کر رہے ہیں اور باہر، اکبر، اورنگ زیب جیسے مغل شہنشاہوں کے نام سے نفرت کا انکار کر رہے ہیں انہیں اس کا اقرار کرنا چاہیے کہ مغل شہنشاہوں کی بنائی ہوں یادگار تاج محل سے اثر پر اس حکومت کو سالانہ کھربوں روپے کا فائدہ ہوتا ہے جہاں داخل ہونے کا ٹکٹ پرستاروں سے کل 100 روپیئے اور غیر ملکیوں سے 1500 روپئے دھولے جاتے ہیں اور یومیہ دس ہزار سے زائد لوگ تاج محل دیکھے بہتے ہیں اور دنیا کی میشورترین شخصیت ایک مرتبہ تاج محل کو قریب سے دیکھنے کا خواہشمند ہوتے۔ دہلی کا لال قلعہ جس کے اوپری حصے سے پی ایم مودی گذشتہ 12 برسوں سے یومیہ ہزاروں کے موقع پر کھڑے ہو کر بڑے فخر سے تقریر کرتے ہیں۔ ان فرقہ پرستوں کو تو مغل شاہوں کے اساتذہ ہونا چاہیے کہ مغل شہنشاہوں نے ہندستان میں حکومت کی لیکن یہاں سے کچھ لیکر نہیں گئے بلکہ یہاں بہت کو دیکر گئے لیکن جب بے بی کی گئی میں فرقہ پرستی کا زہر کھائیں مار ابرا سمندر بن چکا ہے۔ اب اس پر کیا کہا جائے، دوسری طرف بی جے پی کے گرد گفشانوں سے یہ پوچھا جائے کہ اگر انہیں مسلمانوں سے اسی قدر نفرت ہے اور وہ نفرت ان کے دل و دماغ میں اسی حد تک سرایت کر چکی ہے تو پھر ان فرقہ پرستوں کو مسلمانوں کی وقف جانداروں سے اس قدر رکھی کیوں ہے، جس طرح سے پرانے زمانے میں بنارس کے ٹھگ باہر سے آنے والوں کو عزت و احترام سے اپنا ہمان بناتے تھے اور موقع پاتے ہیں ان کا کام تمام کر کے ان کے مال و اسباب پر اپنا دعویٰ کر لیتے تھے۔ اس وقت اسی ٹھگوں کی طرح سے پی ایم مودی کی حکومت مسلمانوں کو ہر طرح سے برباد کر کی، ملی کہ مسجد میں شمار کر کے مندر بال، فوج، الس، قانون، عدلیہ سبھی جموں الیکشن کمیشن بی ان ٹھگوں کے ہمراہی جائے اور سبھی مل کر مسلمانوں کا وقف جانداروں کو پڑنے کیلئے وقف ترمیمی ایکٹ 2024 پارلیمنٹ میں پاس کر دیا ہے اور اس وقت مسلمانوں کا ایک طبقہ جو اپنے باپ دادا کی پشتینی جائیداد پر عش عش کر رہا تھا اب ہش ہش کر رہا نے میکو وقف جانداروں کو پڑنے والا عفریت جو کافی دنوں سے خاموش تھا اب اس نے اپنی باچھیں پھاڑ لی ہیں اور اس کی بھوک عفریت کی مانند آگے بڑھتی جا رہی ہے اور مغربی بنگال کے مسلمانوں کو کم از کم اپنے وزیر اعلا ممتا بنرجی کا مرہون منت ہونا چاہیے۔ وہ جو فرقہ پرست اور غریب دشمن حکومت کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھتے ہوئے ہیں (خ خ الف)

سُورَۃُ الطَّلَاقِ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

سورۃ "طلاق" فہرست کے مطابق 65ویں سورۃ ہے اس میں 2 رکوعات اور 12 آیات کریمہ آئے ہیں۔ یہ مدنی سورۃ ہے اس کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کا نام "الطلاق" ہے اور اس میں جو مضمون آیا ہے وہ بھی یہی ہے۔

سورۃ بقرہ کے بعد یہ سورۃ مدینہ میں اس وقت نازل ہوئی جبکہ سورۃ بقرہ میں قبل ازیں طلاق کے احکام پہلی مرتبہ نازل کیے گئے تھے، لہذا سورۃ بقرہ کے احکام کو سمجھنے میں لوگوں نے غلطی کی ہے اور ایسا ہوا بھی تھا تب اللہ تعالیٰ نے ان کی اصلاح کرنے کے لئے اس سورۃ "الطلاق" کو نازل فرمایا۔

اس سورۃ کو سمجھنے کیلئے یہ بات ضروری معلوم ہوتی ہے کہ طلاق سے متعلق جو احکام پہلے دئیے جا چکے تھے اس پر ایک بار پھر نگاہ ہونی چاہیئے تاکہ اس کا مضمون پوری طرح ہمارے ذہن میں آجائے۔

حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں کہ "اس سورۃ کے احکام کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ان ہدایات کو پھر سے ذہن میں تازہ کر لیا جائے جو طلاق اور عدت کے متعلق اس سے پہلے قرآن مجید میں بیان ہوئی ہیں: "الطلاق مرتٰن... (البقرۃ 229)

"طلاق دو بار ہے، پھر یا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے رخصت کر دیا جائے"

"اور یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ...

"طلاق کے بعد (عورتیں) تین حیض تک اپنے آپ کو روکے رکھیں... اس مدت میں ان کے شوہر ان کو (اپنی زوجیت میں) واپس لے لینے کے پورے حقدار ہیں اگر وہ اصلاح پر آمادہ ہوں" (بقرہ آیت نمبر 228)

آیت نمبر 230 میں یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ...

"پھر اگر وہ (تیسری بار) اس کو طلاق دیدے تو اس کے بعد وہ اس کے لئے حلال نہ ہوگی یہاں تک کہ اس عورت کا نکاح کسی اور سے ہو جائے..."

سورۃ احزاب کی آیت کریمہ (49) بھی ہماری نگاہ میں رہنی چاہئے جس میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ...

"جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہارے لئے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہے جس کے پورے ہونے کا تم مطالبہ کر سکو"

(بیوہ خواتین کے متعلق) یہ حکم سورۃ بقرہ آیت (234) میں فرمایا گیا ہے کہ...

"اور تم میں سے جو لوگ مر جائیں ان کے پیچھے اگر ان کی بیویاں زندہ ہوں تو وہ اپنے آپ کو چار مہینے دس دن تک روکے رکھیں"

ان آیات میں جو قواعد مقرر کئے گئے تھے وہ یہ ہیں: جسکا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے جو پانچ باتوں پر مشتمل ہے:

(1) ایک مرد زیادہ سے زیادہ اپنی بیوی کو تین طلاق دے سکتا ہے۔

(2) ایک یا دو طلاق دینے کی صورت میں عدت کے اندر شوہر کو رجوع کا حق رہتا ہے اور عدت گزر جانے کے بعد وہی مرد و عورت پھر نکاح کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں، اس کے لئے تحلیل کی کوئی شرط نہیں ہے۔ لیکن اگر مرد تین طلاقیں دے دے تو عدت کے اندر رجوع کا حق ساقط ہو جاتا ہے، اور دوبارہ نکاح بھی اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک عورت کا نکاح کسی اور مرد سے نہ ہو جائے اور وہ کبھی اپنی مرضی سے اس کو طلاق نہ دے دے۔

(3) مدخولہ عورت (یعنی وہ عورت جس کے ساتھ ازدواجی تعلقات قائم کیے جا چکے ہوں) جس کو حیض آتا ہو، اس کی عدت یہ ہے کہ اسے طلاق کے بعد تین مرتبہ حیض آجائے۔ ایک طلاق یا دو طلاق کی صورت میں اس عدت کے معنی یہ ہیں کہ عورت ابھی تک اس شخص کی زوجیت میں ہے اور وہ عدت کے اندر اس سے رجوع کر سکتا ہے لیکن اگر مرد تین طلاق دے چکا ہو تو یہ عدت رجوع کی گنجائش کے لئے نہیں ہے بلکہ صرف اس لئے ہے کہ اس کے ختم ہونے سے پہلے عورت کسی اور شخص سے نکاح نہیں کر سکتی۔

(4) غیر مدخولہ عورت (کے متعلق) اس کا قاعدہ یہ ہے کہ (جسے ہاتھ لگانے سے پہلے ہی طلاق دیدی جائے)، اس کیلئے کوئی عدت نہیں ہے، وہ چاہے تو طلاق کے فوراً بعد نکاح کر سکتی ہے۔

(5) جس عورت کا شوہر مر جائے اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔

(مذکورہ جو قواعد تحریر کئے گئے ہیں یہ سورۃ البقرہ اور سورۃ احزاب کے ہیں) اب سورۃ "طلاق" ان قواعد میں سے کسی قاعدے کو منسوخ کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کے لئے نازل نہیں ہوئی ہے، بلکہ دو مقاصد کے لئے نازل ہوئی ہے۔ ایک یہ کہ مرد کو طلاق کا جو اختیار دیا گیا ہے اسے استعمال کرنے کے ایسے حکیمانہ طریقے بتائے جائیں جن سے حتی الامکان علیحدگی کی نوبت ہی نہ آنے پائے، اور علیحدگی ہو تو صرف اس حالت میں ہو جبکہ باہمی موافقت کے سارے امکانات ختم ہو چکے ہوں۔ کیونکہ خدا کی شریعت میں طلاق کی گنجائش صرف ایک ناگزیر ضرورت کے طور پر رکھی گئی ہے ورنہ اللہ تعالیٰ اس بات کو سخت ناپسند فرماتا ہے کہ ایک مرد اور عورت کے درمیان جو ازدواجی تعلق قائم ہو چکا ہو وہ کبھی ٹوٹ جائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "ما احل اللہ شیئا ابغض الیہ من الطلاق" "اللہ نے کسی چیز کو حلال نہیں کیا ہے جو طلاق سے بڑھ کر اسے ناپسند ہو" (ابوداؤد) اور ابغض الحلال الی اللہ عزوجل الطلاق۔" تمام حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسند طلاق ہے" (ابوداؤد)۔

"اس کا" دوسرا مقصد یہ ہے کہ سورۂ بقرہ کے احکام کے بعد جو مزید مسائل جواب طلب باقی رہ گئے تھے ان کا جواب دے کر اسلام کے عائلی قانون کے اس شعبہ کی تکمیل کردی جائے۔ اس سلسلہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ جن مدخولہ عورتوں کو حیض آنا بند ہوگیا ہو، یا جنہیں ابھی حیض آنا شروع ہی نہ ہوا ہو، طلاق کی صورت میں ان کی عدد کیا ہوگی۔ اور جو عورت حاملہ ہو اسے اگر طلاق دے دی جائے یا اس کا شوہر مر جائے تو اس کی عدد کی مدت کیا ہے۔ اور مختلف قسم کے مطلقہ عورتوں کے نفقہ اور سکونت کا انتظام کس طرح کیا جائے۔ (اقتباس تفہیم القرآن)

آیت کریمہ 5 پانچ میں مسلمانوں کو اللہ تعالی کے احکامات پر کاربند ہوجانے کی تلقین کے ساتھ ساتھ، دنیا وآخرت کی بھلائیوں کا ذکر بھی ہوا، یعنی اس میں عمومی نصیحت ہے اور اس کا اطلاق انسانی زندگی کے تمام حالات پر ہوتا ہے، لیکن اس کا خاص سیاق وسباق میں ارشاد فرمانے کا مقصد مسلمانوں کو خبردار کرنا ہے کہ.... جو کام اللہ کے احکام کو پیش نظر رکھتے ہوئے تقوی کی [illegible]ین گے تو اللہ تعالی، برائیوں کو دور [illegible]ڑے اجر سے نوازے گا۔ اس سلسلہ [illegible]نا امین احسن اصلاحی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں [illegible] اللہِ اَنْزَلَہٗ اِلَیْکُمْ وَمَنْ یَّتَّقِ اللہَ یُکَفِّر [illegible] اَجْرًا) آیت 5 [illegible]ے (طلاق سے متعلق) مضمون ہی کی [illegible] کہ یہ اللہ کے احکام ہیں جو اس نے [illegible]ارے ہیں تو ان کو نہ گراں سمجھو، نہ ان کو [illegible] یہ گمان کرو کہ وہ تم پر احکام اتار کر خود [illegible] گا بلکہ وہ تمہاری مدد کرے گا اگر تم ان کو [illegible]بھی دے گا اگر ان کو چھینکنے کی کوشش کرو [illegible] اللہ یکفر عنہ سیاتہ ویعظم لہ اجرا) یہ تسلی [illegible]و بندے اپنی حد تک حدود الٰہی کو قائم [illegible]یں گے اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ عفو ودر[illegible]رے گا۔ چھوٹی موٹی غلطیاں اور کو[illegible] سے صادر ہو جائیں گی ان کو معاف کر [illegible] کی نیکیوں کے اجر کو بڑھائے گا۔ (تدبر [illegible]ق)

[illegible] 6 میں پھر، مطلقہ عورتوں کی عدت اور [illegible]لہ میں بھی ارشاد ہوا، جسکی تشریح فرماتے [illegible]یع صاحب رحمہ اللہ رقم فرماتے ہیں کہ [illegible]نکے گھروں سے نہ نکالو۔ اس آیت میں [illegible] ذکر کیا گیا کہ ان کو عدت پوری ہونے [illegible] وقدرت کے مطابق رہنے کا مکان دو [illegible] ہو اسی مکان میں کے کسی حصہ میں رکھو۔ اگر مطلقہ بطلاق رجعی ہے جب تو باہم کسی پردہ کی ضرورت نہیں، ہاں اگر طلاق بائن دی ہے یا تین طلاق دے دی ہیں تو اب رشتہ نکاح ٹوٹ چکا ہے اسکو سابق شوہر سے پردہ کرنا چاہئے اس لئے، پردہ کے ساتھ اسی مکان میں رہنے کا انتظام کرنا چاہئے" (معارف القرآن) مفتی صاحب مذکور نے اس سلسلہ میں کُل پندرہ مسائل بیان فرمائے ہیں، جو "طلاق" کے معاملات میں ہر طالب حق کے لیے ایک روشن چراغ ہے۔

آگے آیت 7 کے تحت تشریح فرماتے ہوئے ایک معروف عرب مفسر الشیخ سید قطب شہیدؒ لکھتے ہیں، کہ "یہ مکرر سہ کرر، تاکیدات کہ، معروف کے ساتھ معاملہ کرو، سب کی سب اس ناخوشگوار واقعہ کے اثرات کو دور کرنے کی بہترین ضمانت ہیں۔ ضمیر کے احساس اور خدا خوفی کے سوا کوئی اور چیز مسلمانوں کے درمیان اصلاح ذات البین کی ضمانت نہیں دے سکتی۔ اگر خدا خوفی کو ہٹا کر فریقین کے درمیان صرف قانونی جنگ چھڑ جائے تو اس کا انجام تلخی کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ بعض احکام اس قدر نرم ہیں کہ خود ان سے تلخیاں دور ہوجاتی ہیں۔ جن کو کسی قانون کے ذریعہ گنوایا نہیں جاسکتا۔ چنانچہ اس اخلاقی حکم کے ذریعہ بتایا گیا کہ عورتوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ دی جائے۔ (اقتباس اردو ترجمہ؛ فی ظلال القرآن)

آیت کریمہ 8 میں گزری ہوئی بستیوں کے سخت محاسبہ اور انہیں بری طرح سزا دینے کا ذکر ہوا، تاکہ مسلمان درس عبرت حاصل کریں اپنے اعمال کو، کتاب اللہ کے احکام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے عین مطابق بنانے کی فکر کریں، مطلب یہ کہ اگر وہ نافرمانی کریں گے تو وہ دنیا میں کس انجام سے دوچار ہونگے، اور اگر اطاعت کی راہ اختیار کریں گے تو کیا جزا پائیں گے۔ مختصر یہ کہ احکام شریعت کی، (خصوصی طور پر عورتوں کے بارے میں) پوری پابندی رکھنی چاہیے۔

مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ "کتنی ہی بستیاں اللہ ورسول کی نافرمانی کی پاداش میں تباہ کی جاچکی ہیں، جس وقت لوگ تکبر کر کے حد سے نکل گئے ہم نے ان کا جائزہ لیا اور سختی سے لیا کہ ایک عمل کو بھی معاف نہیں کیا۔ پھر ان کو ایسی نرالی آفت میں پھنسایا جو آنکھوں نے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ (تفسیر عثمانی)

مزید یہ بھی فرمایا کہ فذاقت...... امرِ ھا خُسْرًا پس انہوں نے اپنے کرتوت کا مزہ چکھ لیا اور انجام کار ان کا، خسارہ ہی ہوا۔ آیت 9۔

اعد اللہ لھم...... الیکم ذکرا آیت 10 میں اللہ تعالی ان عقل مندوں لوگوں سے ارشاد فرما رہا ہے، جو ایمان لاچکے ہیں، اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت (قرآن مجید کی تعلیم دینے والے نبیؐ کو بطور ایک نصیحت کہ) بھیج دی ہے.....

آیت 11 میں فرمایا کہ، ایک ایسا رسول جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں اللہ کی روشن آیات اسکی تشریح فرماتے ہوئے؛ حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ رحمہ اللہ بہت خوب لکھا ہے "یعنی اللہ تعالی نے یہ رسول جو سراپا ذکر ہے تمہاری طرف اس لئے مبعوث فرمایا ہے کہ اہل ایمان کو اور نیک عمل کرنے والوں کو طرح طرح کے اندھیروں سے نکال کر ہدایت کے نور تاباں تک پہنچائیں۔ (ضیاء القرآن)

آخر میں سید مودودیؒ کے قلم سے ایک تحریر پیش ہے، جو شریعت اسلامی کے ناقدروں اور اس پر انگلی رکھنے والوں کو چونکا دیتے ہیں وہ لکھتے ہیں،

یعنی جہالت کی تاریکیوں سے علم کی روشنی میں نکال لائے۔ اس ارشاد کی پوری اہمیت اس وقت سمجھ میں آتی ہے جب انسان طلاق، عدت اور نفقات کے متعلق دنیا کے دوسرے قدیم اور جدید عائلی قوانین کا مطالعہ کرتا ہے۔ اس تقابلی مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بار بار کی تبدیلیوں اور نت نئی قانون سازیوں کے باوجود آج تک کسی قوم کو ایسا معقول اور فطری اور معاشرے کے لیے مفید قانون میسر نہیں آسکا ہے جیسا اس کتاب اور اس کے لانے والے رسول ﷺ نے ڈیڑھ ہزار برس پہلے ہم کو دیا تھا اور جس پر کسی نظر ثانی کی ضرورت نہ کبھی پیش آئی نہ پیش آسکتی ہے۔ یہاں اس تقابلی بحث کا موقع نہیں ہے۔ اس کا محض ایک مختصر سا نمونہ ہم نے اپنی کتاب "حقوق الزوجین" کے آخری حصہ میں درج کیا ہے۔ لیکن جو اصحاب علم چاہیں وہ دنیا کے مذہبی اور لادینی قوانین سے قرآن وسنت کے اس قانون کا مقابلہ کر کے خود دیکھ لیں،،۔ (اقتباس یہاں ختم ہوا)۔

آخری آیت کریمہ 12 میں اللہ تعالی کی قدرت وحکمت کا ذکر ہوا، فرمایا کہ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان اور انہیں کی طرح زمین بھی پیدا کی، ان میں اللہ کا حکم نازل ہوتا رہتا ہے۔ (جو اس کے جمال وجلال کا مظہر ہے) تاکہ تم سمجھ لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بلا شبہ اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ یعنی (یہاں صفات الٰہی کا حوالہ، دیا تاکہ لوگوں کا عقیدہ محکم ہو) اوپر بیان کیے گئے باتوں پر پورے یقین کے ساتھ لوگ عمل کریں۔

حاصل کلام: سورۃ مذکورہ کے مطالعہ کے موقع پر طلاق اور اس سے متعلق مسائل کو سمجھنے کیلئے قرآن وحدیث اور صحابہ کرامؓ کی طرز حیات بھی ہمارے سامنے ہونی چاہئے........! جس سے ہماری زندگی کے معاملات میں صحیح سمت معلوم ہوتی ہے۔ اللہ کا یہ فضل وکرم ہے کہ علماء تفسیر، شارحین حدیث نبویہ اور مفتیان عظام نے اسے ہماری اپنی مادری زبان میں، اپنی ذمہ داری سمجھ کر، ہم پر یہ احسان کیا ہے کہ، انہوں نے طلاق جیسے نازک مسائل میں بھی کتاب سنت اور روش صحابہؓ کی روشنی میں ملت اسلامیہ کی رہنمائی فرمائی ہے تاکہ ناواقف لوگوں کو جائز وناجائز، حرام وحلال میں تمیز پیدا کی جاسکے، تاہم حسب ضرورت عام لوگوں کو "اہم مسائل،، معلوم کرنے کے لیے ماہر علماء سے رجوع کرنا چاہیے۔

علامہ اقبالؒ فرماتے ہیں "تقدیر کے پابند نباتات وجمادات، مومن فقط احکام الٰہی کا ہے پابند"

رابطہ:9849099228

بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں لڑکیاں غائب کیوں ہو رہی ہیں؟

سرفراز احمد قاسمی

کچھ ماہ قبل تک اقتدار پر قابض لوگ زور وشور سے بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ کا نعرہ لگا رہے تھے، لیکن اب حالت یہ ہے کہ یہاں بیٹی بچائی جارہی ہے اور نہ ہی اسے پڑھایا جارہا ہے، ہر دن کوئی آسارام، رام رحیم یا کلدیپ سینگر جیسا حیوان نکل آتا ہے یا کسی آشرم سے ایسی خبریں آتی رہتی ہیں، جہاں خواتین کی عصمت وعفت کو پامال کیا جاتا ہے، ان کی عصمتوں کو تار تار کیا جاتا ہے، پچھلے دنوں کرناٹک کے ایک آشرم سے ایسی خبر آئی تھی جہاں سینکڑوں بیٹیوں کو غائب کردیا گیا، ملک کا قانون اتنا کمزور اور بے بس ہوتا ہے کہ ایسے لوگوں کا کچھ نہیں بگڑتا، اور ایسے لوگ بلاخوف وخطر آزاد گھومتے رہتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ ملک میں بیٹیاں محفوظ نہیں ہیں، یہاں بیٹیوں کا تحفظ نہیں ہورہا ہے اور نہ انہیں پڑھایا جارہا ہے، انہیں تعلیم سے محروم کیا جارہا ہے اور آئے دن کوئی نہ کوئی درندہ انہیں اپنی ہوس کا شکار بنالیتا ہے، سپریم کورٹ نے پیر کے روز دہلی ہائی کورٹ کے اس حکم پر روک لگا دی، جس میں اناؤ ریپ کیس میں اتر پردیش کے سابق ایم ایل اے، کلدیپ سنگھ سینگر کی سزا معطل کرتے ہوئے انہیں ضمانت دی گئی تھی، یہ حکم دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی جانب سے دائر کی گئی خصوصی درخواست ایس ایل پی پر سماعت کرتے ہوئے جاری کیا گیا، کیس کی سماعت چیف جسٹس سوریا کانت، جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس اگسٹین جارج مسیح پر مشتمل تعطیلاتی بینچ نے کی، چیف جسٹس سوریا کانت نے حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں قانون کے کئی اہم سوالات جڑے ہوئے ہیں، عدالت عظمی نے واضح کیا کہ عام طور پر ضمانت پر رہا ہونے والے شخص کی بات سنے بغیر اس کے حکم پر روک نہیں لگائی جاتی، لیکن اس کیس کے حقائق غیر معمولی ہیں، عدالت نے جواب داخل کرنے کے لیے چار ہفتے کا وقت دیا ہے، سی بی آئی نے 26 دسمبر 2025 کو ایک خصوصی درخواست دائر کی تھی، جس میں دہلی ہائی کورٹ کے 23 دسمبر کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا، ہائی کورٹ نے سینگر کی اپیل، زیر التوا رہنے کے دوران ان کی عمر قید کی سزا معطل کردی تھی، دسمبر 2019 میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے کلدیپ سینگر کو یوپی کے اناؤ ضلع میں ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کا مجرم قرار دیتے ہوئے 25 لاکھ روپے جرمانے کے ساتھ عمر قید کی سزا سنائی تھی، سینگر نے جنوری 2020 میں دہلی ہائی کورٹ میں اپنی سزا کے خلاف اپیل دائر کی تھی اور بعدازاں مارچ 2022 میں سزا پر روک لگانے کی درخواست دی تھی، ہائی کورٹ نے 13 دسمبر کو اپنے حکم میں سزا معطل کرتے ہوئے کچھ شرائط کے ساتھ ضمانت دے دی تھی، تاہم سینگر ابھی بھی جیل میں ہی رہیں گے، کیونکہ وہ متاثرہ کے والد کے قتل یعنی غیر ارادی قتل سے متعلق ایک علیحدہ سی بی آئی کیس میں 10 سال کی سزا کاٹ رہے ہیں، عدالت عظمی کی جانب سے کلدیپ سنگھ سینگر کو دی گئی ضمانت پر روک لگائے جانے کے بعد متاثرہ لڑکی نے پیر کے روز اس کے لیے سزائے موت کا مطالبہ کیا اور کہا کہ میرے والد کو اسی صورت میں انصاف مل سکے گا، ایک خبر رساں ادارہ آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے متاثرہ نے کہا کہ اس نے تاحال اپنے والد کی تیرہویں آخری رسومات ادا نہیں کی ہیں، انہوں نے کہا میرے والد کو 2018 میں قتل کردیا گیا تھا اور تب سے ان کی روح کو سکون نہیں ملا ہے، میرے والد کو سکون تبھی ملے گا جب قاتلوں اور عصمت ریزی کرنے والوں کو پھانسی دی جائے گی، صرف اسی صورت میں میرے والد کو انصاف ملے گا، عصمت ریزی مقدمہ کے علاوہ سینگر پر 2018 میں متاثرہ کے والد کے قتل میں ملوث ہونے کا الزام بھی ہے، جس میں اسے قصوروار ٹھہرایا گیا اور سزا سنائی گئی تھی، سپریم کورٹ پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ نے کہا کہ اسے یقین ہے کہ آخر کار انصاف کی جیت ہوگی، انہوں نے کہا مجھے سپریم کورٹ پر بھروسہ ہے اور یہ اعتماد برقرار رہے گا کہ عدالت انصاف فراہم کرے گی، مجھے نہیں معلوم کہ ضمانت دیتے وقت جج کے ذہن میں کیا چل رہا تھا، یہ صرف جج ہی جانتے ہیں کہ ان کے ساتھ کتنی ہمدردی دکھائی گئی، متاثرہ نے مزید کہا کہ ملزم کے ساتھ غیر ضروری نرمی برتی گئی، جبکہ متاثرہ کو مسلسل اذیت کا سامنا کرنا پڑا، انہوں نے کہا اتنی ہمدردی دکھائی گئی کہ جج نے اسے ضمانت دے دی، جبکہ متاثرہ اپنے گھر میں قید ہو کر رہ گئی اور عصمت ریزی کرنے والے آزاد گھوم رہے ہیں، ملک میں قانون سب کے لیے یکساں ہونا چاہیے، متاثرہ نے ان تمام افراد کا بھی شکریہ ادا کیا، جنہوں نے اس کی جدوجہد کے دوران اس کا ساتھ دیا، انہوں نے کہا میں ان سب لوگوں کی شکر گزار ہوں، جنہوں نے میری حمایت کی اور انصاف کی اس لڑائی میں میری مدد کی، اپنے عزم کو دہراتے ہوئے متاثرہ نے کہا مجھے سپریم کورٹ پر یقین تھا کہ انصاف ملے گا میری جدوجہد جاری ہے اور جاری رہے گی، میں اس مقدمے کو اس وقت تک لڑوں گی جب تک اس ملزم کو سزائے موت نہیں دی جاتی، صرف اسی صورت میں مجھے اور میرے والد کو انصاف ملے گا، ادھر متاثرہ کی والدہ نے بھی سپریم کورٹ کی مداخلت پر عدالت کا شکریہ ادا کیا، انہوں نے کہا میں سپریم کورٹ کی شکر گزار ہوں، عدالت نے خصوصی طور پر ہمارا مقدمہ سننے کے لیے کاروائی کی، جس کے لیے ہم بہت ممنون ہیں، میں انصاف فراہم کرنے پر سپریم کورٹ کا شکریہ ادا کرتی ہوں، سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ یقیناً قابل ستائش ہے، حیرت انگیز طور پر اس معاملے میں عدالت عظمی نے ایکشن لیا اور ضمانت پر روک لگادی، ورنہ پچھلے کچھ سالوں سے ملک کی عدالتیں جس راستے پر چل پڑی ہیں ایسے میں عدالتی فیصلوں سے بہت حد تک لوگوں کا بھروسہ ختم ہوتا جارہا ہے۔

دوسری جانب کچھ دنوں پہلے یہ خبر آئی تھی کہ جن ریاستوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت ہے ان ریاستوں میں نابالغ لڑکیوں کے اغوا کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، یہ اطلاع نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) نے دی ہے، اعداد وشمار کے مطابق بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں یومیہ اوسطاً 60 سے زائد لڑکیوں کو اغوا کیا جاتا ہے، جس سے ان علاقوں میں بچیوں کے تحفظ کے حوالے سے سنگین خدشات پیدا ہوتے ہیں، اعداد وشمار کے مطابق 2023 میں صرف تین بی جے پی برسر اقتدار ریاستوں، اتر پردیش، مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش میں نابالغ لڑکیوں کے اغوا کے 25 ہزار سے زیادہ کیس درج کیے گئے ہیں، اس کے برعکس کیرلا، تمل ناڈو، پنجاب اور جھارکھنڈ جیسی غیر بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں میں اغوا کی مجموعی تعداد نمایاں طور پر کم تھی، جن کی کل تعداد صرف 2200 کے لگ بھگ تھی، رپورٹ کے مطابق مہاراشٹر، جس پر بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی اتحاد کی حکومت ہے، وہاں بچوں کے اغوا کے 13150 واقعات درج ہوئے، جن میں سے 9850 لڑکیاں تھیں، مدھیہ پردیش میں لڑکیوں کے نو ہزار 31 کیس درج کیے گئے، جبکہ بہار میں 5485 کیس درج ہوئے، اس کے مقابلے تملناڈو میں 161 کیرالہ میں 155 اور پنجاب میں 1329 کیس رپورٹ ہوئے، این سی آر بی کے مطابق یہ جرائم انڈین پینل کوڈ آئی پی سی کے مختلف دفعات کے تحت آتے ہیں، جن میں دفعہ 363 (اغوا) 365 (غلط طریقے سے قید) 366 (شادی کے لیے اغوا) اور 369 (چوری کے ارادے سے 10 سال سے کم عمر کے بچوں کا اغوا) شامل ہیں اور یہ سلسلہ ہر سال بڑھتا جارہا ہے۔ جو یقیناً تشویشناک ہے، 2022 اور 2023 کے درمیان بی جے پی حکومت والی بڑی ریاستوں میں اغوا کے واقعات میں نمایاں اضافہ ہوا، اتر پردیش میں 401 بہار میں 489,2 مہاراشٹر میں 846 مدھیہ پردیش میں 359,1 اور راجستھان میں ایک ہزار 58 کیس رپورٹ ہوئے، خاص طور پر اتر پردیش میں پچھلے سال کے مقابلے میں تقریباً دوگنا اضافہ ہوا ہے، سوال یہ ہے کہ آخر ان واقعات کا ذمہ دار کون ہے؟ اور کیا ملک میں بیٹیاں محفوظ ہیں؟ بیٹیوں کے تحفظ میں حکومت اور ایجنسیاں ناکام کیوں ہیں؟ اور بی جے ریاستوں میں ایسے واقعات میں اضافہ کیوں ہورہا ہے؟ کیا یہ تشویش کی بات نہیں ہے؟ ملک بھر کی جن ریاستوں میں بی جے پی برسر اقتدار ہے، وہاں نابالغ لڑکیوں کے اغوا کے واقعات میں شدید اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے یہ معلومات مرکزی وزیر داخلہ کے ادارے این سی آر بی یعنی نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو نے دی ہے۔ پھر اس معاملے میں حکومت کی ذمہ داری کیا ہے؟ کیا یہ اعداد وشمار بی جے پی کی دیرینہ بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مہم سے متصادم نہیں ہیں؟ جس کا مقصد لڑکیوں کو تحفظ فراہم کرنا اور انھیں با اختیار بنانا ہے، اگرچہ کہ اس طرح کے واقعات میں اضافے کے پیچھے مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں، خواتین کے تحفظ کے لئے کام کرنی والی تنظیمیں، کارکنان اور اپوزیشن رہنما لڑکیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فوری پالیسی پر توجہ دینے، بہتر پولیسنگ اور کمیونٹی کی سطح پر مداخلت کا مطالبہ کر رہے ہیں، خاص طور پر حساس علاقوں میں، حکومت کو ان مطالبات پر فوری اثر کے ساتھ اقدام کرنا چاہئے اور ان مطالبات کو قبول کرنا چاہئے، تاکہ بچیوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔

بیٹیوں کی حفاظت ان کی تربیت اور نگہداشت کے بارے میں اسلام نے بھی بڑی اہم اور رہنما ہدایات جاری کی ہیں، اسے ایک دینی فریضہ اور عبادت بتلایا ہے، لڑکیوں کا تحفظ اس امت کی غیرت وحمیت کا معیار ہے، آج ہم ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں جس میں فتنوں کی بہتات اور یلغار ہے، وقت کی رفتار وہی ہے مگر اس کی دھڑکنیں بدل گئی ہیں، گھر محفوظ نہیں رہے، گلیاں بے حس ہوگئی، محلے ذمہ داری سے خالی ہو گئے اور سوشل میڈیا کے بے ہنگم طوفان نے پردہ چاک کرنے والے ہزاروں دروازے کھول دیے ہیں، ایسے میں بیٹیوں کی حفاظت محض ایک سماجی تقاضا نہیں، یہ ایک شرعی ذمہ داری، ایک ایمانی امتحان اور ایک اجتماعی فرض کفایہ ہے، قران کریم ہمیں متنبہ کرتا ہے کہ اے ایمان والو، بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، یہ آیت ہمیں جھنجھوڑ رہی ہے اور راستہ بتا رہی ہے کہ اپنی بیٹیوں کے قدموں کو سنبھالو، ان کے دلوں کو علم واخلاق کی روشنی سے منور کرو، ان کی حفاظت کو صرف دروازوں اور تالوں تک محدود نہ رکھو بلکہ ان کے کردار، سوچ، اعتماد اور بصیرت کے اطراف ایسی فصیل بنا دو جسے کوئی فریب، کوئی دھوکہ، کسی کی اندھی محبت اور کوئی زہریلی چمک اسے اچک نہ سکے، ملت اسلامیہ کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بیٹیاں محفوظ رہیں تو نسلیں محفوظ رہیں، جب بیٹیاں باحیا، باشعور اور بااعتماد ہوئیں تو قوم طاقتور، باوقار اور فکری اعتبار سے روشن ہوئی، اور جب بیٹیوں کی حفاظت میں غفلت ہوئی تو قوم زوال کی طرف بڑھتی چلی گئی، آج ہمارا زوال بھی ہماری آنکھوں کے سامنے ہے، اس لئے خدارا! اپنی بیٹیوں کو اللہ کی دی ہوئی امانت سمجھ کر، ان کی حفاظت، تربیت رہنمائی اور اخلاقی حصار کے لیے نئے عزم اور نئے جذبے کے ساتھ کھڑے ہوں، ہم ایک ایسے دور میں جی رہے ہیں، جہاں بیٹیوں کی حفاظت کے نام پر صرف نعرے بازی، بیانات، افسوس اور رسمی تعزیتیں باقی رہ گئی ہیں مگر عملی اقدام، اجتماعی غیرت اور مضبوط حکمت عملی عنقا ہوتی جارہی ہے، خطرے کی گھنٹیاں مدتوں سے بج رہی ہیں زور سے مسلسل بے رحمی کے ساتھ لیکن ہمارے دلوں اور سماجی ضمیروں پر جیسے کوئی پتھر رکھ دیا گیا ہو، یہ ہمارے گھروں، خاندانوں، بستیوں اور تعلیمی اداروں کے بیچ بڑھتی ہوئی اندھی کھائی کی خبر دیتی ہے یہ اس ٹوٹے ہوئے رشتے کی گواہ ہے، جسے کبھی ہم نے تربیت، نگرانی، شفقت اور اخلاقی رہنمائی کے مضبوط دھاگوں سے باندھا تھا، ہماری بے جا مصروفیات سے افراتفری پھیل رہی ہے، بچیوں کی ایک بڑی تعداد اپنے دین وایمان سے ہاتھ دھو کر ارتداد کا شکار ہورہی ہیں، وہ ہمارے منتشر نظام تربیت سے گم ہوتی جارہی ہیں، نوجوان نسل اس تیز رفتار ڈیجیٹل طوفان میں اپنی معصومیت، اعتماد اور حساسیت کھو رہی ہے، وہ نسل جس کے ہاتھوں میں ہم نے اسمارٹ فون تو پکڑا دیا مگر ان ہاتھوں کو زندگی کی سمت دینے والی رہنمائی نہیں دی، ان کے لیے ہم نے آسائشیں تو جمع کی مگر حفاظت اور شعور کے قلعے تعمیر نہ کر سکے، اب خاموش رہنا جرم ہے، ابھی بھی وقت ہے کہ ہم ہوش کے ناخن لیں، ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ بیٹیوں کا تحفظ صرف چوکیداروں یا پولیس کی ذمہ داری نہیں یہ ماں کی آنکھوں کا نور، باپ کے اعتماد، اساتذہ کی رہنمائی، سماج ومعاشرے کے ماحول اور سوشل میڈیا کے اثرات ان سب کی مشترکہ امانت ہے، انسانی معاشروں کی بقا، انکی عزت، انکے اخلاق اور ان کے مستقبل کا دار ومدار نسلوں کی حفاظت اور ان کی صحیح تربیت پر ہے اور انہی نسلوں میں سب سے زیادہ قیمتی سب سے زیادہ نازک اور سب سے زیادہ ذمہ داری مانگنے والی امانت بیٹیاں ہیں، شاید اسی لیے رحمت للعالمین، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دو بیٹیوں کی پرورش کی، انھیں ادب سکھایا، ان پر شفقت کی اور ان کی ذمہ داری نبھائی تو وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہوگا۔

رابطہ:8099695186

ہجوم کی عدالت، آئین کی خاموشی

ڈاکٹر سید تابش امام

ہندوستانی جمہوریت کے جسم پر ریاست بہار کے گوپال گنج میں گزشتہ دنوں پیش آئے واقعات اس زخم کی مانند ہیں جو ہر دفعہ اس درد کو تازہ کرتے ہیں جسے ایک معاشرہ خود اپنے وجود کے خلاف اپنے ہی ہاتھوں انجام دیتا ہے۔ جب قانون خاموش ہو جائے اور ہجوم منصف بن بیٹھے تو یہ محض انتظامی ناکامی نہیں، بلکہ تہذیبی زوال اور اخلاقی افلاس کی علامت بن جاتی ہے۔ بہار کے ضلع گوپال گنج کے سعد اللہ پور مٹھیا گاؤں کا واقعہ اسی افلاس کی ایک لرزہ خیز علامت ہے، جہاں شک، افواہ، اور نفرت نے آئینِ ہند کی روح کو ایک بجلی کے کھمبے سے باندھ کر پیٹ ڈالا۔

یہ واقعہ صرف ایک نوجوان احمد آزاد پر تشدد کی داستان نہیں، بلکہ اجتماعی ذہنی انحراف کا مظہر ہے۔ وہ انحراف جس نے قانون کو کمزور، اخلاق کو بے وقعت، اور انسانیت کو رسوا کر دیا۔ آج عدالتوں میں آئین کی کتابیں محفوظ ہیں، مگر سڑکوں پر اُن کے الفاظ لہو میں رنگے پڑے ہیں۔

جب قانون تماشائی بن جائے: واقعہ کا خلاصہ کچھ یوں ہے کہ احمد آزاد، جو سیوان کے میرا چھپرا گاؤں کے باشندہ ہیں، موٹر سائیکل سے کہیں جارہے تھے۔ اسی دوران یہ شک ظاہر کیا گیا کہ وہ "ممنوعہ جانور کا گوشت" لے جارہے ہیں۔ یہ الزام نہ کسی شکایت پر مبنی تھا، نہ کسی جانچ، نہ کسی مجاز افسر کی موجودگی میں لگایا گیا۔ مگر چند منٹوں میں افواہ بھڑکی، مجمع جمع ہوا، ہاتھوں میں لاٹھیاں اٹھیں، نعرے لگے، اور قانون کا جنازہ نکل پڑا۔ یہ وہی لمحہ تھا جہاں فوجداری قانون کا بنیادی اصول "ہر شخص اس وقت تک بے قصور ہے جب تک عدالت اسے مجرم ثابت نہ کرے" ہجوم کے قدموں تلے روند دیا گیا۔ یہ وہ لمحہ تھا جہاں جمہوریت نے اپنی سانسیں گننا شروع کر دیں۔

پولیس پہنچی، مگر دیر سے۔ جب مظلوم کا جسم لہولہان اور انصاف کا چہرہ مسخ ہو چکا تھا۔ احمد آزاد کو کھمبے سے کھول کر حراست میں لے لیا گیا مگر حیرت یہ ہے کہ مارنے والے آزاد، اور پٹنے والا قید میں! سوال یہ نہیں ہے کہ پولیس تاخیر سے کیوں پہنچی؛ سوال یہ ہے کہ پولیس کی خاموشی کیوں مجرمانہ بن گئی؟ یہی وہ خاموشی ہے جسے قانون Criminal Negligence کہتا ہے یعنی وہ غفلت جس کے نتیجے میں جرم کو روکنے کے بجائے جرم کو ممکن بنایا جاتا ہے۔ یہاں جرم صرف ایک بدن پر نہیں ہوا، بلکہ انصاف کے چہرے پر ہوا۔

آئین کے وعدے اور سڑک کی حقیقت: آئینِ ہند کی دفعہ 21 پوری وضاحت سے کہتی ہے کہ "کسی شہری کو اس کی زندگی اور شخصی آزادی سے محروم نہیں کیا جائے گا، سوائے قانون کے عمل کے مطابق۔" جب قانون پس منظر میں چلا جائے اور ہجوم منصف بن جائے تو یہ دفعہ محض نعرہ رہ جاتا ہے۔ سپریم کورٹ نے 2018 کے تحسین پونا والا بمقابلہ یونین آف انڈیا مقدمہ میں ریاستوں کو صاف ہدایت دی تھی کہ ہر ضلع میں نوڈل آفیسر کی تقرری ہو۔ ہجومی تشدد کے واقعہ پر فوری ایف آئی آر درج ہو۔ متاثرین کو معاوضہ اور تحفظ مہیا ہو۔ مجرموں کے خلاف تیز رفتار عدالتی عمل ہو۔ مگر افسوس، حکم عدولی یہاں معمول بن گئی ہے۔ نہ نوڈل افسر متحرک ہیں، نہ مقامی نظام حساس۔ عدالتی فیصلے دفاتر کی فائلوں میں بند ہیں، اور گلیوں میں فیصلے لاٹھیوں سے سنائے جارہے ہیں۔ عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر ریاست شہری کے جان ومال کے تحفظ میں ناکام رہتی ہے تو یہ آئینی غداری کے مترادف ہے۔ مگر کیا آج بہار کی انتظامیہ اس الزام سے بری ہو سکتی ہے؟

گوپال گنج کا واقعہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ قانون کی کتابوں میں انصاف موجود ہے، مگر اس کا اطلاق اب سڑک پر نہیں ہوتا۔

ہجوم کی نفسیات اور ریاستی سرد مہری: ہجومی تشدد وقتی اشتعال نہیں، ایک منظم ذہنی تشکیل ہے۔ برسوں سے سیاسی اور سماجی سطح پر ایسے بیانیہ پروان چڑھائے جارہے ہیں جو شک کو عقیدہ بنا دیتے ہیں۔ گئو رکشا، توہینِ عقیدہ یا ممنوعہ گوشت یہ محض نعرے نہیں، بلکہ اُن ذہنوں میں ڈالے گئے کوڈ ورڈز ہیں جنہیں نفرت کا ایندھن فراہم کیا گیا ہے۔ سب سے خطرناک پہلو یہ ہے کہ عوام کو یقین ہو چکا ہے کہ اگر قانون خاموش ہے تو انصاف وہ خود کریں گے۔ اور جب ریاست حرکت میں نہیں آتی، تو اس کی خاموشی غیر اعلانیہ اجازت نامہ بن جاتی ہے۔ اس ذہنی زوال نے سماج کے اخلاقی پیمانے کو بگاڑ دیا ہے۔ مذہب کے نام پر اخلاق ختم، عقیدے کے نام پر انسانیت پامال۔ سیاست دانوں کے دوغلے بیانات، میڈیا کی اشتعال انگیزی، اور سوشل میڈیا کی زہریلی زبان نے انصاف کی بنیاد کو کھوکھلا کر دیا۔ یہاں اب انصاف نہیں، انتقام کی حکمرانی قائم ہے۔

پولیس اور انصاف کا دوہرا رویہ: پولیس ہمیشہ سے قانون کے نفاذ کا اصل پیمانہ سمجھی جاتی ہے۔ مگر جب یہی ادارہ کمزور کے خلاف سخت اور طاقتور کے لیے نرم ہو جائے تو عوام کا اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔ گوپال گنج میں پولیس کا رویہ اسی دوہرے معیار کی عکاسی کرتا ہے۔ متاثرہ کو حراست میں لے لیا گیا جبکہ تشدد کرنے والے ویڈیو میں صاف نظر آتے ہوئے بھی آزاد گھوم رہے ہیں۔ ایسا رویہ محض پیشہ ورانہ ناکامی نہیں، بلکہ آئینی یقین دہانیوں کی توہین ہے۔ قانون جس دن اپنے شہریوں کے درمیان امتیاز برتنا شروع کر دے، انصاف اُس دن ختم ہو جاتا ہے۔ پولیس کی یہ غیر جانب داری دراصل سماج کو یہی پیغام دیتی ہے کہ طاقتور کے لیے قانون نرم ہے، اور کمزور کے لیے سخت۔

نفرت کا سیاسی منبع: بھیڑ کے ہاتھوں میں لاٹھی سے زیادہ خطرہ اُن کے ذہنوں میں موجود نفرت کے ہتھیار سے ہے۔ یہ نفرت کسی ایک لمحے میں نہیں پیدا ہوتی، بلکہ برسوں کی نظری وسیاسی کاشت کا نتیجہ ہے۔ انتخابی مہموں کے نعرے، پارلیمانی تقاریر، ٹی وی ڈیبیٹس سب مل کر ایک ایسے ذہن کی تشکیل کرتے ہیں جہاں "دوسرا" یعنی The Other ہمیشہ مشکوک، کمزور اور دشمن سمجھا جاتا ہے۔ جب کسی رہنما کی زبان سے یہ نکلتا ہے کہ "ہمارے صبر کی بھی حد ہے" تو وہ دراصل عوام کو خودساختہ فیصلوں کی راہ دکھا رہا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دادری، الور، نوادہ، جھارکھنڈ، اتراکھنڈ اور گجرات جیسے واقعات ایک دوسرے سے مختلف نہیں لگتے ایک ہی اسکرپٹ، ایک ہی جملے، ایک ہی برہمی۔ جمہوریت کا اصلی دشمن بندوق نہیں، بلکہ وہ نفرت ہے جو عوام کے ذہن میں تعصب کے پردے میں چھپ جاتی ہے۔

سماجی ضمیر کی مدھم مگر روشن لو: اس تمام سیاہی کے باوجود، ہر دل مردہ نہیں۔ گوپال گنج میں کئی غیر مسلم شہریوں نے اس واقعے کے خلاف آواز اٹھائی۔ ایک معلم کا یہ جملہ، "جس سماج میں الزام عائد کرنے والا ہی منصف بن جائے، وہ بربادی کے دہانے پر ہوتا ہے" اس بات کا ثبوت ہے کہ سماجی ضمیر مکمل طور پر مردہ نہیں ہوا۔ یہی وہ انسانی حرارت ہے جو جمہوریت کو سانس دیتی ہے۔ لیکن یہ آوازیں محض سوشل میڈیا کی سطح تک محدود رہیں اور پالیسی کا حصہ نہ بن سکیں تو یہ امید بھی دم توڑ دے گی۔ اس لیے ضروری ہے کہ حکومت اور شہری ادارے ان آوازوں کو قانونی اور انتظامی قوت میں بدل لیں۔

اقلیتی کمیشن کی مداخلت: امید کی ایک لکیر: خوش آئند امر یہ ہے کہ بہار ریاستی اقلیتی کمیشن نے اس معاملے میں ازخود نوٹس لیا ہے۔ کمیشن کے سربراہ مولانا غلام رسول بلیاوی نے ضلع انتظامیہ سے تفصیلات طلب کرتے ہوئے واضح کیا کہ "کسی فرد یا گروہ کو قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔" یہ اقدام امید کی ایک لکیر ہے۔ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ نوٹس اگر نتیجہ خیز کارروائی میں تبدیل نہ ہو تو اپنی معنویت کھو دیتا ہے۔ ضروری ہے کہ تشدد میں ملوث تمام چہروں کی شناخت کر کے سخت کارروائی کی جائے تاکہ انصاف محض وعدہ نہ رہے بلکہ مظلوم کا حق بن جائے۔

آئینی انصاف بمقابلہ عوامی انتقام: ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ جرم کا فیصلہ عدالت کرتی ہے، ہجوم نہیں۔ ثبوت اور دلیل انصاف کے ستون ہیں؛ شک اور الزام نہیں۔ جب سماج اعتدال چھوڑ کر فیصلہ سڑک پر کرنے لگے تو جمہوریت اپنی جڑوں سے ہل جاتی ہے۔ گوپال گنج کا واقعہ آئینی نظام کا امتحان ہے۔ اگر ریاست اس امتحان میں ناکام رہی تو یہ صرف ایک فرد کی شکست نہیں بلکہ اُس تاریخ کی شکست ہوگی جس نے دنیا کو قانون کی حکمرانی کا تصور دیا تھا۔

اصلاح کی سمت: اب سوال یہ نہیں کہ احمد آزاد کے پاس کیا تھا یا نہیں۔ سوال یہ ہے کہ ہجوم کو منصف بننے کا حق کس نے دیا؟ اگر ریاست واقعی انصاف چاہتی ہے تو اُسے تین محاذوں پر فوری اور مستقل اقدام کرنا ہوگا:

قانونی اصلاح: بھیڑ تشدد کے خلاف سخت اور مخصوص قانون کی تشکیل تاکہ اس جرم کو علیحدہ زمرے میں سزا کے دائرے میں لایا جاسکے۔

انتظامی جواب دہی: پولیس کے رویہ پر نگرانی، تاخیر یا جانبداری پر تادیبی کارروائی اور متاثرین کو تحفظ۔

سماجی وتعلیمی اصلاح: نفرت کے بیانیہ کے خاتمہ کے لیے نصاب اور میڈیا سطح پر شعور وحساسیت کی مہمات۔

جب تک یہ تین دائرے متحرک نہیں ہوں گے، انصاف کی جگہ انتقام اور قانون کی جگہ بھیڑ کے فیصلے لیتے رہیں گے۔ انجام کلام

ہندوستانی جمہوریت کا حسن اس کے آئین، برابری، اور قانون کی بالادستی میں ہے نہ کہ اکثریت کے غصہ یا طاقت کے اظہار میں۔ اگر عدالت کی کرسی پر ہجوم بیٹھ جائے اور عدالتیں محض خاموش تماشائی بن جائیں تو وہ دن جمہوریت کی خاتمہ کا دن ہوگا۔

گوپال گنج کا سانحہ ہمارے ضمیر کا امتحان ہے۔ ریاست اگر اس مقدمہ میں مثال قائم کرے، قاتلوں کو انجام تک پہنچائے، اور آئینی اصولوں کی بالادستی دکھائے تو یہ صرف ایک نوجوان کے انصاف کی بحالی نہیں ہوگی بلکہ آئین کی روح کی تجدید ہوگی۔ بصورتِ دیگر، ہم ایک ایسے راستے پر بڑھ رہے ہیں جہاں خون کی لکیر اور انصاف کی لکیر ایک دوسرے سے تمیز پانا بند ہو جائیں گی اور یہی لمحہ ہوگا جب تاریخ ہماری خاموشی کو جرم شمار کرے گی۔

اکھلیش نے نوجوانوں کے لیے یوپی حکومت سے مانگا نئے سال کا تحفہ، کانسٹیبل بھرتی میں عمر کی حد بڑھانے کا مطالبہ

سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے اتر پردیش میں کانسٹیبل عہدوں کے لیے جاری بھرتی میں عمر کی حد بڑھانے کا مطالبہ کرتے ہوئے یوگی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی لاپرواہی، بار بار تاخیر اور بدنظمی کے باعث ہزاروں نوجوان اوور ایج ہو گئے ہیں، جس کی سزا بے روزگار امیدواروں کو نہیں ملنی چاہیے۔

اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ سماج وادی پارٹی پولیس کانسٹیبل بھرتی میں عمر کی حد بڑھانے کے مطالبے کے ساتھ کھڑی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بھرتی کے عمل میں مسلسل رکاوٹوں اور ناقص انتظامات کی وجہ سے امیدوار مقررہ عمر سے تجاوز کر چکے ہیں، اس لیے حکومت کو چاہیے کہ عمر میں رعایت دے کر نوجوانوں کو نئے سال کا تحفہ دے۔

انہوں نے سوال اٹھایا کہ بی جے پی حکومت کے ناقص اور غیر منظم بھرتی نظام کا خمیازہ نوجوان کیوں بھگتیں؟ اکھلیش یادو کے مطابق نوجوانوں کا مستقبل ہی ملک کا مستقبل ہے، اور اگر روزگار کے مواقع میں ناانصافی ہوگی تو اس کے اثرات طویل مدت تک رہیں گے۔ انہوں نے ریاست کے تمام نوجوانوں کو نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے ان کے باعزت مستقبل کی خواہش کا اظہار بھی کیا۔

ایس پی صدر نے اسی بیان میں یہ الزام بھی عائد کیا کہ ریاست میں اقتدار کی سرپرستی میں جرائم پیشہ عناصر آزاد گھوم رہے ہیں، جبکہ دوسری جانب محنتی نوجوان روزگار کے مواقع سے محروم ہو رہے ہیں۔ ان کے مطابق حکومت کو ترجیحات درست کرنے کی ضرورت ہے۔

واضح رہے کہ یوپی پولیس ریکروٹمنٹ اینڈ پروموشن بورڈ نے حال ہی میں کانسٹیبل کی 32,679 آسامیوں پر بھرتی کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اس نوٹیفکیشن کے مطابق مرد امیدواروں کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر 22 سال مقرر کی گئی ہے، جبکہ خواتین امیدواروں کے لیے یہ حد 25 سال رکھی گئی ہے۔ مرد امیدواروں کی عمر کی حد کم کیے جانے پر مختلف حلقوں میں شدید ناراضگی دیکھی جا رہی ہے۔

کانسٹیبل بھرتی کے خواہش مند امیدواروں کا کہنا ہے کہ ماضی میں بھرتیوں میں بار بار تاخیر کے باعث وہ عمر کی حد عبور کر چکے ہیں، جس کی وجہ سے اب درخواست دینے سے محروم ہیں۔ اسی پس منظر میں سیاسی اور سماجی سطح پر عمر کی حد میں اضافے کا مطالبہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔

ہندوستان-پاکستان کے درمیان جوہری تنصیبات کی فہرستوں کا تبادلہ

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان نے جمعرات کے روز اپنی اپنی جوہری تنصیبات کی فہرستوں کا تبادلہ کیا۔ وزارتِ خارجہ نے بتایا کہ دونوں ممالک کے درمیان یہ تبادلہ نئی دہلی اور اسلام آباد میں سفارتی ذرائع کے ذریعے انجام پایا۔ وزارت کے مطابق ان فہرستوں میں وہ جوہری تنصیبات شامل ہوتی ہیں، جو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جوہری تنصیبات پر حملے کی روک تھام سے متعلق معاہدے کے دائرۂ کار میں آتی ہیں۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاک مقبوضہ کشمیر میں ہندوستان کی جانب سے کیے گئے آپریشن سندور کے بعد دونوں ممالک نے پہلی مرتبہ جوہری تنصیبات کی فہرستیں ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کی ہیں۔ واضح رہے کہ دونوں ممالک نے اس معاہدے پر 31 دسمبر 1988 کو دستخط کیے تھے، جو 27 جنوری 1991 سے نافذ العمل ہے۔ اس معاہدے کے تحت ہندوستان اور پاکستان ہر کیلنڈر سال کی یکم جنوری کو ایک دوسرے کو ان جوہری تنصیبات اور سہولیات کی تفصیلات فراہم کرتے ہیں، جو اس معاہدے کے تحت شامل ہوتی ہیں۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان اس نوعیت کی فہرستوں کا مسلسل 35واں تبادلہ ہے۔ دونوں ممالک نے پہلی مرتبہ یکم جنوری 1992 کو ان فہرستوں کا ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ کیا تھا۔

نئے سال کی پہلی صبح دہلی میں ہلکی بارش، سردی برقرار

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) نئے سال کے پہلے دن جمعرات کی صبح دہلی-نیشنل کیپیٹل ریجن (این سی آر) کے کچھ حصوں میں ہلکی بوندا باندی ہوئی۔

ہندستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق، دہلی-این سی آر میں نئے سال کے پہلے دن لوگوں کے دفتر جانے سے پہلے ہلکی بارش ہوئی۔

قومی راجدھانی کے پالم میں ہلکی بارش سے ہوائی اڈے پر حد نگاہ بہتر ہوئی، جہاں صرف ہلکی دھند ریکارڈ کی گئی۔ پالم اور صفدر جنگ دونوں جگہوں پر حد نگاہ 500 میٹر تھی، جب کہ ایک دن پہلے انتہائی گھنے کہرے کی وجہ سے حد نگاہ صرف 50 میٹر تھی۔

محکمہ کی پیشن گوئی کے مطابق، دہلی کے کچھ حصوں میں صبح اور دوپہر کے دوران بارش ہوسکتی ہے۔

آج صبح 9:05 بجے، دارالحکومت کی ہوا کا معیار 371 پر ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ روز کے 24 گھنٹے کے اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 373 سے معمولی بہتری ہے۔

ماہرین کے مطابق، لگاتار ہوا اور ہلکی بارش کی وجہ سے دہلی کا اے کیو آئی آج مستحکم رہ سکتا ہے۔ آئی ایم ڈی کی آج صبح 9:30 بجے جاری کردہ پریس بلیٹن کے مطابق، "گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران دہلی میں 17 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے مشرقی ہوائیں چلیں۔ "دارالحکومت میں آج مطلع ابر آلود رہے گا اور یہ حالت جمعہ تک برقرار رہنے کی توقع ہے جبکہ ہفتے کے آخر میں موسم میں بہتری کی امید ہے۔

دریں اثنا، دارالحکومت میں آج کم سے کم درجہ حرارت 4.2 ڈگری سیلسیس بڑھ کر 10.6 ڈگری سیلسیس ہو گیا، جو معمول سے تقریباً چار ڈگری زیادہ ہے۔ اگرچہ کم سے کم درجہ حرارت میں اضافہ ہوا ہے، تاہم زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے بہت کم، 14 سے 16 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کی توقع ہے۔ قومی دارالحکومت میں سرد موسم جاری رہے گا۔

اٹلی کے سسلی میں مسافروین سے 220 کلوگرام طاقتور دھماکہ خیز مادہ برآمد

روم، یکم جنوری (یو این آئی) اٹلی کے صوبے سسلی میں پولیس نے مسافروین سے 220 کلوگرام انتہائی طاقتور دھماکہ خیز مادہ برآمد کرلیا۔ سسلی کے دارالحکومت پلرمو سے پولیس کے مطابق دھماکہ خیز سامان میں ساڑھے گیارہ کلو کا ایک میگا بم بھی شامل تھا۔ وین میں سامان لے جانے والے تین افراد گرفتار کر لیے گئے۔ دھماکہ خیز سامان بظاہر ایک نجی تقریب میں نئے سال کی آتش بازی کے لیے لے جایا جا رہا تھا۔

کھڑگے، راہل نے نئے سال کی مبارکباد دی، اتحاد اور ترقی پر زور دیا

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملیکارجن کھڑگے اور پارٹی لیڈر راہل گاندھی نے قوم کو نئے سال کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ترقی اور خوشحالی کے لیے اتحاد اور اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ کھڑگے نے ہینڈل ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا۔ اس خوشگوار نئے سال پر میں آپ سب کو اپنی دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آیئے اس سال کمزوروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ایک عوامی تحریک بنائیں- کام کرنے کا حق، ووٹ کا حق، اور وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق،" انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ آئین اور جمہوری اقدار کا تحفظ کریں، شہریوں کو بااختیار بنائیں اور معاشرے میں ہم آہنگی کو مضبوط کریں۔ کھڑگے نے اہم مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ "ہمارے نوجوانوں کے لیے روزگار، خواتین کے لیے تحفظ، کسانوں کے لیے خوشحالی، پسماندہ لوگوں کے لیے وقار اور سب کے لیے بہتر معیار زندگی، یہ ہمارا مشترکہ عزم ہونا چاہیے "۔ راہل گاندھی نے بھی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا، "آپ سب کو نئے سال کی دلی مبارکباد۔ نیا سال آپ کی زندگی میں بھرپور خوشی، اچھی صحت اور کامیابی لائے۔ سب کو نئے سال 2026 کی بہت بہت مبارکباد!"

اوم برلا نے ہم وطنوں کو نئے سال کی مبارکباد دی

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے آج نئے سال کے موقع پر ملک کے عوام کو مبارکباد پیش کی اور خواہش ظاہر کی کہ یہ سال ان کی زندگیوں میں نیا عزم، نئی توانائی اور اعتماد لائے۔ نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ نیا سال آپ کی زندگی میں نئے عزم، نئی توانائی اور نئے اعتماد کے ساتھ خوشی لائے۔ ہمیں اجتماعی طور پر ملک اور ریاست کو ترقی، سماجی بہبود کی ایک نئی جہت تک لے جانے کی کوشش کرنی چاہیے اور یہ کہ ہمارا تعاون ملک اور ریاست کی ترقی میں کس طرح مدد کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیا سال ہم سب کے لیے تاریخ تبدیل کرنے کے بارے میں نہیں ہے۔ نیا سال ہماری تمام زندگیوں میں نئی توانائی، نئے جوش وخروش کے عزم کا دن ہے۔ ہمیں اپنی ذاتی زندگی میں ایک نئے عزم کے ساتھ زندگی کا آغاز بھی کرنا چاہیے تاکہ ہم زندگی میں طے شدہ اہداف کو حاصل کرسکیں۔ اپنی زندگی میں ہمیشہ اعتماد، امید رکھیں۔ ہر چیلنج، ہر بحران، ہر آفت میں بھی مواقع تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ جب بھی زندگی میں کوئی آفت، بحران اور چیلنج آتا ہے تو کچھ وقت تک تحمل میں رہ کر اس سے نمٹنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ نیا سال اپنے ساتھ نئی توانائی اور نیا جوش لے کر آئے گا۔ آپ کی خوشگوار اور خوشحال زندگی کے لیے نیک خواہشات۔

وزیراعظم نریندر مودی نے قوم کو سال نو 2026 کی مبارکباد دی

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو ملک کے عوام کو سال 2026 کے آغاز پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ وزیراعظم نے ایکس ہینڈل پر پیغام میں کہا، "سب کو سال 2026 کی مبارکباد! آنے والا برس آپ کی کوششوں میں کامیابی اور آپ کے تمام کاموں میں تکمیل کے ساتھ اچھی صحت اور خوشحالی لائے۔ معاشرے میں امن اور خوشی کے لیے دعا گو ہوں، اپنے نئے سال کے پیغام میں وزیراعظم مودی نے قومی ترقی کے لیے اتحاد اور اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ملک آئندہ سال درپیش چیلنجز پر قابو پالے گا اور نئی بلندیاں چھوئے گا۔ وزیراعظم کا یہ پیغام ایسے وقت میں آیا ہے جب ہندوستان اپنی اقتصادی ترقی کی رفتار کو مزید مضبوط بنانے اور عالمی سطح پر اپنی پوزیشن مستحکم کرنے کی جانب گامزن ہے۔ وزیراعظم مودی نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ایک خوشحال اور ہم آہنگ معاشرے کی تعمیر کے لیے مل جل کر کام کریں۔

نائب صدر جمہوریہ کی سال نو پر مبارکباد، ملک کو مضبوط بنانے کے لیے اجتماعی کوششوں پر زور دیا

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے جمعرات کو قوم کو نئے سال کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ایک مضبوط اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ نئے سال 2026 کے موقع پر سب کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔ آنے والا سال سب کے لیے امن، اچھی صحت، خوشی اور خوشحالی لائے اور ایک مضبوط اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے ہمارے اجتماعی عزم کو مضبوط کرے"۔
نائب صدر جمہوریہ کا پیغام اس وقت سامنے آیا ہے جب ملک اپنی ترقی کو آگے بڑھانا چاہتا ہے اور آنے والے سال میں مزید بلندیاں حاصل کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ قومی ترقی اور خوشحالی کے لیے مل کر کام کریں۔

پان مسالہ پر سیس اور تمباکو کی مصنوعات پر جی ایس ٹی کے لیے نوٹیفکیشن جاری

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) حکومت نے ہیلتھ سکیورٹی سے نیشنل سکیورٹی سیس ایکٹ، 2025 کو آئندہ یکم فروری سے لاگو کرنے اور تمباکو کی مصنوعات پر نئی گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحیں مقرر کرنے سے متعلق نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ یہ نوٹیفکیشن بدھ کی رات دیر گئے جاری کیے گئے۔ سیس بل پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں منظور کیا گیا تھا۔ ایکٹ میں سامان کی تیاری یا پروسیسنگ کے لیے نصب مشینری یا پراسیس کے عمل پر سیس لگانے کی تجویز ہے۔ اس سیس سے حاصل ہونے والی آمدنی سینٹرل کنسولیڈیٹڈ فنڈ میں جائے گی اور حکومت کو قومی سلامتی اور صحت عامہ کے اخراجات کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ ابتدائی طور پر، یہ پان مسالہ پر لاگو کیا گیا ہے، تاہم، اگر ضرورت ہوئی تو حکومت دیگر اشیاء پر بھی سیس عائد کرنے کے لیے نوٹیفائی کرسکتی ہے۔ وزارت خزانہ نے اس سے متعلق قواعد کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔ ایک اور نوٹیفکیشن کے مطابق یکم فروری سے بیڑی پر 18 فیصد جی ایس ٹی عائد کیا جائے گا۔

طیارہ ایندھن سات فیصد سستا ہوا

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) نئے سال کے موقع پر ڈومیسٹک ائرلائن کمپنیوں کو بڑی راحت دیتے ہوئے تیل مارکیٹنگ کرنے والی کمپنیوں نے طیارہ ایندھن (ایئر ٹربائن فیول) کی قیمتوں میں تقریباً سات فیصد کمی کی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی تیل مارکیٹنگ کمپنی، انڈین آئل کارپوریشن سے موصولہ معلومات کے مطابق، جمعرات سے دہلی میں طیارہ ایندھن کی قیمت 7,354 روپے (7.38 فیصد) کم ہوکر 92,323 روپے فی کلولیٹر رہ گئی ہے۔ اس سے قبل دسمبر میں اس کی قیمت میں 5.43 فیصد اضافہ کیا گیا تھا۔ کولکاتا میں یہ 6,993 روپے (6.83 فیصد) سستا ہوکر 95,378 روپے فی کلولیٹر اور ممبئی میں 6,928 روپے (7.43 فیصد) کم ہوکر 86,352 روپے فی کلولیٹر ہوگیا ہے۔ چنئی میں طیارہ ایندھن کی قیمت 7,532 روپے (7.29 فیصد) کم کرکے آج سے 95,770 روپے فی کلولیٹر کردی گئی ہے۔ طیارہ ایندھن کی قیمتوں میں کمی سے پہلے ہی مالی بحران کا سامنا کر رہی گھریلو ڈومیسٹک ائرلائن کمپنیوں کو فائدہ ہوگا، کیونکہ ان کے کل اخراجات کا 35 سے 40 فیصد ایندھن پر خرچ ہوتا ہے۔

کمرشل ایل پی جی سلنڈر سات فیصد مہنگا

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے نئے سال پر کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں تقریباً سات فیصد کا زبردست اضافہ کیا ہے، جبکہ گھریلو سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی آئل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کی ویب سائٹ کے مطابق، دہلی میں 19 کلوگرام کا کمرشل ایل پی جی سلنڈر جمعرات سے 1,691.50 روپے ہوگیا ہے۔ یہ جون 2025 کے بعد سے بلند ترین سطح ہے۔ دسمبر میں اس کی قیمت 1580.50 روپے تھی۔ اس طرح اس کی قیمت میں 111 روپے (7.02 فیصد) اضافہ ہوا ہے۔ اس سے پہلے دسمبر میں 10 روپے اور نومبر میں 5 روپے سستا ہوا تھا۔ کمرشل گیس سلنڈر ہوٹلوں، ریستورانوں اور ڈھابوں سمیت تمام غیر گھریلو مقاصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ملک کے دیگر میٹرو شہروں میں بھی تقریباً اتنی ہی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ کولکتہ اور ممبئی میں، قیمت میں 111 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ کولکتہ میں نئی قیمت اب 1,795 روپے اور ممبئی میں 1,642.50 روپے ہے۔ چنئی میں، کمرشل ایل پی جی سلنڈر آج سے 110 روپے بڑھ کر 1,849.50 روپے میں دستیاب ہوگا۔ دریں اثنا، 8 اپریل 2025 سے 14.2 کلوگرام گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ اس کی قیمت دہلی میں 853 روپے، کولکتہ میں 879 روپے، ممبئی میں 852.50 روپے اور چنئی میں 868.50 روپے پر مستحکم ہے۔ آئل مارکیٹنگ کمپنیاں کھانا پکانے کی گیس کی قیمتوں کا ماہانہ جائزہ لیتی ہیں۔ نئی قیمتیں عام طور پر ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو بین الاقوامی قیمتوں میں تبدیلی اور ڈالر کے مقابلے روپے کی شرح تبادلہ کی بنیاد پر طے کی جاتی ہیں۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 2 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:

-1757 برطانوی فوجیوں نے ہندوستانی شہر کلکتہ (اب کولکتہ) پر قبضہ کرلیا۔
-1839 فرانسیسی فوٹو گرافر لوئس ڈگویرے نے چاند کی پہلی تصویر دکھائی۔
-1878 کیرالہ کے مشہور سماجی مصلح منناتو پدمنابھن کی پیدائش ہوئی۔
-1899 رام کرشن کے حکم کے بعد، سادھو کلکتہ (اب کولکتہ) کے بیلور مٹھ میں رہنے لگے۔
-1905 ہندی ادب کے مشہور نفسیاتی کہانی کار اور ناول نگار جینندر کمار کی پیدائش ہوئی۔
-1940 ہندوستانی نژاد امریکی ریاضی دان ایس آر سری نواس وردھن پیدا ہوئے۔
- 1942 جاپانی افواج نے دوسری جنگ عظیم کے دوران فلپائن کے دارالحکومت منیلا پر قبضہ کرلیا۔
-1950 مشہور خاتون آزادی پسند اور سماجی مصلح ڈاکٹر رادھا بائی کا انتقال ہوگیا۔
- 1954 پدم وبھوشن ایوارڈ قائم کیا گیا۔
- 1954 بھارت رتن ایوارڈ کا آغاز ہوا۔
-1989 تھیٹر کی مقبول شخصیت صفدر ہاشمی کو ایک ڈرامے کے دوران سماج دشمن عناصر نے بے دردی سے مارا، جس کے نتیجے میں 2 جنوری ان کی موت ہوگئی
-1991 ترواننت پورم ہوائی اڈے کو بین الاقوامی معیار کے مطابق اپ گریڈ کیا گیا۔
-2004 اسٹارڈسٹ اسپیس پروب نے دومکیتو وائلڈ 2 سے اڑان بھری اور اس کے کوما سے ذرات کے نمونے اکٹھے کیے، جو بعد میں زمین پر واپس آگئے تھے۔
-2008 پہلی بار تیل کی قیمت 100 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی۔
-2011 معروف آزادی پسند اور سابق لوک سبھا اسپیکر بلیرام بھگت کا انتقال ہوگیا۔

بنگلہ دیش کے سابق وزیر خارجہ نے پاک چین محور اور دہشت گردی کے ماڈیولز کے تعلق سے خبردار کیا

جینت رائے چودھری

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش ایک خطرناک جغرافیائی سیاسی اور نظریاتی بھنور میں پھنستا جا رہا ہے کیونکہ وہ پاکستان اور چین کے قریب تر ہو رہا ہے اور مذہبی انتہا پسندی کو اندرون ملک پنپنے دے رہا ہے۔ ملک کے ایک سابق وزیر خارجہ نے شیخ حسینہ کے بعد معاشی جمود، سفارتی تنہائی اور سماجی شکستگی کی بے رنگ تصویر پیش کرتے ہوئے خبردار کیا ہے۔ یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا (یو این آئی) کو دیئے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں، پروفیسر اے کے عبدالمومن نے، جنہوں نے 2019-2024 تک بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ کے طور پر خدمات انجام دیں، کہا کہ بنگلہ دیش-پاکستان-چین کا محور نہ صرف ڈھاکہ بلکہ وسیع تر جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا کے لیے، گہرے عدم استحکام کا باعث بن سکتا ہے۔ پروفیسر مومن نے کہا "یہ اس محور کی نوعیت پر منحصر ہے، جس سے کئی طرح کی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے"۔ انھوں نے متعدد خطرات کے بارے میں بات کی جن میں اکسانے کا دباؤ یا امریکہ کی طرف سے پابندیاں، بین الاقوامی فورموں پر ساکھ کھونا؛ ہندوستان اور دوسرے آزاد خیال پڑوسیوں کو الگ کرنا، اور سب سے زیادہ افسوسناک جہادی بنیاد پرستی اور آمرانہ حکمرانی کی طرف بڑھنا شامل ہیں۔

بنگلہ دیش کے خارجہ امور کے مشیر محمد توحید حسین نے اس ماہ کے اوائل میں کہا تھا کہ ڈھاکہ کا ہندوستان کے بغیر پاکستان کے ساتھ ایک علاقائی گروپ میں شامل ہونا "اسٹریٹجک لحاظ سے ممکن " ہے۔ یہ بھی معلوم ہے کہ آنجہانی وزیر اعظم بیگم ضیاء کے دور میں بی این پی کے چین اور پاکستان دونوں کے ساتھ قریبی تعلقات تھے اور انھوں نے آئی ایس آئی کو دہشت گردی کے کیمپ چلانے کی اجازت دی تھی جس کا مقصد ہندوستان کے شمال مشرق کو غیر مستحکم کرنا تھا۔

مومن نے کہا کہ بنگلہ دیش کی شناخت ہی داؤ پر لگی ہوئی ہے- ایک ایسا ملک جو 1971 میں آزادی کی خونریز جنگ سے وجود میں آیا، جس کی بنیاد سیکولر قوم پرستی اور لسانی افتخار پر رکھی گئی تھی، اب اسے دوبارہ "جہادی ملک "کے طور پر پیش کیے جانے کے اندیشے کا سامنا ہے، جہاں خواتین کو دوسرے درجے کا شہری بنا دیا جائے گا اور جمہوری اداروں کو کھوکھلا کر دیا جائے گا۔ مسٹر مومن نے یو این آئی سے کہا "بنگلہ دیش-پاکستان-چین محور کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے ...... مندرجہ ذیل حالات پیدا ہو سکتے ہیں ...... اسے (ڈھاکہ) بھارت سے دشمنی کی ترغیب دی جا سکتی ہے، جس کے سنگین منفی نتائج (بشمول) سرحدی لڑائی اور دراندازی، بڑھتے ہوئے دباؤ اور یہاں تک کہ امریکہ کی طرف سے پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اس کی چین سے قربت اور انحصار کی بنا پر اسکی بین الاقوامی سطح پر قبولیت ختم ہو سکتی ہے اور یہ ایک جہادی ملک بن سکتا ہے جہاں خواتین کو دوسرے درجے کا شہری سمجھا جائے "۔

پروفیسر مومن کا انتباہ شیخ حسینہ کے جانے کے بعد بنگلہ دیش کی سیاسی صورتحال پر بڑھتے ہوئے اضطراب کے درمیان سامنے آیا ہے، جن کا دو دہائیوں سے زیادہ عرصے تک ملک کی سیاست پر غلبہ حاصل تھا۔ ان کے ناقدین نے اختلاف رائے کو برداشت نہ کرنے کے بارے میں جو بھی کہا ہو لیکن سابق وزیر خارجہ نے دلیل دی کہ وہ ایک غیر مستحکم سیاسی منظر نامے میں ایک غیر معمولی مستقل مزاجی کے ساتھ نمائندگی کی۔ ایک سیکولر، غیر فرقہ پرست رہنما کے طور پر انھوں نے مذہبی اور نسلی خطوط سے بالاتر ہو کر معاشی ترقی اور سماجی بہبود کو ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ حسینہ کے بعد کے دور میں بنیاد پرستوں اور جہادیوں کا عروج بہت حقیقی ہے۔

"یہ انسانیت کی قومی جذبے کو تباہ کر دے گا اور مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر سماجی تقسیم کا باعث بنے گا۔ "انہوں نے حالیہ وحشیانہ ہلاکتوں کے سلسلے کی طرف اشارہ کیا، جس میں ملبوسات کی فیکٹری کے ایک ورکر، دیپو داس کو عوامی تشدد کا نشانہ بنا اور جلانا، اور دن دھاڑے پتھر سے مار کر کی جانے والی لنچنگ شامل ہے جس کو وہ "قرون وسطیٰ "کے تشدد سے تعبیر کرتے ہیں۔

مومن نے متنبہ کیا کہ بنگلہ دیش کے فرقہ وارانہ حالات سے اس کے اثرات ہندوستان پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں، مسلم اقلیتوں پر دباؤ بڑھ سکتا ہے اور علاقائی عدم اعتماد مزید گہرا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "جہادی بنیاد پرست سماجی اور سیاسی استحکام کے لیے ایک حقیقی خطرہ ہیں- بنگلہ دیش اور اس سے باہر بھی "۔

اس سنگین پیش گوئی کے برخلاف، پروفیسر مومن نے شیخ حسینہ کی حکمرانی کو "سنہرے دور' سے تعبیر کیا۔ انہوں نے کہا کہ شیخ حسینہ کے اقتدار کے 21 برسوں کے دوران، بنگلہ دیش نے خود کو ایک 'بے پایاں معیشت "سے تیزی سے ترقی کرنے والے ایک ملک میں تبدیل کر دیا ہے، جس نے اقوام متحدہ جیسے اداروں سے تعریف حاصل کی اور وال اسٹریٹ جرنل جیسی اشاعتوں سے تعریفیں حاصل کیں، جس نے ملک کو کبھی "اسٹینڈرڈ بیئرر آف ساؤتھ "قرار دیا تھا۔

حسینہ کے دور میں، بنگلہ دیش نے 2009 اور 2024 کے درمیان 6.6 فیصد کی اوسط سالانہ ترقی کی شرح کو برقرار رکھا، جو پہلے کی دہائیوں کی رفتار سے دگنی ہے۔ غربت میں تیزی سے کمی آئی، 2009 میں 42 فیصد سے 2023 میں 17 فیصد تک، جب کہ 1990 کی دہائی کے وسط میں معیشت کا حجم 90 ارب ڈالر سے بڑھ کر تقریباً 480 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔

پروفیسر مومن نے ان کامیابیوں کو "حسینہ اکنامکس "کے نام سے منسوب کیا جس میں تیز رفتار ترقی اور سماجی بہبود دونوں پر ایک ساتھ توجہ مرکوز کی گئی۔ ان کی حکومت نے یونیورسل بجلی، بڑے پیمانے پر اسکولوں میں اندراج، افرادی قوت میں خواتین کی شرکت، ڈیجیٹل مہارتوں اور بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر کو آگے بڑھایا، ساتھ ہی ساتھ بزرگوں، بیواؤں، طلباء اور غریب ترین خاندانوں کے لیے سماجی تحفظ کے وسیع پروگرام بھی شروع کیے۔

وزیر خارجہ کے طور پر، مومن نے کہا کہ انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے محتاط سفارتی انداز میں بنگلہ دیش کی ترقی کے عزائم کو ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی: "پڑوسی مقدم "کے نقطہ نظر کے ساتھ "سب سے دوستی، کسی سے بدگمانی نہیں"۔

مومن نے واضح کیا کہ اقتصادی سفارت کاری، عوامی سفارت کاری اور علاقائی امن و استحکام کا نظریہ سرمایہ کاری کو راغب کرنے، برآمدات کو متنوع بنانے اور بنگلہ دیش کو بڑی طاقتوں کی عداوت سے دور رکھنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔

نیتن یاہو غزہ جنگ بندی معاہدے کو کیوں برقرار نہیں رکھنا چاہتے؟

تل ابیب، یکم جنوری (یو این آئی) اسرائیلی وزیرِاعظم بنیامین نیتن یاہو نے حال ہی میں امریکہ کا کامیاب دورہ کیا ہے جس کے بعد ان کی سیاسی پوزیشن مزید مضبوط ہوگئی ہے۔
غیر ملکی میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیتن یاہو کے دورے کے دوران اِن کی کھل کر تعریف کی اور غزہ جنگ بندی منصوبے پر اسرائیل کی کارکردگی کو 'سو فیصد' قرار دیا ہے۔
امریکی حکام کے مطابق نیتن یاہو غزہ جنگ بندی کے دوسرے مرحلے میں جانے سے دانستہ طور پر تاخیر کر رہے ہیں۔ معاہدے کے مطابق قیدیوں کے تبادلے، امداد کی فراہمی اور محاذوں کے منجمد ہونے کے بعد غزہ میں نئی انتظامیہ اور بین الاقوامی سیکیورٹی فورس تعینات ہونا تھی مگر اسرائیل نے ابھی تک اس معاہدے پر مکمل عملدرآمد نہیں کیا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ نیتن یاہو کے جنگ بندی کو مکمل طور پر نافذ نہ کرنے کی چار اہم وجوہات ہیں۔

1- دائیں بازو کا دباؤ
نیتن یاہو کی حکومت اسرائیل کی تاریخ کی سب سے سخت گیر دائیں بازو کی حکومت ہے۔ ان کے اتحادی وزراء جنگ بندی کے خلاف ہیں اور غزہ پر قبضے کے حامی ہیں۔ ان کی حمایت برقرار رکھنا نیتن یاہو کے لیے سیاسی طور پر ضروری ہے۔

2- غزہ میں بین الاقوامی فورس کی مخالفت
بین الاقوامی سیکیورٹی فورس کی تعیناتی سے اسرائیل کی فوجی آزادی محدود ہو جائے گی۔ نیتن یاہو نہیں چاہتے کہ غزہ میں کسی بیرونی طاقت کا اثر و رسوخ بڑھے یا اسرائیل کے فوجی فیصلے بین الاقوامی دباؤ میں آئیں۔

3- دو ریاستی حل سے گریز
جنگ بندی معاہدے میں مستقبل کے سیاسی حل کی بات بھی شامل ہے جسے دو ریاستی حل کی طرف قدم سمجھا جا رہا ہے۔ نیتن یاہو طویل عرصے سے فلسطینی ریاست کے قیام کے مخالف ہیں جبکہ اسرائیلی حکومت کی نئی آبادکاریاں اس امکان کو مزید کمزور بنا رہی ہیں۔

4- جنگ کی واپسی سے سیاسی فائدہ
اسرائیلی سیکیورٹی کابینہ کی مقبوضہ مغربی کنارے میں 19 نئی یہودی بستیوں کی منظوری
نیتن یاہو کو اپنے ملک میں کرپشن مقدمات، جبری فوجی بھرتی اور 7 اکتوبر کے حملوں پر عوامی جواب دہی جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے۔ ممکنہ طور پر نئی جنگ ان مسائل سے توجہ ہٹا سکتی ہے اور انہیں ایک بار پھر 'جنگی رہنما' کے طور پر پیش کرسکتی ہے۔
بین الاقوامی سیاسی مبصرین کے مطابق نیتن یاہو فی الحال حالات کو جوں کا توں رکھنا چاہتے ہیں تاکہ نہ امریکہ ناراض ہو اور نہ ہی ان کی داخلی سیاسی طاقت کمزور پڑے۔

افغان سرحد بند ہونے کے بعد پاکستان میں دہشت گرد حملوں میں نمایاں کمی

اسلام آباد، یکم جنوری (یو این آئی) پاکستان نے 11 اکتوبر کو افغانستان کے ساتھ سرحد بند کرنے کے بعد سرحد پار دہشت گردانہ حملوں اور تشدد سے جڑی ہلاکتوں میں نمایاں کمی ریکارڈ کی ہے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سینٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کی سالانہ سکیورٹی رپورٹ 2025 کے مطابق دسمبر میں دہشت گرد حملوں میں تقریباً 17 فیصد کمی آئی، جب کہ نومبر میں یہ کمی 9 فیصد تھی۔ شہریوں اور سکیورٹی اہلکاروں کی تشدد سے متعلق ہلاکتوں میں بھی آخری سہ ماہی کے دوران کمی دیکھی گئی، نومبر اور دسمبر میں بالترتیب تقریباً 4 فیصد اور 19 فیصد رہی۔
رپورٹ کے مطابق مجموعی تشدد میں تقریباً 34 فیصد اضافے کے ساتھ 2025 گزشتہ ایک دہائی کا سب سے پرتشدد سال رہا۔
2021 سے مسلسل پانچ برسوں سے تشدد میں اضافہ ہو رہا ہے، جو افغانستان میں طالبان کی واپسی سے منسلک ہے۔ سال بہ سال اضافے کی شرح 2021 میں تقریباً 38 فیصد، 2022 میں 15 فیصد سے زائد، 2023 میں 56 فیصد، 2024 میں قریب 67 فیصد اور 2025 میں 34 فیصد رہی۔
2024 اور 2025 کے تقابلی اعداد و شمار کے مطابق دہشت گردی اور انسداد دہشت گردی سے جڑے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہوا، جہاں ہلاکتیں 2024 میں 2555 سے بڑھ کر 2025 میں 3417 ہوگئیں، یعنی 862 اموات کا اضافہ ہوا۔
سب سے زیادہ اضافہ خیبر پختونخوا میں ریکارڈ ہوا، جہاں ہلاکتیں 2024 میں 1620 سے بڑھ کر 2025 میں 2331 ہوگئیں، جو قومی سطح پر اضافے کا 82 فیصد سے زائد اور صوبے میں تقریباً 44 فیصد سالانہ اضافہ ہے۔ بلوچستان میں بھی ہلاکتیں 787 سے بڑھ کر 956 ہوئیں، یعنی 169 اضافی اموات ہوئیں۔
تشدد کا زیادہ تر بوجھ خیبر پختونخوا اور بلوچستان پر رہا، جہاں 2025 میں مجموعی ہلاکتوں کا 96 فیصد سے زائد اور پرتشدد واقعات کا تقریباً 93 فیصد ریکارڈ ہوا۔ پنجاب اور سندھ میں تشدد کی سطح نسبتاً کم رہی۔ گلگت بلتستان سب سے کم متاثرہ علاقہ رہا، تاہم وہاں بھی ہلاکتوں میں گزشتہ برس کے مقابلے میں اضافہ ہوا۔

یمنی عالمِ دین شیخ علی الثانی دوران تدریسِ قرآن انتقال کر گئے

صنعا، یکم جنوری (یو این آئی) یمن کے معروف قرآن کے معلم اور عالمِ دین شیخ ڈاکٹر علی محمد الثانی قرآن کی تدریس کے دوران اچانک انتقال کر گئے۔ شیخ ڈاکٹر علی محمد الثانی کے انتقال سے پہلے کے آخری لمحات کیمرے کی آنکھ میں محفوظ ہو گئے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں یمنی عالمِ دین یمن کے صوبہ معارب میں قرآن کی درس و تدریس میں مصروف دکھائی دیتے ہیں کہ اچانک ان کی آنکھیں بند ہوتی ہیں اور وہ کرسی سے نیچے آ گرتے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شیخ ڈاکٹر علی الثانی رَمیلہ کے علاقے میں واقع نورہ مسجد میں حافظِ قرآن کی نگرانی کر رہے تھے۔ وہ معمول کے مطابق ایک طالب علم کی تلاوت توجہ سے سن رہے تھے اور ان کے ہاتھ میں قرآنِ مجید موجود تھا کہ اسی دوران ان کا انتقال ہو گیا۔ خیال رہے کہ مرحوم عالمِ دین نے اعلیٰ تعلیمی امتیاز کے ساتھ پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی تھی۔

دنیا کا سب سے وزنی انسان کا انتقال

میکسیکو، یکم جنوری (یو این آئی) دنیا کے سب سے وزنی شخص کا صرف 41 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا وہ گردوں کے شدید انفیکشن کا شکار تھا۔ غیر ملک میڈیا کے مطابق گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں دنیا کے سب سے وزنی شخص کے طور پر درج میکسیکو کے شہری جوآن پیڈرو فرانکو 41 برس کی عمر میں چل بسا۔ وہ گردوں کے شدید انفیکشن کے باعث زندگی کی بازی ہار گیا۔ گنیز ورلڈ ریکارڈ کے مطابق جوآن پیڈرو فرانکو کو 2017 میں دنیا کا سب سے وزنی زندہ انسان قرار دیا گیا تھا، جب ان کا وزن 1,322 پاؤنڈ، یعنی تقریباً 600 کلوگرام تک پہنچ چکا تھا۔ اس غیر معمولی وزن کے باعث وہ طویل عرصے تک بستر تک محدود رہے اور روزمرہ زندگی کے معمولات انجام دینا ان کے لیے انتہائی مشکل ہو گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق زندگی میں بہتری کی امید کے تحت جوآن پیڈرو نے وزن کم کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے سرجری کروائی اور سخت ڈائیٹنگ کا آغاز کیا اور موت سے قبل ان کا وزن 10 کلو تک کم ہو چکا تھا۔

شام میں پولیس پر خودکش حملہ، ایک اہلکار ہلاک، متعدد زخمی

دمشق، یکم جنوری (یو این آئی) شام کے شمالی شہر حلب میں خودکش حملے کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک جبکہ سکیورٹی فورسز کے متعدد اہلکار زخمی ہو گئے۔ شامی میڈیا کے مطابق خودکش بمبار نے حلب کے علاقے باب الفرج میں گشت پر مامور پولیس اہلکاروں کے قریب خود کو دھماکے سے اڑا لیا۔ دھماکے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ ریاستی میڈیا کا کہنا ہے کہ زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ حملے کی ذمہ داری تاحال کسی گروہ نے قبول نہیں کی۔

جاپان کا بھی افغان سفارتخانہ بند کرنے کا اعلان

ٹوکیو، یکم جنوری (یو این آئی) طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد افغان سفارتخانوں کی بندش میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ برطانیہ، ترکیہ اور ناروے کے بعد جاپان نے بھی افغان سفارتخانہ بند کرنے کا اعلان کر دیا۔ طالبان رجیم کی غیر جمہوری اور پرتشدد پالیسیوں کے نتیجے میں افغانستان کو شدید عالمی تنہائی کا سامنا ہے۔ افغان جریدے کے مطابق 31 جنوری 2026 سے افغان سفارتخانے میں تمام سیاسی اور اقتصادی امور معطل کر دیے جائیں گے۔ کابل ٹائمز کا کہنا ہے کہ بیرونِ ملک مقیم افغان شہریوں کے لیے سفارتی مشنز کی بندش ایک سنگین نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔ دوسری جانب افغان جریدے آمو نے لکھا کہ سیکیورٹی خدشات کے پیشِ نظر روس نے افغان مزدوروں کی بھرتی سے بھی انکار کر دیا ہے۔ ماہرین کے مطابق افغانی شرپسندوں اور سیکیورٹی خدشات پر امریکہ، جرمنی، پاکستان، ایران و دیگر ممالک سے افغان مہاجرین کو نکالا جا رہا ہے۔

نوعمری میں ٹرین کے سفر کے دوران افسوناک واقعہ کا ملکہ کیملا کا انکشاف

لندن، یکم جنوری (یو این آئی) برطانیہ کے شاہی خاندان سے تعلق رکھنے والی بادشاہ چارلس کی دوسری اہلیہ ملکہ کیملا نے انکشاف کیا ہے کہ ایک شخص ٹرین میں ان پر حملہ آور ہو گیا تھا۔ بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے ملکہ کیملا نے پہلی بار اس راز سے پردہ اٹھایا ہے کہ نوعمری میں ٹرین میں سفر کے دوران ایک شخص ان پر حملہ آور ہوا تھا اس وقت ان کی عمر 16 یا 17 سال تھی، انھوں نے بتایا کہ اس حملے نے نہ صرف انھیں شدید برہم کر دیا بلکہ انھوں نے ترکی بہ ترکی جواب دیا تھا۔ ملکہ کیملا نے بتایا کہ "جب میں ایک نوعمر لڑکی ہوا کرتی تھی، تو مجھ پر ٹرین میں حملہ کیا گیا، مجھے یاد ہے کہ اس وقت مجھے بہت غصہ تھا"۔ انھوں نے بدھ کو خواتین کے خلاف تشدد سے متعلق نشر ہونے والے ایک مباحثے کے دوران گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ "میں ٹرین اپنی کتاب پڑھ رہی تھی جب اس لڑکے نے مجھ پر حملہ کیا تو میں نے بھی جوابی وار کیا" کیملا نے بتایا کہ وہ اس شخص کو نہیں جانتی تھیں جس نے اس پر حملہ کیا، مجھے یاد ہے کہ ٹرین سے اترتے ہوئے میری ماں نے مجھے غور سے دیکھا تھا۔ بی بی سی کو انھوں نے بتایا کہ والدہ نے مجھ سے پوچھا کہ 'تمہارے بال کیوں کھڑے ہیں اور تمہارے کوٹ سے بٹن کیوں غائب ہے؟ کیملا نے کہا کہ "میں نے یہ واقعہ کئی سالوں سے چھپا ہوا تھا"۔
78 سالہ کیملا کئی سالوں سے خیراتی اداروں کے ساتھ کام کر رہی ہیں جو جنسی اور گھریلو تشدد کو ختم کرنے اور متاثرین کی مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کیملا پر ماضی میں ہونے والے حملے کی اطلاع پہلی بار ستمبر میں اس وقت سامنے آئی تھی جب ٹائمز اخبار میں شاہی خاندان کے بارے میں ایک کتاب شائع کی گئی تھی، لیکن اس سے قبل بکنگھم پیلس نے اس کی تصدیق نہیں کی تھی۔

شہباز شریف اور سعودی ولی عہد کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ، خطے کی صورتحال پر گفتگو

اسلام آباد، یکم جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان سے ٹیلی فون پر بات چیت کے بعد وزیرِاعظم شہباز شریف نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور سعودی عرب کے لیے ایک پرجوش اور امید افزا مستقبل کا تصور پیش کیا ہے۔ جمعرات کی صبح سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری پیغام میں وزیرِاعظم نے ایک روز قبل وزیرِاعظم آفس کی جانب سے جاری بیان کی توثیق کی۔ وزیرِاعظم نے اس گفتگو کو نہایت خوشگوار اور دوستانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان طویل عرصے سے قائم برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا، جو حالیہ مہینوں میں نئی بلندیوں تک پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے مملکت سعودی عرب کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا جبکہ خطے کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال ہوا، جس میں امت کے اندر اتحاد اور مکالمے و سفارت کاری کے ذریعے علاقائی امن و استحکام برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ وزیرِاعظم نے کہا کہ وہ سعودی ولی عہد کے شکرگزار ہیں جنہوں نے باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں پاکستان کے ساتھ تعاون بڑھانے کی خواہش کا اعادہ کیا اور آئندہ برس پاکستان کا سرکاری دورہ کرنے کے ارادے سے بھی آگاہ کیا۔
وزیرِاعظم نے کہا کہ مل کر ہم پاکستان اور سعودی عرب کے لیے ایک پرجوش اور امید افزا مستقبل کا تصور رکھتے ہیں۔ اسی نوعیت کا بیان ایک روز قبل وزیرِاعظم آفس کی جانب سے بھی جاری کیا گیا تھا، جب وزیرِاعظم نے وزیرِاعظم ہاؤس میں سعودی سفیر نواف بن سعید احمد المالکی سے ملاقات کی تھی، جس میں علاقائی اور عالمی امور پر گفتگو ہوئی۔ وزیرِاعظم نے مکالمے اور سفارت کاری کے ذریعے امن و استحکام برقرار رکھنے کی ضرورت پر ایک بار پھر زور دیا۔ انہوں نے دوطرفہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان کے سعودی عرب کے ساتھ تعلقات مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا اور پاکستان کے لیے سعودی حمایت اور خطے میں امن و استحکام کے فروغ میں اس کے کردار کو سراہا۔ وزیرِاعظم نے رواں سال ولی عہد سے ہونے والی اپنی ملاقاتوں کو نہایت مفید قرار دیا، جن کے باعث پاک سعودی تعلقات نئی سطح پر پہنچے۔ انہوں نے مشکل وقت میں پاکستان کے لیے سعودی عرب کی مسلسل حمایت اور علاقائی امن کے فروغ میں اس کے تعمیری کردار پر گہری قدردانی کا اظہار کیا۔ سعودی سفیر نے سعودی قیادت کی جانب سے نیک تمناؤں کا پیغام پہنچایا اور باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں پاکستان کے ساتھ تعاون بڑھانے کی خواہش کا اعادہ کیا۔

ٹرمپ کے فیصلے کا جواب، مالی اور برکینا فاسو کا امریکی شہریوں پر سفری پابندی کا اعلان

اواگادوگو/ بماکو، یکم جنوری (یو این آئی) مغربی افریقہ کے ممالک مالی اور برکینا فاسو نے امریکی شہریوں کے سفر پر پابندی عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ان ممالک کو سفری پابندی کی فہرست میں شامل کیے جانے کے ردِعمل میں کیا گیا ہے۔ دونوں ممالک کی وزارتِ خارجہ نے منگل کی شب جاری الگ الگ بیانات میں کہا کہ یہ اقدام "باہمی ردِعمل" کے اصول کے تحت اٹھایا گیا ہے۔ وائٹ ہاؤس نے 16 دسمبر کو اعلان کیا تھا کہ صدر ٹرمپ مالی، برکینا فاسو اور پانچ دیگر ممالک کو مکمل سفری پابندی کی فہرست میں شامل کر رہے ہیں، جس کا اطلاق یکم جنوری سے ہوگا۔ امریکی حکام کے مطابق یہ پابندی ان ممالک پر لگائی گئی ہے جہاں اسکریننگ، جانچ پڑتال اور معلومات کے تبادلے کے نظام میں سنگین اور مسلسل خامیاں پائی جاتی ہیں، جو امریکی قومی سلامتی اور عوامی تحفظ کے لیے خطرہ سمجھی جاتی ہیں۔ مالی کی حکومت نے کہا ہے کہ اس فیصلے سے قبل ہم سے کوئی مشاورت نہیں کی گئی اور امریکی مؤقف زمینی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتا۔ برکینا فاسو نے بھی امریکی اقدام کو یکطرفہ قرار دیا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھی خطے کے دیگر ممالک نے امریکی سفری پابندیوں کے جواب میں ایسے اقدامات کیے ہیں۔
25 دسمبر کو نائیجر نے امریکی شہریوں کو ویزے جاری کرنے بند کرنے کا اعلان کیا تھا، جبکہ جون میں چاڈ نے بھی امریکہ کی جانب سے سفری پابندی کی فہرست میں شامل کیے جانے کے بعد امریکی شہریوں کے لیے ویزا معطل کر دیا تھا۔

آسٹریلیا کے جنگلات میں آگ لگی یا لگائی گئی؟ اہم حقائق سامنے آ گئے

ساؤتھ ویلز، یکم جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے ساحلی علاقے میں خوفناک آتشزدگی سے درجن سے زائد مکانات جل کر خاکستر ہوئے، سوشل میڈیا پر آگ سے متعلق خدشات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔
غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق آسٹریلیا کی ریاست نیو ساؤتھ ویلز کے وسطی ساحلی علاقے میں دسمبر کی شدید گرمی کے دوران لگنے والی جنگلاتی آگ کے نتیجے میں ایک درجن سے زائد مکانات تباہ ہو گئے۔
جس کے بعد سوشل میڈیا پر صارفین کی جانب سے خدشات کا اظہار کیا جا رہا ہے، جن میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ آگ اسمارٹ میٹرز (ڈیجیٹل بجلی کے میٹرز) یا لیزر ہتھیاروں کے ذریعے لگائی گئی ہے کیونکہ آگ سے مبینہ طور پر قریبی درخت اور پودے محفوظ رہے۔
آسٹریلیا کے جنگلوں میں لگنے والی آگ (بش فائرز) ایک عام مگر تباہ کن قدرتی آفت ہے، جو خاص طور پر گرم اور خشک موسم میں شدت اختیار کرتی ہے، جس میں یوکلپٹس کے درخت (جن میں تیل ہوتا ہے) اور ان کی لٹکتی چھال آگ کو تیزی سے پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، اور اس آگ سے نہ صرف بڑے پیمانے پر جنگلات اور املاک کو نقصان پہنچتا ہے، بلکہ لاکھوں جانور بھی ہلاک ہو جاتے ہیں جیسا کہ 2019-2020 کی آگ نے شدید تباہی مچائی تھی جس کی تحقیقات بھی کی گئیں تھیں۔
رپورٹ کے مطابق حالیہ لگنے والی آگ سے متعلق پولیس کی تحقیقات میں اس بات کا کوئی ثبوت سامنے نہیں آیا کہ آگ جان بوجھ کر لگائی گئی ہو۔ حکام کے مطابق آگ کے دوران بڑی تعداد میں جھاڑیاں جلیں جبکہ گھروں تک پہنچنے والی آگ جھاڑیوں سے اٹھنے والے شعلوں اور چنگاریوں کے باعث پھیلی۔
ایک آسٹریلوی صارف کی جانب سے شیئر کی گئی پوسٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ آگ ایک گھر سے دوسرے گھروں تک جا رہی ہے جبکہ آس پاس کے درخت اور سبزہ زیادہ تر محفوظ ہے۔ پوسٹ میں یہ بھی عندیہ دیا گیا کہ اسمارٹ پاور میٹرز یا ڈائریکٹڈ انرجی ویپنز (اعلیٰ توانائی کے لیزر ہتھیار) آگ لگنے کا ذریعہ ہو سکتے ہیں جبکہ حکومت اس تباہی کی وجہ موسمیاتی تبدیلی (کلائمٹ چینج) کو قرار دے رہی ہے۔
یہ پوسٹ 400 سے زائد بار شیئر کی گئی، جس میں ایک جلتے ہوئے مکان کی تصویر بھی شامل تھی۔

ٹرمپ کا نیشنل گارڈز کو واپس بلانے کا فیصلہ

واشنگٹن، یکم جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شکاگو، لاس اینجلس اور پورٹ لینڈ سے نیشنل گارڈ کو واپس بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ نیشنل گارڈ کی تعیناتی سے ان شہروں میں جرائم میں واضح کمی آئی، جرائم دوبارہ بڑھے تو ان شہروں میں وفاقی فورسز کو دوبارہ تعینات کر دیا جائے گا۔ امریکی صدر نے خبردار کیا کہ فورسز کی واپسی پہلے سے زیادہ سخت اور مضبوط شکل میں ہو سکتی ہے۔ اس سے قبل امریکہ کی سپریم کورٹ نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی شکاگو میں نیشنل گارڈ تعیناتی کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا تھا جب ریپبلکن صدر ملک کے اندرونی معاملات کے لیے فوج کے استعمال کو ڈیموکریٹس کی زیرِ قیادت مختلف ریاستوں اور علاقوں میں بتدریج بڑھا رہے تھے، ناقدین کی جانب سے اس پالیسی کو مخالفین کو سزا دینے اور اختلافِ رائے کو دبانے کی کوشش قرار دیا گیا تھا۔

جنوبی برازیل میں فائرنگ سے 5 افراد ہلاک

ساؤ پالو، یکم جنوری (یو این آئی) برازیل کی جنوبی ریاست پرانا میں فائرنگ کے دو واقعات میں ایک متاثرہ اور چار مسلح مشتبہ افراد سمیت پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ ایک شخص کی لاش، جسے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا، کارنیلیو پروکوپیو کے ایک محلے سے ملی، جو ریاست کے دارالحکومت کریٹیبا سے تقریباً 380 کلومیٹر دور اور برازیل کی ارجنٹائن اور پیراگوئے کی سرحد سے تقریباً 520 کلومیٹر دور واقع ہے۔ ملٹری پولیس نے بعد میں چار مسلح مشتبہ افراد کو تلاش کیا جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اس واقعے سے جڑے تھے اور ان کا تعاقب کیا، جو بدھ کی صبح فائرنگ کے تبادلے میں ختم ہوا، جس میں چاروں افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ مشتبہ افراد نے ایک گاڑی میں فرار ہونے کی کوشش کرتے ہوئے فائرنگ کی جو تعاقب کے دوران الٹ گئی۔ مقامی میڈیا کے مطابق چاروں افراد کی لاشیں کار کے اندر دو آتشیں اسلحہ کے ساتھ ملیں۔

اپنی ایک غلطی سے امریکی خاتون لاکھوں ڈالرز جیت گئی

جانسن سٹی، یکم جنوری (یو این آئی) امریکی خاتون کو اس کی ایک غلطی نے لاکھوں ڈالر کا جیک پاٹ جتوا دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی ریاست اِلینوائے کے شہر جانسن سٹی سے تعلق رکھنے والی خاتون ہولی کا کہنا تھا کہ انہیں ویب سائٹ سے دو ڈالر فاسٹ پلے ٹکٹ خریدنا تھا مگر انہوں نے حادثاتی طور پر 20 ڈالر میگنیفیسنٹ ملٹی پلائر ٹکٹ خرید لیا۔ رپورٹس کے مطابق خاتون ہولی نے بتایا کہ وہ فلم دیکھ رہی تھیں اور اس ہی دوران انہوں نے حادثاتی طور پر 20 ڈالر کا ٹکٹ خرید لیا۔ خاتون نے غیر ارادی طور پر خریدے گئے اس ٹکٹ سے 2 لاکھ 50 ہزار ڈالر کا جیک پاٹ جیت لیا۔ خاتون نے بتایا کہ جب انہوں نے نتائج چیک کیے تو انہیں یقین نہیں آیا کہ وہ انعام جیت چکی ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے بھی امریکہ میں کرسمس کی رات پاور بال لاٹری میں ایک خوش نصیب امریکی شہری نے 1.8 ارب ڈالر کی تاریخی لاٹری جیتی تھی، ٹکٹ امریکی ریاست آرکنساس میں فروخت ہوا تھا۔ پاور بال حکام کا کہنا تھا کہ جیتنے والے ٹکٹ نے تمام چھ نمبرز درست طور پر ملائے، جن میں 4، 25، 31، 52 اور 59 کے ساتھ ریڈ پاور بال نمبر 19 اور 2x پاور پلے ملٹی پلائر شامل تھا۔ حتمی ٹکٹ فروخت کے بعد جیک پاٹ کی مجموعی مالیت 1.817 ارب ڈالر تک پہنچ گئی۔ یہ انعام امریکی تاریخ میں اب تک جیتا جانے والا دوسرا سب سے بڑا لاٹری جیک پاٹ ہے جبکہ رواں سال پاور بال کا سب سے بڑا انعام بھی یہی ہے۔

نومولود بچے کو اسپتال میں چھوڑ کر ماں فرار

لندن، یکم جنوری (یو این آئی) برطانیہ کے اسپتال میں ایک خاتون زچگی کے بعد اپنے نومولود بچے کو اسپتال میں ہی چھوڑ کر فرار ہوگئی، خاتون کی تلاش کیلیے پولیس نے عوام سے مدد کی اپیل کی ہے۔ برطانیہ کے علاقے روم فورڈ میں پولیس نے ایک نوجوان ماں کی تلاش شروع کر دی ہے جو زچگی کے فوراً بعد اپنے نومولود بچے کو اسپتال میں چھوڑ کر وہاں سے چلی گئی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق نومولود بچے کو اسپتال میں چھوڑ کر فرار ہونے والی ماں کی تلاش جاری ہے، پولیس حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ خاتون کی تلاش کیلیے تعاون کریں۔ پولیس کو گزشتہ روز اس وقت اطلاع دی گئی جب رپورٹ سامنے آئی کہ ایک خاتون نے بچے کو جنم دینے کے بعد اسپتال چھوڑ دیا ہے، جبکہ نومولود بستر پر موجود تھا۔ میٹروپولیٹن پولیس کے مطابق بچہ اس وقت اسپتال کے عملے کی نگرانی میں ہے اور اس کی صحت اچھی ہے، پولیس نے خاتون کی سی سی ٹی وی تصاویر بھی جاری کی ہیں، جن میں اسے اسپتال آتے اور جاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق خاتون کی عمر تقریباً 20 سال ہے، جو دیکھنے میں دبلی پتلی ہے، بال گہرے رنگ کے ہیں اور آخری مرتبہ اسے ہلکے رنگ کا ٹاپ اور نقش و نگار والی اسکرٹ پہنے دیکھا گیا تھا۔ میٹ پولیس کے ترجمان نے بتایا کہ خاتون کی خیریت کے حوالے سے تشویش میں اضافہ ہو رہا ہے اور عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ اگر کسی کے پاس اس بارے میں کوئی معلومات ہوں تو پولیس سے رابطہ کرے۔ اس کیس کی تفتیش کرنے والے افسر نے میڈیا کو بتایا کہ یہ خاتون ابھی زچگی کے مرحلے سے گزری ہے، اسی وجہ سے وہ انتہائی نازک حالت میں ہے۔ یہ کوئی فوجداری تفتیش نہیں ہے، ہمارا مقصد صرف اسے تلاش کرنا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ وہ خیریت سے ہے۔

سوئٹزرلینڈ کے سیاحتی مقام پر نیوایئر نائٹ پر دھماکہ، 10 افراد ہلاک، متعدد زخمی

جنیوا، یکم جنوری (یو این آئی) سوئٹزرلینڈ کے لگژری ریزورٹ کے بار میں دھماکے سے 10 افراد ہلاک اور 10 زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سوئس پولیس نے بتایا ہے کہ کرانس مونٹانا کے لگژری ریزورٹ اِسکی کے ایک بار میں زوردار دھماکے سے تباہ ہو گیا۔ سوئس پولیس حکام نے غیر ملکی خبر ایجنسی کو بتایا کہ دھماکے میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے، تاہم انہوں نے ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد اور دھماکے کی وجوہات سے متعلق کچھ آگاہ نہیں کیا۔ بعد ازاں میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ بار میں ہونے والے دھماکے میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور 10 زخمی ہوئے، زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب ایک بج کر 30 منٹ پر سیاحت کے لیے مشہور اِسکی ریزورٹ میں زوردار دھماکہ ہوا، دھماکے کے وقت نیو ایئر نائٹ منانے والے افراد کی بڑی تعداد بار میں موجود تھی۔

بھاجپا،سی پی آئی (ایم) اور کانگریس کی ضمانت ضبط ہوجائے گی: وی سیوداسن داسو

آسنسول: یکم رجنوری،(عوامی نیوز سروس): نیو کیندہ موڑ میں واقع جموڑیہ بلاک 2 ترنمول کانگریس کے دفتر میں ایک تنظیمی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ترنمول کانگریس کے ریاستی سکریٹری اور جموڑیہ اسمبلی کے کوآرڈینیٹر وی سیوداسن داسو، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہریرام سنگھ، جموڑیہ بلاک 2 ترنمول کانگریس کے صدر سدھارتھ رانا، نائب صدر دنیش چکرورتی، خواتین کی ترنمول کانگریس بلاک 2 کی صدر پچول بنرجی، جموڑیہ بلاک 2 کے صدر راجہ بی بی وغیرہ موجود تھے۔ سنگھ، للتو قاضی وغیرہ۔ میٹنگ کے دوران ترنمول کانگریس کے ریاستی سکریٹری اور جموڑیہ اسمبلی کوآرڈینیٹر وی سیوداسن داسو نے کہا کہ آنے والے چند مہینوں میں ریاست میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں، اور ترنمول کانگریس کے تمام کارکنوں اور حامیوں کو متحد ہو کر انتخابات کی تیاری کرنی ہوگی۔
انہوں نے کہا کہ اگر ترنمول کانگریس کے تمام کارکن متحد ہو کر انتخابی جنگ میں اترتے ہیں تو اپوزیشن جماعتوں بی جے پی، سی پی آئی (ایم) اور کانگریس کی ضمانت ضبط ہو جائے گی انہوں نے کہا کہ بی جے پی ایک فرقہ پرست گروہ ہے جو بدامنی پھیلاتی ہے یہ انتخابی پانی کو عبور کرنے کی کوشش کر رہا ہے ریاست کے عوام واقف ہیں اور بی جے پی کے ارادوں کو پہچان چکے ہیں۔
انہوں نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی شکست یقینی ہے، جس کے لیے ترنمول کانگریس کے تمام کارکنوں کو متحد ہو کر انتخابی تیاریوں میں لگنا ہوگا اور بوتھ سطح پر تنظیم کو مضبوط کرنا ہوگا۔

سالان پور کی ایلوکوینٹ فیکٹری میں مزدوروں کا استحصال، انتظامیہ کے کردار پر سوال

آسنسول: یکم رجنوری،(عوامی نیوز سروس): سالان پور بلاک کے دیندوا علاقے میں شمبری گروپ کے فصیح۔ کارخانہ اب صرف ایک صنعتی ادارے کا نام نہیں رہا، یہ آہستہ آہستہ مزدوروں کے لیے خوف کا باعث بنتا جا رہا ہے علامت بنتا۔ ایک بار پھر حادثہ، ایک بار پھر خون، ایک بار پھر وہ سانس۔ ''موت جاری ہے''۔ لیکن سوال صرف ایک ہے کہ تحقیقات سے پہلے کیوں جانیں ضائع ہو رہی ہیں، لاشیں کیوں دھوئی جا رہی ہیں اور خون کیوں بہایا جا رہا ہے؟ محکمہ بجلی کا کارکن 30 سالہ چندن کمار سہ پہر فیکٹری کے اندر کرین پر کام کرتے ہوئے بھیانک حادثے کا شکار ہوا بہار کے رہنے والے نوجوان مزدور کے جسم اور ٹانگوں پر شدید چوٹیں آئیں۔ انہیں فوری طور پر درگاپور کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہسپتال کے بستر پر لیٹا چندن اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہا ہے اور فیکٹری کے اندر ذمہ داری سے بچنے کے لیے خاموش ہیکیا یہ حادثہ الگ تھلگ ہے؟ ہرگز نہیں۔ حال ہی میں راہول بھنڈاری نامی مزدور ایک دھماکے کے واقعے میں جھلس کر ہلاک ہو گیا تھا وہ علاج سے بچ گیا، لیکن آگ کے نشانات اس کے جسم پر اس کی زندگی کا ثبوت ہیں۔ کارکنوں کی شکایات ہیں ان کا مطالبہ یہ ہے کہ انہیں دن میں 12 گھنٹے سونا پڑتا ہے لیکن حفاظت کا کوئی مناسب نظام نہیں ہیکوئی معیاری ہیلمٹ نہیں، کوئی حفاظتی بیلٹ نہیں، کوئی مناسب تربیت نہیں۔ خطرے میں کام کرنا پڑتا ہے مناسب تربیت نہیں مزدور خطرے میں کام کرنے پر مجبور ہے۔ ایک کارکن کے الفاظ میں، "اگر آپ کام نہیں کریں گے، آپ کو کھانا نہیں ملے گا، اگر آپ اس کے بارے میں بات کریں گے، تو آپ اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔" یہ کیا فن ہے، یا جدید غلامی؟ مخالفین کا الزام ہے کہ ایلوکوینٹ فیکٹری میں مزدوروں کا صرف استحصال کیا جاتا ہے پیداوار بڑھتی ہے، منافع بڑھتا ہے لیکن کارکنوں کی حفاظت میں اضافہ نہیں ہوتا اگر ایک شخص زخمی ہوتا ہے تو اس کی جگہ دوسرے شخص کو لایا جاتا ہے فیکٹری کے پہیے نہیں رکے صرف مزدوروں کے خواب رک گئے ہیں اس واقعے کے بعد فیکٹری کے انچ اور جتیندر نے فون پر بتایا کہ یہ درست ہے کہ حادثہ ہوا، لیکن اب وہ تحقیقات میں مصروف ہیں اس لیے تفصیل سے کچھ نہیں کہا جا سکتا یہ بیان سب سے بڑے طنز کی طرح ہے کیونکہ، ہر حادثے کے بعد ایک ہی بات سنائی دیتی ہیلیکن حقیقت میں کچھ بھی نہیں بدلتا سیکورٹی مضبوط نہیں ہوتی، ذمہ داروں کو سزا نہیں ملتی آج چندن کمار ہسپتال،کل کب؟ یہ سوال اب دیندوا سے سالان پور تک گردش کر رہا ہے انتظامیہ کے کردار پر سوال اٹھ رہے ہیں بار بار حادثات کے بعد کوئی سخت کارروائی کیوں نہیں کی جاتی؟ فیکٹری حکام کا احتساب کیوں نہیں ہو رہا؟ Eloquent فیکٹری کے اندر اس غصے کو دبایا نہیں جا سکتا اگر محنت کشوں کے خون کی قیمت میں ترقی ہے تو یہ عوام کی ترقی نہیں ہیاگر آج لوگ نہ بیدار ہوئے تو مستقبل میں اس فہرست میں صرف نام ہی بدلیں گے' تباہی ہوتی رہے گی۔ سوال ایک: اس فیکٹری کے منافع کو برقرار رکھنے کے لیے مزید کتنے مزدوروں کا خون درکار ہے؟۔

نئے سال کی آمد پر ٹریفک پولس الرٹ

آسنسول: یکم رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کی نعمت پور ٹریفک پولیس نے رات 8:00 بجے نعمت پور نیو روڈ پر خصوصی چیکنگ مہم چلائی جس میں خاص طور پر بائک سواروں اور چار پہیہ گاڑی چلانے والے نوجوانوں کی جانچ کی گئی نوجوان نشے میں نہ رہیں جو کسی بھی حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔ ہونے والے حادثات کی روک تھام کے لیے یہ ایک خصوصی پولیس آپریشن ہے نعمت پور ٹریفک پولیس کے انسپکٹر شیونندن دوبے نے جو جائے وقوعہ پر موجود تھے، کہا کہ نئے سال کو پُر امن طریقے سے منانے اور کسی بھی سڑک حادثات کو روکنے کے لیے یہ سخت آپریشن جنوری بھر جاری رہے گا۔ آسنسول نارتھ ٹرافک اوسی اشرف اسلام کی قیادت میں اسنسول جبلی موڑ میں 31 دسمبر کی شب نشہ جانچ مشین کے ساتھ ٹرافک جانچ کی ڈرائیو کرنے والوں کو مشین میں پھونک مار کر جانچ کی گئی اور سال نو کی مبارکباد دی گئی اوسی اشرف نے بتایا کہ کئی روز تک ایسی جانچ مہم چلے گی۔

آسنسول میں بلڈر پر وعدہ خلافی کا الزام

آسنسول: یکم رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میں انکور سوکرتی اپارٹمنٹس کا تنازعہ بدستور جاری ہے انکور سوکرتی اپارٹمنٹس کے رہائشیوں نے کچھ دن پہلے ایک پریس کانفرنس کی تھی جس میں بلڈر سریندر شرما پر وعدہ خلافی کا الزام لگایا تھا ان کا کہنا تھا کہ سریندر شرما نے اپارٹمنٹس بیچتے وقت جو وعدے کیے تھے ان میں سے کوئی بھی پورا نہیں ہوا انہوں نے الزام لگایا کہ پانی کی قلت ہے اور نصب آگ بجھانے والے آلات کام نہیں کر رہے ہیں، جس کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ مزید برآں، سریندر شرما نے متعدد دیگر سہولیات کا وعدہ کیا تھا، جن میں سے کوئی بھی اس نے پورا نہیں کیا۔ اس کے بعد سریندر شرما نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے انکور سکریتی باشندوں کی طرف سے لگائے گئے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔ اس بیان پر ردعمل جاری کیا گیا آج انکور سکریتی کے مکینوں نے ایک بار پھر اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے پریس کانفرنس کی اپارٹمنٹ میں ایک فلیٹ خریدار انیل جالان نے بتایا کہ پانی کی قلت ہے۔ آگ بجھانے کے آلات کام نہیں کر تیوعدہ کیا گیا پلے ایریا نہیں بنایا گیا تکمیل کا سرٹیفکیٹ موصول نہیں ہوا ہے۔ مکینوں کو پوزیشن لیٹر تک نہیں ملا۔ ایک اور رہائشی، منیندر چوبے نے بھی سریندر شرما پر وعدے کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اس نے فلیٹ بیچتے وقت جو وعدے کیے تھے ان میں سے کوئی بھی پورا نہیں کیا چوبے نے بتایا کہ انہوں نے بلڈر کے خلاف RERA میں شکایت درج کرائی ہے اور 5 جنوری سے شروع ہونے والے آسنسول میونسپل کارپوریشن اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر سمیت دیگر دفاتر میں شکایت درج کروائیں گے۔

نیوکیندہ: سڑک حادثہ میں تین نوجوان زخمی

آسنسول: یکم رجنوری،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ تھانہ کے کیندہ پھانڑی کے تحت نیو کیندہ نمبر دو کہار پاڑا کے قریب سڑک حادثہ میں تین نوجوان زخمی ہوگیمعلومات کے مطابق نیو کیندہ اوسی پی میں کام کرنے والے ٹھیکیدار کے فور وہیلر سے موٹر سائیکل سوار تین نوجوان زخمی ہو گئے حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں نے موقع پر پہنچ کر فور وہیلر کو روکا اور سڑک بلاک کر کے مظاہرہ کیا اس دوران مقامی ہرے کرشنا باوڑی نے بتایا کہ تین نوجوان موٹر سائیکل پر سوار وشال باوڑی، سورج باوڑی، دویک باوڑی سلڈانگا سے نیو کیندہ باوڑی پاڑا کی طرف آ رہے تھے۔ اس دوران تینوں نوجوانوں کو دو نمبر کہار پاڑا کے قریب او پی سی کنٹریکٹر رونک سنگھ کی فور وہیلر نے ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے تینوں شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد او پی سی کا ایک اور ٹھیکیدار بٹو سنگھ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال لے گیا۔ انہوں نے کہا کہ دو نمبر کہار پاڑا سے چار نمبر جانے والی سڑک پر ڈمپر اور او پی سی گاڑیاں تیز رفتاری سے چلتی ہیں۔ جس کی وجہ سے کسی بھی وقت حادثہ کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سڑک پر سپیڈ بریکر بنانا بہت ضروری ہے۔ تاکہ حادثات پر قابو پایا جا سکے۔

سائٹ پر کام روک کر احتجاج

آسنسول: یکم رجنوری،(عوامی نیوز سروس): پنڈیشور اسمبلی کے تحت نوگرام کی ویلج کمیٹی کی جانب سے بحالی کے مطالبہ پر ای سی ایل کے سون پور بازاری پنچ کا کام روک کر احتجاج کیا گیا۔ اس سلسلے میں نوگرام ویلج کمیٹی کے صدر ستانشو منڈل اور سکریٹری سراج نے بتایا کہ سال 2023 سے ہمارے نوگرام کی بحالی کے لیے مینیجر سے میٹنگز ہو رہی ہیں لیکن ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ منیجر نوگرام کی بحالی کے معاملے کو نظر انداز کر رہے ہیں ہم نے سون پور بازار علاقے میں نوگرام سائٹ پر کام روک دیا۔ اگر انتظامیہ چھ ماہ کے اندر ہماری بحالی نہیں کرتی ہے، تو ہم سائٹ کو چھوڑ دیں گیکام روک دیا جائے گا، ہم نے ابھی انتظامیہ سے بات کی ہے، فی الحال انتظامیہ نے گاؤں کی کمیٹی کو میٹنگ کے لیے بلایا ہے ہمارا مسئلہ بحالی کا ہے، اس کے ساتھ ہی ہمارے لیے پنڈیشور جانے کے لیے ایک مین سڑک ہے، اس سڑک کے بالکل قریب مٹی کی کھدائی کی جا رہی ہے، ہمارا مطالبہ ہے کہ سڑک کے 200 میٹر کے اندر مٹی کی کھدائی نہ کی جائے، اور کنویں کے دوران انتظامیہ کو بہت زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہیاس طرف توجہ دی جائے اگر انتظامیہ نے ہمارے مطالبات کو نظر انداز کیا تو مستقبل میں ہم اس سے بھی بڑا احتجاج کریں گے۔

آسنسول کارپوریشن کمشنر نے کلٹی اور براکر میں جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا

آسنسول: یکم رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کمشنر اکما جے سنگھ نے میونسپل انجینئروں کی ایک ٹیم کے ساتھ کلٹی اور براکر کے مختلف وارڈوں میں چلائے جا رہے ترقیاتی پروجیکٹوں کا اچانک معائنہ کیا میونسپل کمشنر نے میونسپل کارپوریشن کے بورو چیئرمین اور وارڈ کونسلروں کو ترقیاتی کام جنگی بنیادوں پر کرنے کی ہدایت دی انہوں نے کلٹی کے وارڈ نمبر 72 میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان کے تحت میونسپل کارپوریشن نے کلٹی علاقہ کے مختلف وارڈوں میں ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈز کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ریاستی حکومت کی مختلف اسکیموں کے تحت چلائے جا رہے ترقیاتی کاموں کو تیزی سے مکمل کیا جائے۔ دریں اثناء بورو نمبر 9 کے بورو چیئرمین چیتیا مانجھی نے میونسپل کمشنر کو وارڈ نمبر 72 سمیت مختلف وارڈوں میں جاری ترقیاتی کاموں کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ تمام کونسلروں کو ترقیاتی کاموں کو جنگی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر آسنسول میونسپل کارپوریشن کو ترقیاتی کام جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ میونسپل کمشنر کی ہدایت پر میونسپل کارپوریشن کے انجینئر کلٹی علاقہ کے مختلف وارڈوں میں ترقیاتی کاموں کی تفصیلات لینے میں مصروف ہیں۔ ایگزیکٹو انجینئر آر کے سریواستو، انجینئرس سنتوش کمار، ایس بھٹاچاریہ، اسسٹنٹ انجینئر سدامے ہزارا اور میونسپل کارپوریشن کے افسران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

حادثے میں زخمی استاد جوڑے کے علاج کی مانگ پر روڈ بلاک

آسنسول: یکم رجنوری،(عوامی نیوز سروس): فور وہیلر کے ساتھ ٹکر میں زخمی ہونے والے ایک ٹیچر جوڑے کے اہل خانہ اور خیر خواہوں نے صبح روپنارائن پور-میہی جام مین روڈ پر سڑک بلاک کر دی اور طبی اخراجات اور معاوضے کا مطالبہ کیا معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ اتوار کو ایک ہولناک سڑک حادثہ نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا تھا ٹاٹا نیکسن کار اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم میں ایک استاد اور اس کی بیوی شدید زخمی ہو گئے زخمی جوڑا معاشرے کے لیے کسی ترغیب سے کم نہیں- وہ غریب اور پسماندہ طبقے کے بچوں کو محض 30 روپے فیس میں تعلیم فراہم کرتے تھے۔ حادثے کے بعد زخمی جوڑے اسے علاج کے لیے درگاپور کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے لواحقین کے مطابق اس کے علاج پر اب تک 4 لاکھ روپے سے زائد خرچ ہو چکا ہیصورتحال اس قدر سنگین ہے کہ خاندان کے مالی حالات تباہ ہو چکے ہیں لواحقین کا الزام ہے کہ اسے ٹکر مارنے والی گاڑی کے مالک نے ابھی تک ان کے علاج کے لیے کوئی معاوضہ یا مالی امداد فراہم نہیں کی۔ علاج کے لیے رقم کی عدم دستیابی اور کار مالک کی بے حسی سے ناراض خاندان کے افراد اور مقامی لوگوں نے روپنارائن پور سے میہی جام تک مین روڈ کو مکمل طور پر بلاک کر دیا اور حکومت اور انتظامیہ سے علاج کے اخراجات برداشت کرنے میں مدد کا مطالبہ کیا۔
لواحقین کا کہنا تھا کہ ہمیں کچھ نہیں چاہیے۔ گاڑی کے مالک کو فوری طور پر معاوضہ ادا کرنے پر مجبور کیا جائے سماج کے ہر طبقے کے لوگوں کو اس گروجی کے لیے آگے آنا چاہیے۔ دو دن میں 4 لاکھ خرچ ہو گئیاتنے پیسے کہاں سے لائیں گے؟ گاڑی کے مالک نے ایک بار بھی استفسار نہیں کیا۔ جب تک ہمیں مدد کی یقین دہانی نہیں مل جاتی ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملتے ہی روپنارائن پور پولیس موقع پر پہنچ گئی پولیس افسران نے مظاہرین کو پرسکون کیا اور انہیں یقین دلایا کہ وہ کار کے مالک سے رابطہ کریں گے اور مناسب معاوضے کے لیے اس سے بات کریں گے۔ پولیس کی جانب سے دی گئی یقین دہانی کے بعد جام ہٹا کر ٹریفک بحال کر دی گئی۔

فیکٹریوں کی آلودگی سے لوگوں کا جینا مشکل، مشتعل افراد کا گیٹ بلاک کر کے مظاہرہ

آسنسول: یکم رجنوری،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ انڈسٹریل ایریا میں آلودگی کم ہونے کے بجائے روز بروز بڑھتی جا رہی ہیان فیکٹریوں کے قریب رہنے والے دیہاتیوں کے لیے زندگی مشکل ہو گئی ہیاس بڑھتی ہوئی آلودگی کی وجہ سے سڑکوں پر گہرے کالے جمع ہو گئے ہیں اور تالاب کا پانی بھی کالا ہو گیا ہے۔ جس سے لوگوں کا جینا مشکل ہو گیا ہیبڑھتی ہوئی آلودگی پر قابو پانے کے لیے احتجاج کیا گیا ہے۔ تاہم، فیکٹریاں ان مظاہروں کو نظر انداز کرتی ہیں اور من مانی طور پر علاقے کو آلودہ کرتی رہتی ہیں، جس پر قابو پانے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی کل رات شیام سیل فیکٹری سے جاری آلودگی پورے گاؤں میں پھیل گئی اس کے نتیجے میں مہیشا باوڑی، چندی پور، اور اکرا کے گاؤں والوں نے آج صبح سے ہی فیکٹری کے گیٹ کو بند کر کے شیام سیل گیٹ نمبر 3 کے سامنے احتجاج کیا ایک مقامی رہائشی راجہ گھوش نے کہا۔ لیکن ہم یہاں اتنے سالوں سے رہ رہے ہیں اور اس آلودگی کا خمیازہ بھگت رہے ہیں پہلے یہ آلودگی بہت کم تھی لیکن اس شیام سیل فیکٹری نے کل رات جس طرح سے آلودگی چھوڑی، وہ لوگوں کے لیے ناقابل برداشت ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ان کے گھروں کے اندر کی چھتیں فیکٹری کی دھول سے کالی ہو گئی ہیں تالاب کا پانی اب نہانے کے قابل نہیں رہا یہ آلودگی سڑکوں پر بھی جم گئی ہے جس کی وجہ سے ان سڑکوں سے گزرنے والے لوگوں کے کپڑے گندے ہو جاتے ہیں۔ آج صبح جب فیکٹری آفیسر اس معاملے پر بات کرنے یہاں آیا تو اس کے باؤنسروں نے لوگوں کی پٹائی بھی کی۔ اس فیکٹری کو چلانے کے ساتھ ساتھ وہ غنڈے بھی رکھتے ہیں۔ اس لیے تمام گاؤں والے متحد ہونے پر مجبور ہوئے۔ جس کی وجہ سے ہمیں احتجاج کرنا پڑا۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ اس پر جلد از جلد ایکشن لیا جائے اور فیکٹری والے اس آلودگی کو دیکھنے کے لیے گاؤں کا معائنہ کریں اگر ایسا نہ کیا گیا تو ہم بہت بڑا احتجاج کریں گے۔ جموڑیہ تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور فیکٹری کے اہلکاروں نے گاؤں والوں سے معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران گاؤں والوں سے بات کرتے ہوئے فیکٹری کے اہلکار نے کہا کہ آلودگی کنٹرول کرنے والی مشین کے خراب ہونے کی وجہ سے اتنی آلودگی ہوئی ہیجب تک اس مشین کی مرمت نہیں کی جاتی اس جگہ سے آلودگی نہیں نکلے گی۔ ان دیہاتیوں کے اور بھی مطالبات ہیں تحریری خط پیش کیا گیا۔ اس کے بعد احتجاج ختم ہو گیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: خونریزی کے باوجود
لیے ہماری جدوجہد زندگی بھر جاری رہے گی۔"
ترنمول کے جو بیج ممتا نے 1998 میں بوئے تھے وہ آج زندہ قوت ہیں۔ ترنمول کا کیمپ ریاست سے باہر بھی تیز رفتاری سے بڑھ رہا ہے۔ ترنمول ترقی کو ایک ٹول کے طور پر استعمال کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہے۔ اس سال ریاست میں اسمبلی انتخابات ہو رہے ہیں۔ اس لیے قیادت کا مقصد اس یوم تاسیس پر پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کو مزید متحرک کرنا ہے۔ پارٹی کارکنوں اور حامیوں نے آج اس خاص دن کو مختلف مقامات پر آگے بڑھنے کے عزم کے ساتھ منایا۔ پارٹی کے یوم تاسیس کو منانے کے لیے مضافاتی علاقوں سے لے کر اضلاع تک مختلف پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ پارٹی کے کارکن ہر بلاک اور ہر وارڈ میں الگ الگ جشن مناتے ہیں۔

بقیہ: سوئٹزرلینڈ میں نیوایئر
ریزورٹ میں سال نو کے جشن کی پارٹی جاری تھی اور لوگوں کی بڑی تعداد بار میں موجود تھی۔ دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ قریبی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ پولیس نے عوام کو متاثرہ علاقے سے دور رہنے کی ہدایت کی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دھماکے کے بعد آگ لگی، تاہم واقعہ دہشت گردی نہیں ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے سے متعلق مزید تفصیلات کی تصدیق کے بعد میڈیا کو آگاہ کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ جنوری کے آخر میں اس شہر میں اسپیڈ اسکیٹنگ کا ورلڈ کپ بھی ہونے والا ہے۔

بقیہ: نئے سال کے پہلے ہی دن
لگاتار بات ہو رہی ہے۔ معاملے کی تحقیقات جاری ہے اور پوری جانچ کے بعد ہی حقیقت سامنے آئے گی۔ دھماکہ کی خبر ملنے کے بعد پوری ریاست میں پولیس کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے اور سیاحوں کی سیکورٹی کو توجہ میں رکھتے ہوئے سبھی سیاحتی مقامات پر پولیس کی مستعدی بڑھا دی گئی ہے۔
اس درمیان شملہ میں اپنی رہائش پر میڈیا اہلکاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو نے کہا کہ نالاگڑھ دھماکہ کو لے کر پولیس محکمہ سے تفصیلی جانکاری طلب کی گئی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ بدی ونود دھیمان نے دھماکہ کے بارے میں بتایا کہ یہ تقریباً 9.45 بجے صبح ہوا۔ تھانہ کے آئی او روم کے ساتھ جانے والی گلی میں دھماکہ ہوا تھا۔ کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے، لیکن 50 میٹر دور تک دھماکہ کا اثر ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس سی سی ٹی وی کھنگال رہی ہے، لیکن ابھی تک کچھ بھی مشتبہ نہیں ملا ہے۔ آرمی اسپتال کے میڈیکل افسر ڈاکٹر والد شاہ کا بیان بھی دھماکہ سے متعلق سامنے آیا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ میں ان کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ وہ او پی ڈی میں بیٹھے تھے جب دھماکہ ہوا۔ ڈاکٹر والد کے مطابق اچانک دھماکہ کی آواز سنائی دی جس سے پوری زمین ہل گئی۔ ان کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا، جو چھوٹ کر زمین پر گر گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ دھماکہ سے اسپتال کی 9 کھڑکیوں اور دروازوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔

بقیہ: ابھیشیک بنرجی نے
مصنف ہیں۔ "انہوں نے عوام کے ساتھ کھڑے رہنے اور ان کے جمہوری حقوق کے تحفظ کے تئیں پارٹی کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ "جب تک ہم ماں، مٹی اور انسان کے ساتھ جڑے رہیں گے، کوئی بھی طاقت چاہے وہ کتنی ہی مغرور اور جابر کیوں نہ ہو، بنگال کے اجتماعی عزم کو شکست نہیں دے سکتی۔"
ترنمول کانگریس کی بنیاد محترمہ ممتا بنرجی نے یکم جون 1998 کو انڈین نیشنل کانگریس سے الگ ہونے کے بعد رکھی تھی۔ ان کی قیادت میں پارٹی مغربی بنگال کی سیاست میں ایک مضبوط سیاسی طاقت بن کر سامنے آئی۔

بقیہ: زہران ممدانی کا قرآنی
ممدانی نے حلف اٹھاتے وقت قرآن پاک کے دو نسخوں پر ہاتھ رکھا، ایک ان کے دادا کا اور دوسرا نیویارک پبلک لائبریری کے شومبرگ سینٹر فار ریسرچ ان بلیک کلچر کا تھا۔ سٹی ہال کے الفاظ کے نیچے محرابی چھت تلے کھڑے ہو کر انہوں نے کہا کہ نئے سال کی مبارکباد، چاہے آپ اس ٹنل کے اندر ہوں یا اوپر، یہ واقعی زندگی کا ایک بڑا اعزاز ہے۔ انہوں نے اس خوبصورت سب وے اسٹیشن کو شہر کی زندگی، صحت اور ورثے کے لیے عوامی ٹرانسپورٹ کی اہمیت کی علامت قرار دیا۔
ان کی نجی حلف برداری نیویارک کی اٹارنی جنرل لیٹیشیا جیمز نے کرائی، جنہوں نے صدر ٹرمپ کے خلاف فراڈ کا مقدمہ کامیابی سے چلایا تھا۔ اس موقع پر ان کی اہلیہ راما دواجی بھی موجود تھیں۔ سی این این کے مطابق ان کے والدین، فلم ساز میرا نائر اور کولمبیا یونیورسٹی کے پروفیسر محمود ممدانی بھی تقریب میں شریک تھے۔
جمعرات کو بعد میں ایک بڑی اور علامتی تقریب منعقد ہوگی، جس میں سینیٹر برنی سینڈرز اور کانگریس وومن الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز سمیت بائیں بازو کے اتحادی خطاب کریں گے۔ اس تقریب میں تقریباً چار ہزار مہمانوں کی شرکت متوقع ہے۔
ممدانی کی ٹیم نے براڈوے کے ساتھ ساتھ بڑی اسکرینوں پر تقریب دکھانے کے لیے ایک عوامی بلاک پارٹی کا بھی اہتمام کیا ہے، تاکہ ہزاروں افراد شرکت کر سکیں۔
نیویارک کے قانون کے مطابق میئر کی چار سالہ مدت انتخابات کے بعد یکم جنوری سے شروع ہوتی ہے، اسی لیے یہ روایت بن چکی ہے کہ اختیارات کی منتقلی میں کسی ابہام سے بچنے کے لیے آدھی رات کے فوراً بعد مختصر حلف برداری کی جائے۔
یوگنڈا میں ہند نژاد خاندان میں پیدا ہونے والے زہران ممدانی سات برس کی عمر میں نیویارک آئے۔ محدود سیاسی تجربے کے باوجود وہ پہلے نیویارک اسٹیٹ اسمبلی کے رکن بنے اور پھر میئر منتخب ہوئے۔
انہوں نے سابق میئرز کی انتظامیہ اور سابق صدر جو بائیڈن کی حکومت سے تجربہ کار معاونین کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔
انہوں نے کاروباری رہنماؤں سے بھی رابطے شروع کیے ہیں، جن میں سے بعض نے ان کی کامیابی کی صورت میں امیر نیویارکرز کے بڑے پیمانے پر شہر چھوڑنے کی پیش گوئی کی تھی، تاہم رئیل اسٹیٹ رہنماؤں نے ان دعوؤں کو غلط قرار دیا ہے۔
ممدانی نے کرایوں پر پابندی، مفت بس سروس اور مفت بچوں کی نگہداشت جیسے وعدے کیے ہیں اور اپنی مہم کو عوامی اخراجات اور مہنگائی جیسے مسائل کے گرد مرکوز رکھا۔ انہوں نے ریکارڈ توڑ ووٹر ٹرن آؤٹ کے ساتھ بیس لاکھ سے زائد ووٹ حاصل کیے اور 50 فیصد ووٹ لے کر آزاد امیدوار اینڈریو کومو سے تقریباً دس پوائنٹس کی برتری حاصل کی، جبکہ ریپبلکن امیدوار کرٹس سلیوا بہت پیچھے رہے۔

بقیہ: فلسطین کو نہیں بھلایا
سماجی طبقات کے مظاہرے جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ یلماز نے یالووا میں دہشت گرد تنظیم داعش کے خلاف کارروائی میں شہید ہونے والے پولیس افسران سے تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی: " میں اپنے تمام شہریوں کو دعوت دیتی ہوں کہ یکم جنوری، جمعرات کو گلاتا پل پر فلسطین کی حمایت میں متحد ہوں اور ہمارے شہداء کو خراج تحسین پیش کریں۔ "آج عالمی امن واستحکام کے لیے سب سے بڑا خطرہ اسرائیل ہے '
عبداللہ جیلان، صدر او این ڈی ای آر امام خطیب اسکولز ایسوسی ایشن نے کہا کہ " یکم جنوری کی کال "صرف فلسطین یا غزہ تک محدود نہیں بلکہ اس کا ایک عالمی مطلب ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اپیل تمام انسانیت سے "عالمی امن، عالمی بھائی چارہ، اور ہم آہنگی" کے لیے کی گئی ہے۔
اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ دنیا 2025 کے اختتام کے قریب ہے، جب ادارے اور ممالک سالانہ کتابیں تیار کرتے ہیں۔ کیا کوئی ایک چیز ہے جو انسانیت یا عالمی امن میں مدد دیتی ہو؟ بالکل نہیں۔ اسرائیل کی 2025 کی سالانہ کتاب میں صرف معصوموں کا قتل، خیموں میں بچوں کو جلانا، لاکھوں بے گھر کرنا، ہزاروں کا قتل عام اور ممالک پر حملے شامل ہیں۔ یہاں خون، آنسو، اور ظلم ہے۔ "
جیلان نے کہا کہ فلسطین میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ تقریباً صدی پر محیط قبضے اور نسل کشی کی پالیسی کی عکاسی کرتا ہے اور یہ عمل گزشتہ دو سالوں میں دنیا کی آنکھوں کے سامنے جاری ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ کال صرف فلسطین اور غزہ پر مرکوز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ والدین کو مخاطب کرتی ہے جو اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں فکرمند ہیں۔، "انہوں نے کہا کہ ہم دنیا کے سب سے بڑے کینسر خلیے سے لڑ رہے ہیں اور اسے روکنا ضروری ہے جیلان نے بین الاقوامی اداروں کی خاموشی پر بھی تنقید کی، کہا کہ اسرائیل جنگ بندی کے باوجود غزہ پر حملہ جاری رکھے ہوئے ہے، اور دلیل دی کہ بین الاقوامی نظام تباہ ہو چکا ہے، اور صرف ترکیہ کو ضامنتی ممالک میں اعتراض ہے۔
یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ مارچ تیسری بار منعقد ہوگا تاکہ فلسطین کی آگاہی کو تازہ کیا جا سکے، علم یائمہ سوسائٹی کے صدر تولون نے کہا کہ یکم جنوری کو گلاتا میں ہونا ایک انسانی اور اخلاقی فرض ہے، اور شرکاء غزہ کی حمایت کرنے، فلسطینیوں کی آزادی کا مطالبہ کرنے، شہداء کی عزت کرنے، اور دہشت گردی کی مذمت کے لیے جمع ہوں گے۔
ترک فٹبال کلبوں نے بھی استنبول ریلی کی حمایت کا اظہار کیا، اور کئی کلب رہنماؤں نے اپنے حامیوں کو اس تقریب میں شامل ہونے کی اپیل کی۔
گالاتاسرائے کے چیئرمین درسن اوزبیک نے غزہ میں ہونے والے واقعات کو "انسانیت کے لیے ضمیر کا امتحان " قرار دیا۔
ہم اس خاموشی کے عادی نہیں ہوں گے، "اوزبیک نے امریکی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کیے گئے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ "ظلم کے خلاف کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہو کر، ہم انسانیت کے لیے ایک ہی طرف کھڑے ہیں۔ یکم جنوری کی صبح، ہم گالاتا پل پر ہوں گے تاکہ مظلوموں کی آواز بنیں۔ "
ترابزونسپور کے چیئرمین ارطغرل دوغان نے بھی مداحوں سے شرکت کی اپیل کی، کہا کہ یہ ایونٹ، جو نیشنل ول پلیٹ فارم کے زیر اہتمام ہے، "ایک موقف کی نمائندگی کرتا ہے، صرف مارچ نہیں۔ "
انہوں نے جنگ بندی کہی، لیکن غزہ میں صبحیں اب بھی بموں سے شروع ہوتی ہیں، "دوغان نے اسرائیل کی 10 اکتوبر کی جنگ بندی کی بار بار خلاف ورزیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "ترابزون سپور کمیونٹی مظلوموں کے ساتھ ظلم کے خلاف کھڑی ہے۔ "

فیفا انٹرنیشنل لسٹ 2026: پانچ مزید ہندوستانی میچ آفیشلز شامل، ورلڈ کپ کے گروپس کا بھی اعلان

دبئی، یکم جنوری (یو این آئی) ہندوستانی فٹبال کے لیے ایک بڑی کامیابی سامنے آئی ہے جہاں فیفا نے سال 2026 کے لیے اپنے 'انٹرنیشنل میچ آفیشلز' کی فہرست میں مزید پانچ ہندوستانی ریفریز کو شامل کر لیا ہے۔ اس اضافے کے بعد فیفا کی فہرست میں شامل ہندوستانی آفیشلز کی مجموعی تعداد 19 ہوگئی ہے۔

گجرات سے تعلق رکھنے والی رچنا کامانی کو خواتین ریفریز کی کیٹیگری میں شامل کیا گیا ہے۔ پڈوچیری کے اشونی کمار اور دہلی کے ادتیہ پورکائستھ نے ریفری لسٹ میں جگہ بنائی ہے۔ ان دونوں نے حال ہی میں ملائیشیا میں اے ایف سی ریفری اکیڈمی کا کورس بھی مکمل کیا ہے۔ پڈوچیری کے مرلی دھرن پانڈورنگن اور مہاراشٹر کے پیٹر کرسٹوفر کو اسسٹنٹ ریفریز کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔

واشنگٹن کے 'جان ایف کینیڈی سینٹر' میں 2026 کے فیفا ورلڈ کپ کے ڈرا کا انعقاد کیا گیا، جس نے دنیا کے سب سے بڑے فٹبال میلے کی تیاریوں کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ورلڈ کپ میں 48 ٹیمیں شرکت کریں گی۔

گروپ A: میزبان میکسیکو افتتاحی میچ میں جنوبی افریقہ کا سامنا کرے گا۔ اس گروپ میں جنوبی کوریا بھی شامل ہے۔

گروپ C: مراکش اور برازیل کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی، جہاں اسکاٹ لینڈ اور ہیتی کی موجودگی نے اس گروپ کو کافی مشکل بنا دیا ہے۔

گروپ L: انگلینڈ اور کروشیا کی ٹیمیں اس گروپ میں سب سے آگے ہیں، جس کی وجہ سے گھانا اور پاناما کے لیے اگلے مرحلے تک رسائی ایک بڑا چیلنج ہوگی۔

گروپ B: اس گروپ میں کناڈا، قطر اور سوئٹزرلینڈ کے ساتھ ممکنہ طور پر اٹلی کی شمولیت متوقع ہے، جو گروپ کو انتہائی سخت بنا دے گی۔

2026 کا ورلڈ کپ مشترکہ طور پر امریکہ، کناڈا اور میکسیکو میں کھیلا جائے گا، جس میں ٹیموں کی تعداد بڑھنے سے میچوں کی تعداد اور مداحوں کے جوش و خروش میں ریکارڈ اضافے کی توقع ہے۔

☆☆☆

سعودی پرو لیگ: الہلال کی شاندار فتح، خطاب کی دوڑ کو دلچسپ بنا دیا، رونالڈو کی النصر اور الہلال کے درمیان فاصلہ کم

ریاض، یکم جنوری (یو این آئی) سعودی پرو لیگ میں خطاب کی جنگ شدت اختیار کر گئی ہے۔ سال نو کی آمد سے قبل کھیلے گئے اہم میچ میں الہلال نے الخلود کو 1-3 سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر ہلچل مچا دی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی الہلال اور ٹیبل پر پہلے نمبر پر موجود کرسٹیانو رونالڈو کی ٹیم النصر کے درمیان اب صرف دو پوائنٹس کا فرق رہ گیا ہے۔

الہلال نے میچ کا آغاز جارحانہ انداز میں کیا اور پہلے ہاف کے اختتام سے قبل سرجی ملنکوویچ ساویچ نے گول کر کے ٹیم کو برتری دلائی۔ تاہم، الخلود کے رامیرو اینریک نے پنالٹی شوٹ آؤٹ پر گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ دوسرے ہاف میں تھیو ہرنینڈز چھا گئے اور دو شاندار گول اسکور کر کے اپنی ٹیم کی 1-3 سے فتح یقینی بنائی۔

النصر 31 پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر (اتفاق کے خلاف میچ ڈرا ہونے سے پوائنٹس ضائع کیے)۔ الہلال 11 میچوں میں 29 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر آ گئی ہے۔ اس نتیجے کے بعد الہلال نے التعاون کو پیچھے چھوڑ کر دوسری پوزیشن پر قبضہ جما لیا ہے۔

دفاعی چیمپئن الاتحاد نے نیوم کو ان کے ہوم گراؤنڈ پر 1-3 سے ہرا کر اپنی پوزیشن بہتر کر لی ہے۔ اب وہ چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ اسٹیون برگوجن اور سعید بنرحمہ نے اس جیت میں اہم کردار ادا کیا۔

ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد القادسیہ نے الشباب کو 2-3 سے شکست دے کر ٹیبل کے بالائی حصے میں اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔

انزاغی کی زیر نگرانی الہلال کی ٹیم اس وقت بھرپور فارم میں ہے، جبکہ النصر کی جانب سے سیزن کے پہلے پوائنٹس ضائع کرنے نے خطاب کی دوڑ کو مزید دلچسپ بنا دیا ہے۔ کرسٹیانو رونالڈو اپنی پہلی سعودی پرو لیگ ٹرافی جیتنے کے لیے پرعزم ہیں، لیکن الہلال کی مسلسل فتوحات ان کے لیے بڑا خطرہ بن چکی ہیں۔

جہاز میں سگریٹ نوشی کا الزام: پی ایچ ایف کا ہاکی ٹیم کے منیجر کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

لاہور، یکم جنوری (یو این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن نے پرو ہاکی لیگ کے لیے ارجنٹائن کے دورے پر موجود قومی ٹیم کے منیجر انجم سعید کے خلاف ضابطہ اخلاق کی سنگین خلاف ورزی پر کارروائی کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ان پر دوران پرواز طیارے میں سگریٹ نوشی کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

فیڈریشن ذرائع کا کہنا ہے کہ انجم سعید کی جانب سے نظم و ضبط کی خلاف ورزی کو انتہائی سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے۔ زیر غور تجاویز کے مطابق انہیں ٹیم منیجر کے عہدے سے برطرف کیا جا سکتا ہے۔ ان پر بھاری جرمانہ عائد کیے جانے کا بھی قوی امکان ہے۔

پی ایچ ایف حکام نے واقعے کی مکمل رپورٹ طلب کر لی ہے اور معاملے کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ انکوائری مکمل ہونے کے بعد ہی سزا کا حتمی اعلان کیا جائے گا، تاہم ابتدائی شواہد ان کے خلاف بتائے جا رہے ہیں۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے ترجمان کا کہنا ہے کہ فیڈریشن ڈسپلن کے معاملے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ بین الاقوامی دوروں پر ٹیم آفیشلز ملک کے سفیر ہوتے ہیں، اور ایسی کسی بھی حرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی جس سے ملک یا ادارے کی ساکھ متاثر ہو۔

ٹہری: سی ایم ٹرافی 'کھیل مہا کمبھ' کا رنگارنگ آغاز، 75 نیائے پنچایتوں میں مقابلے شروع

ٹہری، یکم جنوری (یو این آئی) ریاست اتراکھنڈ کے ضلع ٹہری میں کھیلوں کے سب سے بڑے میلے 'سی ایم ٹرافی کھیل مہا کمبھ' کا باقاعدہ آغاز جمعرات سے ہو گیا ہے۔ اس مقابلے کے تحت ضلع کی تمام 75 نیائے پنچایتوں میں کھیلوں کی سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں، جن میں لڑکوں اور لڑکیوں کی بڑی تعداد بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لے رہی ہے۔

نیائے پنچایت کی سطح پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو نقد انعامات سے نوازا جائے گا:

پہلی پوزیشن: 300 روپے　دوسری پوزیشن: 200 روپے　تیسری پوزیشن: 150 روپے

ضلع کے چھ حلقہ انتخاب (اسمبلی حلقوں) میں "ودھایک ٹرافی" کا انعقاد 2 جنوری سے 10 جنوری کے درمیان کیا جائے گا۔ ہر حلقے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی نیائے پنچایت کو ایک لاکھ روپے اور ٹرافی دی جائے گی۔ کھلاڑیوں کو 500، 400 اور 300 روپے کی انعامی رقم براہ راست ان کے بینک کھاتوں (DBT) میں منتقل کی جائے گی۔

کھیل مہا کمبھ کا اگلا بڑا مرحلہ 16 جنوری سے براڑی اسٹیڈیم میں شروع ہوگا، جہاں ممبر پارلیمنٹ کی سطح پر مقابلے ہوں گے۔

فاتح اسمبلی ٹیم کو دو لاکھ روپے اور ٹرافی دی جائے گی۔　کھلاڑیوں کے لیے بالترتیب 800، 600 اور 500 روپے کے انعامات رکھے گئے ہیں۔

انتظامیہ کے مطابق مختلف اسمبلی حلقوں میں مقابلوں کا شیڈول کچھ یوں ہے

2 جنوری: پرتاپ نگر اور دیوپریاگ　3 جنوری: دھنولٹی　6 جنوری: نریندر نگر اور گھنسالی

7 جنوری: ٹہری اسمبلی حلقہ اس کھیل مہا کمبھ میں مجموعی طور پر 24 مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد ہوں گے، جہاں نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی چھپی ہوئی صلاحیتوں کے اظہار کا بھرپور موقع ملے گا۔

منسکھ مانڈویہ کی اروناچل کی انڈر-16 ٹیم سے ملاقات، کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی

سورت، یکم جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے مرکزی وزیر برائے کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے جمعرات کو سورت ایئرپورٹ پر اروناچل پردیش کی انڈر-16 کرکٹ ٹیم سے غیر متوقع ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہا اور ان کے مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر مانڈویہ نے اس ملاقات کی تصاویر سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (ٹویٹر) پر شیئر کرتے ہوئے لکھا: "سورت ایئرپورٹ پر اروناچل پردیش کی انڈر-16 ٹیم سے اچانک ملاقات ہوئی جو یہاں 'وجے مرچنٹ ٹرافی' کھیلنے آئی ہے۔ ان باصلاحیت کھلاڑیوں سے مل کر دلی خوشی ہوئی۔ کھیلوں کے وزیر نے اس موقع پر تمام کھلاڑیوں کو نئے سال کی مبارکباد دی اور انہیں کھیل کے میدان میں ملک و قوم کا نام روشن کرنے کی تلقین کی۔ واضح رہے کہ وجے مرچنٹ ٹرافی ہندوستان میں جونیئر سطح کا ایک اہم کرکٹ ٹورنامنٹ ہے جہاں سے ابھرتا ہوا ٹیلنٹ قومی سطح پر اپنی شناخت بناتا ہے۔

سڈنی سکسرز نے ملبورن رینی گیڈز کو مات دی، بابر اعظم کی دھواں دار ففٹی

ملبورن، یکم جنوری (یو این آئی) پاکستان کے اسٹار بلے باز بابر اعظم نے نئے سال کا آغاز شاندار انداز میں کرتے ہوئے بگ بیش لیگ میں سڈنی سکسرز کو اہم فتح دلوا دی۔ ملبورن میں کھیلے گئے میچ میں سڈنی سکسرز نے میلبرن رینی گیڈز کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔ 165 رنز کے ہدف کے تعاقب میں سڈنی سکسرز کی جانب سے بابر اعظم نے اننگز کو سنبھالا اور میچ وننگ کارکردگی دکھائی۔ انہوں نے محض 46 گیندوں پر 58 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ بابر کا بھرپور ساتھ جوئل ڈیوس نے دیا جنہوں نے صرف 15 گیندوں پر برق رفتار 34 رنز بنائے اور اپنی ٹیم کو فتح کی دہلیز پار کروائی۔

میچ کی ایک دلچسپ بات یہ تھی کہ پاکستانی ٹیم کے دو قریبی دوست، بابر اعظم اور محمد رضوان، جو گزشتہ رات ایک ساتھ نئے سال کا جشن منا رہے تھے، میدان میں ایک دوسرے کے حریف کے طور پر نظر آئے۔ تاہم، کارکردگی کے لحاظ سے یہ دن بابر اعظم کے نام رہا۔ اس سے قبل میلبرن رینی گیڈز نے مقررہ اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 164 رنز بنائے تھے۔ جوش براؤن 43 رنز کے ساتھ ٹاپ اسکورر رہے۔ حسان خان 39 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ جیک فریزر 38 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ ملبورن کی نمائندگی کرنے والے محمد رضوان اس میچ میں ناکام رہے اور محض 6 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ بابر اعظم کی اس فارم نے آسٹریلوی شائقین سمیت پاکستانی مداحوں کو بھی پرجوش کر دیا ہے، جو انہیں دوبارہ اپنی بہترین فارم میں دیکھ کر خوش ہیں۔

بگ بیش لیگ کا منفرد لمحہ، کھلاڑیوں کی گاڑی دھکیلنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر چھا گئی

سڈنی، یکم جنوری (یو این آئی) بگ بیش لیگ (BBL) میں پرتھ اسکارچرز کے کھلاڑیوں کے ساتھ ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے سوشل میڈیا پر مداحوں کو ہنسنے پر مجبور کر دیا۔ اسٹار کھلاڑی ایشٹن ایگر اور ایرون ہارڈی کو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ میچ کے لیے اسٹیڈیم پہنچنے سے قبل ایک "فٹنس ٹیسٹ" سے گزرنا پڑا، مگر یہ ٹیسٹ گراؤنڈ میں نہیں بلکہ سڑک کے بیچوں بیچ تھا۔ تفصیلات کے مطابق، 30 دسمبر کو سڈنی تھنڈر اور پرتھ اسکارچرز کے درمیان میچ کے لیے ایشٹن ایگر، ایرون ہارڈی، لوری ایونز اور ماہلی بیئرڈمین ایک نجی ٹیکسی (اوبر) کے ذریعے اسٹیڈیم آ رہے تھے۔ اچانک راستے میں گاڑی خراب ہوگئی، جس کے بعد چاروں کھلاڑیوں نے ہمت دکھائی اور گاڑی کو دھکا لگا کر سڑک کے کنارے پہنچایا تاکہ وہ راستہ صاف کر سکیں اور خود وقت پر اسٹیڈیم پہنچ سکیں۔ یہ واقعہ اس وقت منظر عام پر آیا جب میچ کے دوران لوری ایونز سے کمنٹری پینل نے مائیک پر اس بارے میں سوال کیا۔ کمنٹیٹر نے پوچھا، "کیا یہ سچ ہے کہ آپ بہت ہی عجیب حالات میں میدان میں اترے ہیں؟ لوری ایونز نے مسکراتے ہوئے جواب دیا" جی ہاں، ہم نے ایک اوبر بک کی تھی لیکن وہ خراب ہوگئی۔ ہمیں اسے دھکا لگا کر سائیڈ پر کرنا پڑا۔ اسٹیڈیم پہنچنے کا یہ ایک بالکل مختلف طریقہ تھا لیکن ہم نے اس صورتحال سے کافی لطف اٹھایا۔" اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے، جہاں صارفین آسٹریلوی کھلاڑیوں کی سادگی اور اس صورتحال کو خوش اسلوبی سے سنبھالنے کی تعریف کر رہے ہیں۔ کچھ صارفین نے طنزیہ طور پر اسے میچ سے قبل "وارم اپ سیشن" قرار دیا۔ خوش قسمتی سے، اس غیر متوقع واقعے کا پرتھ اسکارچرز کی کارکردگی پر کوئی اثر نہیں پڑا اور انہوں نے سڈنی تھنڈر کے خلاف 71 رنز کے بڑے مارجن سے کامیابی حاصل کی۔

زمبابوے نے افغانستان کو ہرا دیا

ہرارے، یکم جنوری (یو این آئی) نوجوان کرکٹ ٹرائی نیشن سیریز میں زمبابوے نے افغانستان کو مات دے دی۔ زمبابوے میں کھیلے جا رہے انڈر 19 سہ ملکی سیریز کے ایک میچ میں زمبابوے نے افغانستان کو 19 رنز سے شکست دے دی۔ یہ میچ ہرارے میں کھیلا گیا۔ زمبابوے کی انڈر 19 ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 185 رنز اسکور کیے۔ جواب میں افغانستان کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں 41 اوورز میں 166 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ واضح رہے کہ یہ سہ ملکی سیریز پاکستان، افغانستان اور میزبان زمبابوے کے درمیان کھیلی جا رہی ہے۔ پوائنٹس ٹیبل کے مطابق زمبابوے کی ٹیم 3 میچز میں 4 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے، جبکہ پاکستان نے 2 میچز میں 3 پوائنٹس حاصل کر رکھے ہیں۔

پی ایس ایل 11: دو نئی ٹیموں کی نیلامی کا عمل تیز، آسٹریلیائی بزنس مین بھی میدان میں آ گئے

لاہور، یکم جنوری (یو این آئی) پاکستان سپر لیگ (PSL) کے گیارہویں سیزن کے لیے دو نئی ٹیموں کے اضافے کی گونج سنائی دینے لگی ہے۔ آسٹریلیا میں مقیم معروف پاکستانی نژاد بزنس مین حمزہ مجید نے پی ایس ایل فرنچائز کی خریداری کے لیے باقاعدہ بولی (Bid) دینے کا اعلان کر دیا ہے۔

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حمزہ مجید نے بتایا کہ وہ انفرادی طور پر ٹیم خریدنے کے لیے کوشاں ہیں۔ ان کا کہنا تھا "میں پاکستان کی معیشت میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے آسٹریلیا سے آیا ہوں۔ ہماری کوشش ہے کہ ٹیم خرید کر ملک میں کرکٹ کو مزید فروغ دیں۔ حمزہ مجید نے اپنی ترجیحات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ پنجاب سے تعلق رکھتے ہیں، اس لیے اگر وہ ٹیم جیتنے میں کامیاب رہے تو ان کی پہلی ترجیح فیصل آباد یا سیالکوٹ کے نام کا انتخاب ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ پی سی بی کی جانب سے پیش کردہ تمام شہروں میں ٹیلنٹ ہنٹ پروگرامز کا انعقاد کریں گے تاکہ نچلی سطح سے نیا ٹیلنٹ سامنے آ سکے۔

ان کی ماہر ٹیم گزشتہ 18 ماہ سے اس پروجیکٹ پر کام کر رہی ہے۔ حمزہ مجید نے خواہش ظاہر کی کہ وہ غیر ملکیوں کے بجائے پاکستانی کوچز پر بھروسہ کریں گے۔ انہوں نے موجودہ 'ڈرافٹ سسٹم' کو بہترین قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے تمام ٹیموں کو برابری کے مواقع ملتے ہیں۔

حمزہ مجید اس سے قبل آسٹریلیا اور انگلینڈ میں بھی کھیلوں کی سرگرمیوں کا حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ ماضی میں لاہور قلندرز کے پرستار رہے ہیں، تاہم اب وہ اپنی ٹیم کو ایک نئے اور پروفیشنل انداز میں چلانے کے لیے پرجوش ہیں۔

زمبابوے ٹی ٹونٹی ٹیم کے کپتان سکندر رضا کے 13 سالہ بھائی انتقال کر گئے

ہرارے، یکم جنوری (یو این آئی) زمبابوے کی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان اور عالمی شہرت یافتہ آل راؤنڈر سکندر رضا کے چھوٹے بھائی محمد مہدی انتقال کر گئے۔ 13 سالہ محمد مہدی کا انتقال 29 دسمبر کو ہرارے میں ہوا۔ زمبابوے کرکٹ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ آفیشل اعلامیہ کے مطابق محمد مہدی پیدائشی طور پر ہیموفیلیا (خون جمنے کی صلاحیت کو متاثر کرنے والی بیماری) کا شکار تھے۔ حالیہ دنوں میں طبیعت میں شدید پیچیدگیوں کے باعث وہ جانبر نہ ہو سکے اور خالق حقیقی سے جا ملے۔ زمبابوے کرکٹ بورڈ کی انتظامیہ، کھلاڑیوں اور عملے نے سکندر رضا کے بھائی کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ:

"اس مشکل گھڑی میں پوری کرکٹ برادری سکندر رضا اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے اور ان کے ساتھ کھڑی ہے۔" واضح رہے کہ سکندر رضا اس وقت زمبابوے کرکٹ کے سب سے اہم ستون سمجھے جاتے ہیں اور اس ناگہانی واقعے پر دنیائے کرکٹ کے کھلاڑیوں اور مداحوں کی جانب سے بھی تعزیت کا سلسلہ جاری ہے۔

فٹبال کی تاریخ کا انوکھا واقعہ: یوگانڈا نے صرف 11 منٹ میں تین گول کیپر میدان میں اتار دیے

فیس (مراکش)، یکم جنوری (یو این آئی) افریقن کپ آف نیشنز (AFCON) میں یوگانڈا اور نائجیریا کے درمیان کھیلے گئے میچ نے ایک ایسا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا ہے جسے کئی دہائیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ یوگانڈا کی ٹیم فٹبال کی تاریخ کی ان چند نایاب ٹیموں میں شامل ہوگئی ہے جنہوں نے ایک ہی میچ کے دوران اپنے تینوں گول کیپرز کا استعمال کیا، اور یہ سب کچھ محض 11 منٹ کے سنسنی خیز دورانیے میں ہوا۔

میچ کا آغاز یوگانڈا کے تجربہ کار 40 سالہ کپتان اور لیجنڈری گول کیپر ڈینس اونیانگو سے ہوا۔ انہوں نے میچ کے آغاز میں نائجیریا کے حملوں کو روک کر شاندار کارکردگی دکھائی، تاہم ایک کارنر بچاتے ہوئے ان کا ٹخنہ مڑ گیا۔ تکلیف کے باوجود وہ ہاف ٹائم تک میدان میں ڈٹے رہے، مگر دوسرے ہاف میں مزید کھیل جاری رکھنا ان کے لیے ناممکن ہو گیا۔

دوسرے ہاف کے آغاز پر دوسرے گول کیپر سلیم ماگولا کو میدان میں بھیجا گیا، لیکن ان کا سفر صرف 11 منٹ ہی جاری رہ سکا۔ 56 ویں منٹ میں نائجیریا کے اسٹار کھلاڑی وکٹر اوسیمن کے حملے کو روکنے کے لیے ماگولا ڈی ایریا سے بہت باہر نکل آئے اور غیر ارادی طور پر گیند کو ہاتھ لگا بیٹھے۔ ریفری نے قانون کی خلاف ورزی پر انہیں فوری طور پر 'ریڈ کارڈ' دکھا کر میدان بدر کر دیا۔ اب یوگانڈا کے پاس آخری آپشن کے طور پر تیسرے گول کیپر نافیان الیونزی بچے تھے۔ انہیں میدان میں لانے کے لیے یوگانڈا کو اپنے ایک مڈفیلڈر کی قربانی دینا پڑی۔

الیونزی کے لیے یہ امتحان کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہ تھا؛ ان کے آنے کے محض 3 منٹ بعد نائجیریا نے دوسرا گول کر دیا اور تھوڑی ہی دیر بعد اسکور 0-3 ہو گیا۔

اگرچہ یوگانڈا نے میچ کے آخری لمحات میں ایک گول کر کے خسارہ کم کیا، لیکن نائجیریا نے یہ میچ 1-3 سے جیت لیا۔ نائجیریا رواں ٹورنامنٹ میں اپنے گروپ کے تمام میچز جیتنے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے، لیکن اس میچ کی اصل سرخی نائجیریا کی جیت نہیں بلکہ یوگانڈا کے گول کیپرز کے ساتھ پیش آنے والا یہ عجیب و غریب واقعہ رہا۔

فٹبال ماہرین کے مطابق، کسی بڑے ٹورنامنٹ میں اتنے کم وقت میں تین گول کیپرز کا تبدیل ہونا ایک ایسا واقعہ ہے جو فٹبال کی تاریخ میں شاید ہی دوبارہ دیکھنے کو ملے۔

ایس اے 20: پریٹوریا کیپٹلز کی پہلی جیت، ایم آئی کیپ ٹاؤن کو شکست، ردرفورڈ نے میدان مار لیا

گکیبرہا، یکم جنوری (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی ٹی ٹوئنٹی لیگ 'ایس اے 20' کے چوتھے سیزن میں نیو ایئر ایو (نئے سال کی آمد) پریٹوریا کیپٹلز کے لیے خوش قسمت ثابت ہوئی۔ بدھ کو کھیلے گئے میچ میں پریٹوریا کیپٹلز نے یکطرفہ مقابلے کے بعد ایم آئی کیپ ٹاؤن کو 85 رنز سے شکست دے کر ایونٹ میں اپنی پہلی جیت اور بونس پوائنٹ حاصل کر لیا۔

نیو لینڈز کے میدان پر کھیلے گئے اس میچ میں ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر شرفین ردرفورڈ نے میدان مار لیا۔ انہوں نے محض 15 گیندوں پر 6 چھکوں کی مدد سے 47 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ ان کا بھرپور ساتھ نوجوان بلے باز ڈیوالڈ بریوس نے دیا، جنہوں نے صرف 13 گیندوں پر 36 رنز بنائے۔

دونوں بلے بازوں نے آخری 27 گیندوں پر 86 رنز کی طوفانی شراکت داری قائم کی، جس کی بدولت پریٹوریا کیپٹلز نے مقررہ اوورز میں 220 رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ ترتیب دیا۔ اس سے قبل شائی ہوپ (45) اور ویہان لبے (60) نے ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کی تھی۔ بیٹنگ میں جوہر دکھانے کے بعد ردرفورڈ نے بالنگ میں بھی تباہی مچا دی اور 24 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں، جو ان کے کیریئر کی بہترین کارکردگی ہے۔ ان کی اس ہمہ جہت کارکردگی پر انہیں شائقین کے 77 فیصد ووٹوں کے ساتھ 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ 221 رنز کے تعاقب میں ایم آئی کیپ ٹاؤن کی پوری ٹیم 135 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ اوپنرز ریان ریکلٹن (33) اور راسی وان ڈیر ڈوسن (28) نے 60 رنز کا اچھا آغاز فراہم کیا، لیکن ان کے آؤٹ ہوتے ہی بیٹنگ لائن لڑکھڑا گئی۔ نکولس پورن نے ایک اوور میں چار چھکے لگا کر مزاحمت کی کوشش کی لیکن کیشو مہاراج (3 وکٹیں) نے انہیں آؤٹ کر کے کیپ ٹاؤن کی جیت کی تمام امیدیں ختم کر دیں۔ دن کے پہلے میچ میں پارل رائلز نے بھی اپنی جیت کا کھاتہ کھولا۔ کپتان ڈیوڈ ملر نے 38 گیندوں پر 71 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کروایا۔

پرتھ اور سڈنی میں 'یونائیٹڈ کپ' کا میلہ کل سے سج رہا ہے

پرتھ، یکم جنوری، (یو این آئی) ٹینس کے نئے سیزن 2026 کا باقاعدہ آغاز کل 2 جنوری سے آسٹریلیا میں "یونائیٹڈ کپ" کے ساتھ ہو رہا ہے۔ اس مکسڈ ٹیم ایونٹ میں دنیا کے ٹاپ ٹینس اسٹارز اپنی قومی ٹیموں کی نمائندگی کرتے ہوئے ٹرافی اور خطیر انعامی رقم کے لیے نبرد آزما ہوں گے۔ دفاعی چیمپئن کوکو گاف اور عالمی نمبر 6 ٹیلر فرٹز کی قیادت میں امریکہ کی ٹیم اپنے اعزاز کا دفاع کرنے کے لیے میدان میں اترے گی۔ ٹورنامنٹ میں کل 18 ممالک کی ٹیمیں شریک ہیں جنہیں تین تین کے 6 گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر مقابلے (Tie) میں ایک مردوں کا سنگلز، ایک خواتین کا سنگلز اور ایک مکسڈ ڈبلز میچ کھیلا جائے گا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 2nd January, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ ، ۲ رجنوری ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER — **UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE**
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL, SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR, BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP, HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

ہندوستانی کرکٹ شخصیات کی جانب سے 2026 کے آغاز پر مداحوں کو مبارکباد

نئی دہلی، یکم جنوری (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ کی نامور شخصیات اور اسٹار کھلاڑیوں نے سال 2026 کا استقبال روایتی جوش وخروش کے ساتھ کیا ہے۔سوشل میڈیا پر جاری کردہ اپنے پیغامات میں کھلاڑیوں نے امید، کامیابی اور مثبت سوچ کو نئے سال کا محور قرار دیا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ بورڈ کے سیکرٹری جے شاہ نے سوشل میڈیا

پلیٹ فارم 'ایکس')ٹویٹر) پر اپنے پیغام میں کرکٹ کی اصطلاحات کا استعمال کرتے ہوئے مداحوں کو "چوکوں اور چھکوں سے بھرپور "سال کی مبارکباد دی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ 2026 میں "بڑا اسکور " کرنے میں کامیاب ہوں گے۔بی سی سی آئی نے بھی اپنے آفیشل ہینڈل سے تمام کرکٹ شائقین کو نئے سال کی مبارکباد پیش کی۔ ہندوستان کے سابق مایہ ناز آل راؤنڈر یوراج سنگھ نے ایک متاثر کن پیغام شیئر کرتے ہوئے کہا کہ "جب دن مشکل ہو تو پیچھے نہ ہٹیں، بلکہ اٹھیں اور دوبارہ کوشش کریں۔ "انہوں نے خود پر یقین رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔

سابق کپتان اور لیجنڈری اسپنر انیل کمبلے نے سب کے لیے ایک خوشحال اور صحت مند سال کی دعا کی۔انہوں نے 2026 کو نئی شروعات اور کامیابیوں کا سال قرار دیا۔

ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے بھی جشنِ نو میں حصہ لیتے ہوئے ایک جذباتی نوٹ شیئر کیا۔انہوں نے اپنے پسندیدہ لوگوں (اہلِ خانہ) کے ساتھ تصویر پوسٹ کرتے ہوئے سب کے لیے ایک بہترین سال کی خواہش کا اظہار کیا۔

شام میں فٹ بال کی واپسی:خوشی کے نعرے، تنازعات اور انفراسٹرکچر کے سنگین چیلنجز

دمشق، یکم جنوری(یواین آئی) عرب کپ 2025 میں شامی ٹیم کی شاندار کارکردگی کے فوراً بعد، ملک میں گھریلو فٹ بال کا میلہ دوبارہ سج گیا ہے ۔شامی پریمیئر لیگ کے نئے سیزن کا آغاز جہاں شائقین کے لیے امید کی کرن لایا ہے، وہیں برسوں کی خانہ جنگی کے اثرات اور انتظامی مسائل اب بھی فٹ بال کی راہ میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔سال 2017 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ لیگ اپنے مکمل فارمیٹ میں واپس آئی ہے، جس میں 16 ٹیمیں روایتی 'راؤنڈ رابن 'طریقے سے ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گی۔اس سیزن میں مجموعی طور پر 25 غیر ملکی کھلاڑی مختلف کلبوں کی نمائندگی کر رہے ہیں۔"پرائم ٹی وی "نے لیگ کے نشریاتی حقوق حاصل کر لیے ہیں، جس سے لیگ کو مالی استحکام ملنے کی امید ہے ۔اگرچہ فٹ بال میدانوں میں واپس آ گیا ہے، لیکن اس کی راہ ہموار نہیں رہی۔سیزن کا آغاز کئی بار تاخیر کا شکار ہوا اور حال ہی میں تشرین اور حطین کے درمیان ہونے والے مقبول "لاذقیہ ڈربی " کو سیکیورٹی اور اسٹیڈیم کی ناقص صورتحال کی وجہ سے غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔شامی فٹ بال ایسوسی ایشن (SFA) نے ٹکٹ کی قیمت 5,000 سے بڑھا کر 15,000 شامی پاؤنڈ کر دی ہے، جس کی وجہ سے اسٹیڈیم میں تماشائیوں کی تعداد توقع سے کم رہی ہے ۔حمص جیسے شہروں کے تاریخی اسٹیڈیم، بشمول 'خالد بن الولید اسٹیڈیم'، اب بھی میچوں کی میزبانی کے لیے نااہل قرار دیے گئے ہیں۔ پہلے ہی میچ (الشرطہ بمقابلہ حطین) میں بال بوائز کی عدم دستیابی اور بدانتظامی کی وجہ سے میچ پانچ منٹ تاخیر سے شروع ہوا، جس پر متعلقہ کلب کو باقاعدہ وارننگ جاری کی گئی۔شام میں فٹ بال ابھی تک سیاسی اثرات سے مکمل آزاد نہیں ہو سکا ہے ۔الکرامہ کلب کے مداحوں کی جانب سے الوحدا کلب کے کھلاڑی میلاد حمد کو ان کی ماضی کی سیاسی پوسٹس پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں کلب پر 15 لاکھ شامی پاؤنڈ کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ الوحدا کلب نے میلاد حمد کو تمام کھیلوں کی سرگرمیوں سے معطل کر دیا ہے۔

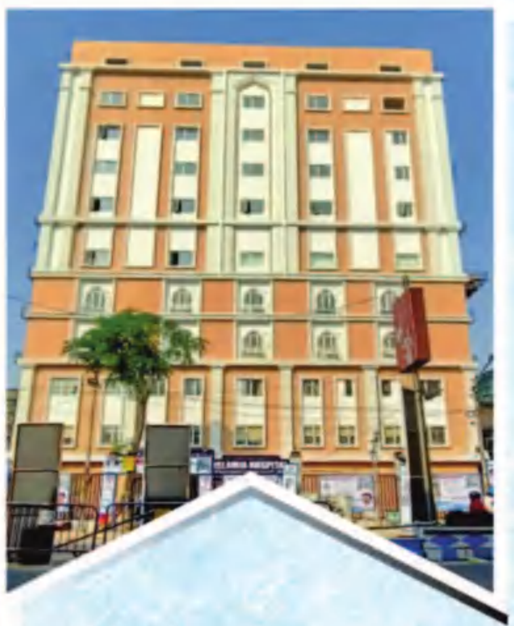

IH
ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایونیو، کولکاتا- 700012
A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Economically Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)
DEPARTMENT AVAILABE
- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

سواستھ ساتھی کارڈ قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)
- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE
FIRHAD HAKIM, President — AMIRUDDIN (Bobby), Hony. General Secretary
Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

کھیلوں کی دنیا کے لیے سال 2025 کے 5 بڑے المناک واقعات

نئی دہلی،یکم جنوری(یواین آئی)کھیلوں کی دنیا کے لیے سال 2025 جہاں ریکارڈز اور فتوحات کا سال رہا، وہیں کچھ ایسے دلخراش واقعات بھی پیش آئے جنہوں نے پوری دنیا کو سوگوار کر دیا۔ کھیلوں کی دنیا میں جہاں جیت کے جشن منائے جاتے ہیں، وہیں کچھ حادثات ایسے ہوتے ہیں جو مداحوں اور کھلاڑیوں کو برسوں تک افسردہ رکھتے ہیں۔سال 2025 کے پانچ بڑے المناک حادثات کی تفصیلات

'1.فلسطینی پیلے ' سلیمان العبید اسرائیلی حملے میں مارے گئے : فلسطین کے لیجنڈری فٹبالر سلیمان العبید، جنہیں 'فلسطینی پیلے ' کہا جاتا تھا، 6 اگست کو غزہ میں اسرائیلی فائرنگ کے نتیجے میں مارے گئے ۔ 41 سالہ العبید اس وقت نشانہ بنے جب وہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ملنے والی امداد کے انتظار میں کھڑے تھے ۔مصری اسٹار محمد صلاح نے ان کی موت کی اصل وجہ چھپانے پر فٹبال کی عالمی تنظیموں کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔

2.چنا سوامی اسٹیڈیم میں بھگدڑ: خوشیاں ماتم میں بدل گئیں : 4 جون 2025 کو ہندوستانی شہر بنگلورو میں اس وقت قیامت ٹوٹ پڑی جب رائل چیلنجرز بنگلورو (RCB) کی پہلی آئی پی ایل جیت کا جشن منانے والے مداحوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ اسٹیڈیم کے باہر ہونے والے اس حادثے میں 11 افراد ہلاک اور 56 زخمی ہوئے ۔ناقص منصوبہ بندی اور ہجوم پر قابو نہ پانا اس سانحے کی بڑی وجہ قرار پایا۔

3.فضا میں طیاروں کا ٹکراؤ: فگر اسکیٹنگ چیمپئنز ہلاک :سال کے آغاز میں 29 جنوری کو واشنگٹن کے قریب ایک مسافر طیارہ امریکی فوج کے ہیلی کاپٹر سے ٹکرا گیا۔ اس حادثے میں 1994 کی ورلڈ چیمپئن رشین جوڑی ایوگنیا شیشکووا اور وادیم نعوموف سمیت تمام 67 مسافر ہلاک ہو گئے ۔اس حادثے نے اسکیٹنگ کی دنیا کو کئی نامور کوچز اور کھلاڑیوں سے محروم کر دیا۔

4.لیورپول اسٹار ڈیوگو جوٹا کا کار حادثے میں انتقال : پرتگال سے تعلق رکھنے والے 28 سالہ اسٹار فٹبالر ڈیوگو جوٹا 3 جولائی کو اسپین میں ایک ہولناک کار حادثے کا شکار ہو کر جان کی بازی ہار گئے ۔ افسوسناک بات یہ تھی کہ یہ حادثہ ان کی شادی کے چند ہی دن بعد پیش آیا، جس میں ان کے بھائی بھی انتقال کر گئے ۔ جوٹا نے گزشتہ سیزن میں لیورپول کو 20 واں پریمیئر لیگ ٹائٹل جتوانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

5.برطانوی باکسر رکی ہیٹن کی خودکشی : دنیائے باکسنگ کے مقبول ترین کھلاڑیوں میں سے ایک، رکی ہیٹن نے 14 ستمبر کو 46 برس کی عمر میں اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔مانچسٹر میں ہونے والے ان کے جنازے میں ٹائسن فیوری جیسی نامور شخصیات سمیت ہزاروں مداحوں نے شرکت کی۔ ہیٹن اپنی زندگی میں ڈپریشن، منشیات اور شراب نوشی جیسے مسائل سے نبرد آزما تھے۔

عثمان خواجہ پر ریٹائرمنٹ لینے کا دباؤ بڑھنے لگا

سڈنی ،یکم جنوری (یواین آئی)آسٹریلیا کے سینئر بلے باز عثمان خواجہ ایشیز سیریز کے پانچویں ٹیسٹ سے قبل سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں میڈیا کے سامنے آئیں گے ۔ سابق کرکٹرز اور میڈیا رپورٹس کے مطابق خواجہ کی صحت اور کارکردگی کے مسائل کے سبب انہیں ریٹائرمنٹ لینے کا مشورہ دیا جا رہا ہے ۔خواجہ نے پرتھ ٹیسٹ کمر کی تکلیف کے باعث نہیں کھیل سکا، جبکہ ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں انہیں ٹیم سے باہر رکھا گیا۔اوپننگ کا رول اب ٹریوس ہیڈ سنبھال چکے ہیں۔ ایڈم گلکرسٹ اور دیگر کمنٹیٹرز نے ایک پروگرام میں بتایا کہ خواجہ کی پریس کانفرنس میں مستقبل کے حوالے سے اہم باتیں سامنے آ سکتی ہیں، تاہم ابھی تک واضح نہیں کہ وہ کن موضوعات پر بات کریں گے۔

EA
ERUM MAKEUP ACADEMY
MOULA ALI
International Certification
Limited Seats available
বাড়িতে না বসে শিখুন
আর আয় করুন
- 1 Days Self Makeup Course
- 5 Days Masterclass
- 2 Months Basic To Advance Course
FIRST COME FIRST SEAT
CUPON CODE - 54315
+91 91230 92318
Neer Apartment, Ground Floor, 88 B Dr. Lal Mohan Bhattacharjee Rd Kolkata - 700014

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804